تازہ ترین خبروں کیلئے وزٹ کریں www.dailyhimmat.com.pk

اللہ ھی ھے جو عقل شعور اور ھمت عطا کرتا ھے (حدیث)

ABC CERTIFIED
کوئٹہ، مستونگ، گوادر، راولپنڈی، اسلام آباد اور چکوال سے شائع ہونیوالا کثیرالاشاعت روزنامہ
فون نمبر : 2834643
فیکس نمبر : 2827323

DAILY HIMMAT QUETTA
روزنامہ ھمت کوئٹہ
بانی زمرد حسین (مرحوم)
چیف ایڈیٹر: نادر حسین زمرد

جلد نمبر 26 | بدھ 18 نومبر 2026ء | 07 جمادی الثانی 1448ھ | قیمت 7 روپے | شمارہ نمبر 34

امن کے فروغ کیلئے پاکستان اور ایران میں قریبی ہم آہنگی کی ضرورت ہے، فیلڈ مارشل

فیلڈ مارشل سے ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کی اہم ملاقات، مشترکہ سیکیورٹی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے تعاون بڑھانے پر تبادلہ خیال، مفادات کے تحفظ کے لیے باہمی مشاورت اور تعاون کا سلسلہ جاری رکھیں گے

ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے علاقائی امن واستحکام کے فروغ میں پاکستان کے تعمیری کردار کو سراہتے ہوئے دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کے لیے ایران کی خواہش کا اظہار کیا

راولپنڈی (آن لائن) فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ علاقائی امن واستحکام کے فروغ کے لیے پاکستان اور ایران کے درمیان مسلسل رابطوں، باہمی اعتماد اور قریبی ہم آہنگی کی ضرورت ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق آرمی چیف وچیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے اسلامی جمہوریہ ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی کی قیادت میں اعلیٰ سطحی ایرانی وفد نے 16 نومبر کو راولپنڈی میں ملاقات کی۔ ملاقات کے

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف پاکستان نیشنل شپنگ کارپوریشن کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

پاکستان اور ترکمانستان کی وزارت خارجہ کے درمیان تعاون کے پروگرام پر دستخط

اسلام آباد (این این آئی) وزیر خارجہ اسحاق ڈار اور ترکمانستان کے وزیر خارجہ نے پروٹوکول اور دونوں

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان کی ترقی پاکستان کی ترقی سے جڑی ہوئی ہے، احسن اقبال

ترقیاتی منصوبوں میں مقامی آبادی کے مفادات، زرعی اراضی اور روایتی آبپاشی نظام کا تحفظ یقینی بنایا جائے

اسلام آباد (این این آئی) سینیٹ کی ذیلی کمیٹی کا بلوچستان کے ترقیاتی منصوبوں اور وفاقی ملازمتوں میں صوبائی کوٹے پر عملدرآمد کا جائزہ، پنجگور ڈیم کے

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان کے باصلاحیت نوجوانوں میں کاروباری صلاحیتوں کی کوئی کمی نہیں، وزیر اعظم

اسٹارٹ اپس کو عالمی منڈیوں تک رسائی اور کاروبار کے فروغ کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنا حکومت کی ترجیح ہے

پاکستان میں جدید ٹیکنالوجی، جدت اور کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کے لیے نجی شعبے سے اشتراک بڑھا رہے ہیں

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان کے باصلاحیت نوجوانوں میں کاروباری صلاحیتوں کی کوئی کمی نہیں، حکومت نوجوان کاروباری افراد اور اسٹارٹ اپس کو اپنے کاروبار شروع کرنے، انہیں وسعت دینے اور عالمی

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان اور چین کا 1,500 نوجوانوں کیلئے ڈیجیٹل مارکیٹنگ تربیتی پروگرام شروع

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور چین نے نوجوانوں کو عالمی ڈیجیٹل معیشت کے تقاضوں

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

فیلڈ مارشل سے برطانیہ کے چیف آف جنرل اسٹاف کی ملاقات

پاکستان اور برطانیہ کے دیرینہ دوستانہ تعلقات پر اطمینان کا اظہار، مزید تعاون کا اعادہ

راولپنڈی (این این آئی) چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے برطانوی چیف آف جنرل اسٹاف جنرل سر

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بورڈ کے دسویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

پاکستان کے عوام اگر صوبے چاہتے ہیں تو بنا دیئے جائیں، عطاء اللہ تارڑ

اچھی گورننس، عوام کو سہولیات کی فراہمی اور عوام کے سامنے جوابدہ حکومت عوام کی بنیادی ضرورت اور حقیقی مسئلہ ہے

صوبوں کے معاملے پر خون تک بہا دینے کی بات سمجھ سے بالاتر ہے، عطاء اللہ تارڑ کا بلاول کے بیان پر ردعمل

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطاء اللہ تارڑ نے بلاول بھٹو زرداری کے بیان پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کے عوام اگر صوبے چاہتے ہیں تو بنا دیے جائیں، صوبوں کے معاملے پر خون تک بہا دینے کی بات سمجھ سے بالاتر ہے، اچھی گورننس، عوام کو سہولیات کی فراہمی اور عوام کے سامنے جوابدہ حکومت عوام کی بنیادی ضرورت اور حقیقی مسئلہ ہے۔

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے، وزیراعلیٰ بلوچستان

وزیراعلیٰ بلوچستان کی زیر صدارت پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بورڈ کا دسواں اجلاس، صوبے میں سرمایہ کاری، مالیاتی خدمات اور صنعتی ترقی کے فروغ کے حوالے سے اہم فیصلے کیے گئے، سوئی میں فرٹیلائزر کمپلیکس کا قیام ایک اہم پیشرفت ہے

اجلاس میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت بلوچستان کی پہلی انشورنس کمپنی قائم کرنے کی منظوری دیدی گئی، سوئی میں لو بی ٹی یو گیس سے فرٹیلائزر کمپلیکس قائم کرنے پر اتفاق، بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بورڈ کے دسویں اجلاس میں صوبے میں سرمایہ کاری، مالیاتی خدمات اور صنعتی ترقی کے فروغ کے حوالے سے اہم فیصلے کیے گئے۔ اجلاس میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت بلوچستان کی پہلی انشورنس کمپنی قائم کرنے کی منظوری دے دی گئی، جبکہ ضلع ڈیرہ بگٹی کے علاقے سوئی میں لو بی ٹی یو گیس سے فرٹیلائزر کمپلیکس قائم کرنے پر بھی اتفاق کیا گیا۔

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

خواتین کی سیاسی نمائندگی کے باوجود رویوں میں تبدیلی کی ضرورت ہے، راحیلہ درانی

تعلیمی اداروں میں طالبات اور خواتین اساتذہ کے تحفظ، جنسی ہراسانی کی روک تھام آگاہی پروگراموں کو وسعت دینے کی ضرورت ہے

پاکستان میں خواتین کے حقوق کے حوالے سے قانون سازی، سیاسی نمائندگی اور سماجی شعور میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے، وزیر تعلیم

کوئٹہ + لاہور (این این آئی) خواتین کے حقوق، صنفی مساوات، سیاسی و معاشی خودمختاری اور سماجی

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سمندری گزرگاہوں کی حفاظت کیلئے بحری بیڑے کی نفری بڑھائی گئی، پینٹاگون

امریکا نے مشرق وسطیٰ میں کشیدگی کے پیش نظر اپنا تیسرا طیارہ بردار بحری جہاز خطے میں تعینات کر دیا

واشنگٹن (این این آئی) امریکی محکمہ دفاع پینٹاگون

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

یوکرین معاملہ سربراہی اجلاس کے ایجنڈے میں شامل کرلیا گیا، ٹرمپ

مشرقی یورپ میں جاری خونریزی کے خاتمے کے لیے روسی و چینی صدور سے تفصیلی بات چیت ہوگی

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بھارتی مسلمانوں کیلئے 2026 خونریز سال قرار، امریکی رپورٹ

بھارت میں مذہبی بنیادوں پر تشدد کے باعث گزشتہ تین ماہ میں 16 مسلمانوں کو قتل کیا گیا، انکشافات

اسلام آباد (این این آئی) عالمی انسانی حقوق کی تنظیم

بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ہارون اختر سے فن لینڈ کے وزیر کی ملاقات

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم کے مشیر

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

تعلیم سے محبت، ویل چیئر نہ ہونیکے باعث طالب علم کا کٹھن سفر

قلات کا معذور طالب علم کچے اور پتھریلے راستوں پر ہاتھوں کے سہارے اسکول جانے پر مجبور

قلات (آن لائن) حصول علم کا جذبہ اگر مضبوط ہو تو

بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پورے ضلع کو مختلف تعلیمی زونز میں تقسیم کرنا مناسب نہیں، اسپیکر بلوچستان

ضلع کی 90 فیصد آبادی ایک ہی زون کے موسمی حالات سے مطابقت رکھتی ہے تو پورے ضلع کو اسی زون میں شامل کیا جانا چاہیے، اسپیکر بلوچستان اسمبلی

محکمہ کی کوشش ہے ایک ہی ضلع کو دو مختلف زونز میں تقسیم نہ کیا جائے، کیونکہ اس صورت میں بعض اساتذہ کو سال میں دو مرتبہ تعطیلات کی سہولت حاصل ہو سکتی ہے

کوئٹہ (این این آئی) اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی کی رولنگ کی روشنی میں محکمہ تعلیم کے سیکریٹری کو طلب کیا گیا، جہاں اراکین اسمبلی رحمت صالح بلوچ اور زابد علی ریکی کی جانب سے موسم سرما اور موسم گرما کی تعطیلات کے زونز سے متعلق معاملہ اٹھائے

بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان خطے میں پائیدار امن کا خواہاں ہے، محسن نقوی

پاکستان فریقین کے درمیان تنازعات کے حل کیلئے سفارتی محاذ پر اپنی مخلصانہ کاوشیں جاری رکھے گا

وزیر داخلہ کی ایرانی وزیر خارجہ کی ملاقات، دوطرفہ تعلقات اور علاقائی امن پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی سے ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے ملاقات کی، جس میں پاک ایران دوطرفہ تعلقات کے فروغ اور

بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

DEPUTY PRIME MINISTER/FOREIGN MINISTER OF PAKISTAN,
H.E. SENATOR MOHAMMAD ISHAQ DAR & DEPUTY CHAIRMAN OF THE CABINET
OF MINISTERS AND MINISTER OF FOREIGN AFFAIRS OF TURKMENISTAN,
H.E. MR. RASHID MEREDOV
17 November 2026
Islamabad

اسلام آباد، وزیر خارجہ اسحاق ڈار ترکمانستانی ہم منصب کے ہمراہ میڈیا سے بات چیت کر رہے ہیں

اسموگ کا باعث بننے والی سرگرمیوں میں ملوث افراد کو بھاری جرمانے کیے جائیں گے، وزارت داخلہ

اسلام آباد (این این آئی) وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری کی زیر صدارت اسلام آباد میں

بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سہ ماہی ایڈجسٹمنٹ میں بجلی ایک روپے 34 پیسے مہنگی ہونے کا امکان

اسلام آباد (این این آئی) ملک بھر کیلئے سہ ماہی ایڈجسٹمنٹ میں بجلی ایک روپے 34 پیسے مہنگی

بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

صارفین کو مکمل پریشر کیساتھ گیس کی فراہمی یقینی بنائی جائے، گورنر بلوچستان

حکومت اور متعلقہ اداروں کی بنیادی ترجیح بلوچستان بالخصوص کوئٹہ کے عوام کو ریلیف فراہم کرنا اور انکے مجموعی معیار زندگی کو بہتر بنانا ہے

نئے کنکشنز کے منتظر صارفین پریشانی کا شکار ہیں سردیوں میں گیس کی بلاتعطل فراہمی اور اوقات کار رات 11 بجے تک بڑھائے جائیں

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے سوئی سدرن گیس کمپنی (SSGC) کے حکام کو

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

عمر قید کا مجرم 15 سال حقیقی قید کاٹے بغیر رہا نہیں ہوسکتا، سپریم کورٹ

مجرم کو باقی ماندہ سزا پوری کرنے کے لیے دوبارہ جیل میں رکھا جائے، عدالت عظمیٰ

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ آف پاکستان نے عمر قید کی سزا پانے والے مجرموں کی رہائی سے متعلق فیصلہ جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بیرسٹر گوہر کی راجا ناصر عباس سے ملاقات

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین پی ٹی آئی

بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان کی برکت علی رند کی رہائشگاہ آمد

میر سرفراز بگٹی نے برکت علی کی عیادت اور جلد صحت یابی کیلئے نیک خواہشات کا اظہار

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پارلیمانی سیکرٹری میر برکت علی رند کی رہائش گاہ جا کر ان کی عیادت کی اور مزاج پرسی کی۔

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ملک میں سونے اور چاندی کی قیمتوں میں استحکام رہا، سونا چار لاکھ آٹھ ہزار پر برقرار

کراچی (این این آئی) بین الاقوامی اور مقامی بلین مارکیٹ میں سونے اور چاندی کی قیمتوں میں

بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ایران کا بحرین میں امریکی فوجی ریڈار سسٹم پر ڈرون حملہ

فضائی دفاعی نظام متحرک، خلیجی خطے میں سیکیورٹی صورتحال ایک بار پھر تشویشناک ہوگئی

منامہ، تہران (آن لائن) ایران اور امریکہ کے درمیان جاری جنگی کشیدگی میں مزید اضافہ ہوگیا ہے، ایران نے بحرین میں امریکی فوجی ریڈار سسٹم کو

بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وراثت کے انتقال کی درستگی کسی کو اس کے شرعی حصے سے محروم نہیں کرسکتیں، آئینی عدالت

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی آئینی عدالت نے وراثت سے متعلق فیصلہ جاری کرتے ہوئے کہا

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پی ٹی آئی والے دست وگریباں ہیں عمران کو کیا چھڑائینگے، خواجہ آصف

جو شخص جیل میں قید سیاسی مخالفین کی بیماریوں کا مذاق اڑاتا تھا، آج مکافات عمل کا شکار ہے

اسلام آباد (این این آئی) وزیر دفاع خواجہ آصف

بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وفاقی سول پنشن نظام میں اصلاحات کے لیے 50 کروڑ ڈالر کے نتائج سے منسلک قرض کی منظوری

اسلام آباد (این این آئی) ایشیائی ترقیاتی بینک (اے ڈی بی) نے پاکستان کے وفاقی سول پنشن نظام میں اصلاحات کیلئے 50 کروڑ ڈالر کے نتائج سے منسلک قرض کی منظوری دے دی ہے۔ اے ڈی بی کے مطابق ان اصلاحات کا مقصد پنشن کے بڑھتے ہوئے مالی بوجھ کو قابو میں لانا، پنشن نظام کو

بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

جوہری تنصیبات کو ناقابل تسخیر دفاعی حصار فراہم کر دیا گیا، پاسداران انقلاب

ایران نے فضائی دفاعی صلاحیتوں میں اضافے کے لیے مقامی طور پر تیار کردہ جدید میزائل سسٹم نصب کر دیا

تہران (این این آئی) ایران کی مسلح افواج اور

بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وفاقی آئینی عدالت، سابقہ ڈی جی نیب پر جاری چارج شیٹ کالعدم

سلیم شہزاد کی اپیل منظور، جسٹس حسن اظہر رضوی نے 22 صفحات پر مشتمل تحریری فیصلہ جاری کیا

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی آئینی عدالت نے

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پی ٹی آئی والے انتشار اور ہنگامہ آرائی چاہتے تھے، رانا ثنا اللہ

ناکامی پر بات چیت پر آئے ہیں، خان کو سرجری کی ضرورت ہے تو حکومت سہولت فراہم کریگی

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم کے مشیر رانا ثناء اللہ نے کہا ہے کہ اگر ڈاکٹرز کے بورڈ نے فیصلہ کیا بانی پی ٹی آئی عمران خان کو سرجری کی ضرورت ہے تو

بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

واشنگٹن فیصلہ کن نتائج اور امن کا خواہاں ہے، جے ڈی وینس

امریکا ایران جنگ کو نہ ختم ہونے والی جنگ میں بدلنے کی اجازت نہیں دیں گے، امریکی نائب صدر

جیسے ہی مطلوبہ اسٹریٹجک اہداف حاصل ہوں گے عسکری کارروائیوں کو سمیٹ لیا جائے گا

واشنگٹن (این این آئی) امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے واضح الفاظ میں اعلان کیا ہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ ایران کے ساتھ جاری فوجی محاذ آرائی

بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

حکومت کا ملکی برآمدات بڑھانے کے لیے جامع پلان متعارف کروانے کا فیصلہ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت نے ملکی برآمدات بڑھانے کے لیے جامع پلان متعارف کروانے کا فیصلہ کیا ہے جس کے تحت وزارت صنعت و پیداوار نے برآمدی صنعتوں کی لاگت کم کرنے، پیداوار بڑھانے اور عالمی منڈیوں تک رسائی آسان بنانے، مشترکہ ٹیسٹنگ لیبارٹریز، جدید مشینری، سستی توانائی، آسان

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

گوادر میں 83 کروڑ 60 لاکھ روپے کے 49 ترقیاتی منصوبے مکمل

پی ایس ڈی آئی کے تحت 80 سے زائد سرکاری اسکولوں کی تزئین و آرائش اور بحالی

گوادر (این این آئی) بلوچستان پائیدار ترقیاتی اقدام (پی ایس ڈی آئی) کے پہلے اور دوسرے مرحلے کے تحت ضلع گوادر میں 83 کروڑ 60 لاکھ

بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بانی صحت کی بنیاد پر ریلیف، سزا کا خاتمہ چاہتے ہیں، احسن اقبال

بانی پی ٹی آئی سے کوئی انتقامی رویہ نہیں رکھا گیا، ان کی پارٹی بڑی دیر سے این آر او کا مطالبہ کر رہی ہے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے کہا ہے کہ بانی پی ٹی آئی کو سزا حکومت نے نہیں عدالت نے دی، وہ صحت کی بنیاد

بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ایشیائی ترقیاتی بینک نے 50 کروڑ ڈالر قرض کی منظوری دیدی

قرض وفاقی سول پنشن نظام میں اصلاحات کیلئے دیا جائے گا، ایشیائی ترقیاتی بینک

اسلام آباد (این این آئی) ایشیائی ترقیاتی بینک نے

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

13 سالہ فاطمہ کی موت تشدد سے ہوئی، ابتدائی پوسٹ مارٹم رپورٹ

بچی کی حالت زیادہ خراب ہوئی تو پہلے پولیس لائن کے ڈسپنسر سے چیک اپ کرایا گیا تھا

اسلام آباد (این این آئی) سینئر پولیس افسر کے گھر کام کرنے والی 13 سالہ فاطمہ اصغر کی ابتدائی پوسٹ مارٹم رپورٹ سامنے آ گئی جس کے مطابق

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

190 ملین پاؤنڈ کیس، بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی کی اپیلوں پر (آج) سماعت ہوگی

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد ہائیکورٹ میں 190 ملین پاؤنڈ کیس میں بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی کی سزا کے خلاف اپیلوں پر (آج) بدھ کو سماعت ہوگی۔ چیف جسٹس سردار سرفراز ڈوگر

بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسرائیلی فوج کا مغربی کنارے کے شہر جنین میں بڑا فوجی آپریشن، درجنوں مکانات مسمار اور متعدد فلسطینی گرفتار

رام اللہ (این این آئی) قابض اسرائیلی فوج نے مقبوضہ مغربی کنارے کے شمالی شہر جنین اور اس سے ملحقہ پناہ گزین کیمپ میں بکتر بند گاڑیوں اور بلڈوزروں کے ہمراہ ایک بڑا فوجی آپریشن شروع

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

صحافیوں کا استحصال کسی بھی صورت قابل قبول نہیں، بی یو جے

ملک میں میڈیا پر پابندیاں عائد ہیں اظہار رائے کی آزادی سلب کر دی گئی، بلوچستان اسمبلی کے فلور پر صحافیوں کی آواز بن کر ان کے مسائل اجاگر کیے جائیں گے

بلوچستان اسمبلی کے فلور پر صحافیوں کی آواز بن کر ان کے مسائل اجاگر کیے جائیں گے اور اس ضمن میں بلوچستان اسمبلی سے ایک قرارداد بھی پاس کروائیں گے

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کی سیاسی جماعتوں کے پارلیمانی رہنماؤں نے صحافیوں اور میڈیا ورکرز کی جبری برطرفیوں، تنخواہوں کی بندش اور تاخیر سے ادائیگی، بلوچستان میں ٹی وی چینلز کے بیورو دفاتر کی بندش اور ملک میں آزادی اظہار رائے پر عائد

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بی آئی ایس پی میں 45 سال کی غیر شادی شدہ خواتین کو شامل کرنے کا فیصلہ

اسلام آباد (این این آئی) بینظیر انکم سپورٹ پروگرام میں 45 سال یا زائد عمر کی غیر شادی شدہ مستحق خواتین کو بھی شامل کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ چیئرپرسن بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (بی آئی ایس پی) سینیٹر روبینہ خالد نے بتایا کہ بی آئی ایس پی بورڈ نے 45 سال یا اس سے زائد عمر کی غیر

بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سرکاری سطح پر ایل پی جی کی درآمدات کے باوجود نرخ کم نہ ہوسکا

سرکاری ریٹ 295 روپے کلو کے مقابلے میں فی کلو 205 روپے زائد وصول کیے جا رہے ہیں

کراچی (این این آئی) کراچی میں ایل پی جی کی فروخت 500 روپے کلو پر برقرار ہے، سرکاری سطح پر ایل پی جی کی درآمدات کے باوجود نرخ کم نہ ہوسکا۔ تفصیلات کے مطابق سرکاری ریٹ 295 روپے کلو کے مقابلے میں فی کلو 205 روپے زائد

بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

داستان گوئی نہیں، قانون اور حقائق دیکھے جائینگے، جسٹس حسن اظہر رضوی

وکیل قریبی عزیزوں کو مشورہ نہ دے اور ڈاکٹر اپنا علاج خود نہ کرے، سینئر جج کے ریمارکس

اسلام آباد (صباح نیوز) وفاقی آئینی عدالت کے سینئر ترین جج جسٹس سید حسن اظہر رضوی نے ریمارکس دیئے ہیں کہ وفاقی آئینی عدالت میں

بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے جی ایم سوئی سدرن گیس کمپنی محمد راحیل ملک ملاقات کر رہے ہیں

نئے صوبے بنانا مذاق نہیں، زبردستی کی تقسیم سے لوگ ہتھیار اٹھائینگے، بلاول

سیاسی انتقامی کارروائیوں کی ریت ختم کرنی چاہیے، سیاسی قیدیوں کو آزاد کرنا ہوگا آج نہیں تو کل یہ ہونا ہے، چیئرمین پی پی پی

حکومت کو مولانا فضل الرحمان اور پی ٹی آئی کا اعتماد بحال کرنے کی کوشش کرنی چاہیے، مولانا کا کردار نہ ہوتا تو آپ کرسی پر نہ بیٹھے ہوتے

کراچی (آن لائن) چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو نے کہا ہے کہ ہمیں سیاسی انتقامی کارروائیوں کی ریت ختم کرنی چاہیے۔ سیاسی قیدیوں کو آزاد کرنا ہوگا آج نہیں تو کل یہ ہونا ہے۔ حکومت کو مولانا فضل الرحمان اور پی ٹی آئی کا اعتماد بحال کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ مولانا کا پی ڈی ایم میں کردار نہ ہوتا تو آپ کرسی پر نہ بیٹھے ہوتے۔ سسٹم ری سیٹ کرنا ہے تو پارلیمان سے اس کا آغاز کیا جائے۔ جتنے

بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

KARACHI PRESS CLUB
Meet The Press

پی پی پی چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کراچی پریس کلب میں میٹ دی پریس سے خطاب کر رہے ہیں

ٹرمپ انتظامیہ کو نشانہ بنانے کی مبینہ ایرانی سازش، واشنگٹن میں تابکار بم حملے کا خدشہ

واشنگٹن (این این آئی) امریکی انٹیلی جنس اداروں نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ ایران مبینہ طور پر ٹرمپ

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

آصفہ بھٹو زرداری کا 13 سالہ فاطمہ اصغر کی المناک موت پر غم کا اظہار، بچوں کے تحفظ پر زور

اسلام آباد (این این آئی) خاتون اول بی بی آصفہ بھٹو زرداری نے اسلام آباد میں 13 سالہ فاطمہ

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بلاول سمیت سارے لیڈر بتا دیں سسٹم کو کیسے ری سیٹ کریں؟ بیرسٹر گوہر

راولپنڈی (این این آئی) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ بلاول بھٹو کا سسٹم کو ری سیٹ کا

بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان ترکمانستان مشترکہ بین الحکومتی کمیشن کا چھٹا اجلاس

تجارت، توانائی، زراعت، ٹرانسپورٹ اور دیگر شعبوں میں تعاون کو مزید وسعت دینے پر اتفاق

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار اور ترکمانستان کے ڈپٹی چیئرمین کابینہ وزرا و وزیر خارجہ رشید مریدوف نے

بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

فتنہ الہندوستان کی دہشتگردی سے تباہ حال بلوچ گھرانے نقل مکانی پر مجبور

مستونگ حملے میں کئی گھرانے اپنی چھت، سامان اور عمر بھر کی جمع پونجی سے بھی محروم، نقل مکانی کرنے پر مجبور ہیں، مکانات رہائش کے قابل نہیں رہے، شہری

شہریوں نے اپیل کی کہ ہماری مدد کی جائے فتنہ الہندوستان کے دہشت گرد نہ صرف سیکیورٹی فورسز پر حملوں میں ملوث ہیں بلکہ ترقیاتی عمل کے بھی دشمن ہیں

اسلام آباد (این این آئی) فتنہ الہندوستان کی دہشت گردی سے تباہ حال بلوچ گھرانے نقل مکانی پر مجبور ہوگئے۔ بلوچستان کے بے گناہ عوام کو دہشت گردی کی آگ میں جھونکنے والے فتنہ الہندوستان کا مکروہ چہرہ تیزی سے بے نقاب ہو رہا

بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان میں دہشتگردی دشمن ممالک کی ایما پر ہو رہی ہے، حمزہ شفقات

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں نہ صرف سیکورٹی فورسز کے جوان بلکہ معصوم عوام بھی وطن پاکستان کیلئے جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں

سفاک دشمن کا سامنا بہادری سے کر رہے ہیں دہشتگردوں نے پولیس اہلکاروں کو ماشگی ڈیم حملے میں زندہ حالت میں تیزاب پلایا تھا، حمزہ شفقات

کوئٹہ (خ ن) ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات نے کہا ہے کہ صوبہ بلوچستان میں دہشت گردی خصوصاً دشمن ممالک کی ایما پر ہو رہی ہے اور یہ صرف narrative کا جنگ ہے اور فتنہ الہندوستان اور فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں کی سرپرستی کرنے والے اس بیانیہ کی جنگ کو سوشل میڈیا کے ذریعہ پھیلا رہے ہیں اور ان کے سرورز بھی دہلی، کابل اور تل ابیب سے آپریٹ ہو رہے ہیں۔

بقیہ 45 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر قاسم لائن کے دورے کے موقع پر پولیس افسران اور جوانوں سے خطاب کر رہے ہیں

پشتون وطن کو پرامن جمہوری مزاحمت کی ضرورت ہے، اصغر خان

قومی تحریک سے وابستہ تمام طبقات اپنا سیاسی جمہوری اور تنظیمی کردار موثر انداز میں ادا کریں

قلعہ عبداللہ (یو این اے) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی صوبائی پارلیمانی لیڈر انجینئر زمرک خان اچکزئی صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا ضلعی صدر ملک حنیف خان اچکزئی صوبائی نائب صدر جمال الدین رشتیا ضلعی جنرل سیکرٹری جمال کاکڑ اور دیگر رہنماؤں نے کہا ہے کہ پشتون وطن کو آج جس قدر امن سیاسی استحکام عدم تشدد پرامن

بقیہ 11 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی چچی محترمہ کے انتقال پر صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹریز، مشیران، اراکین اسمبلی، سینیٹرز اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد تعزیت کر رہے ہیں

بھرتیوں کا عمل میرٹ کے عین مطابق مکمل کیا جائے گا، امیر حمزہ زہری

تربیت یافتہ افرادی قوت کسی بھی ادارے کی کارکردگی بہتر بنانے میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے، صوبائی مشیر

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی مشیر برائے بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت عوام کو بنیادی شہری سہولیات کی فراہمی، بلدیاتی اداروں کی استعداد کار میں اضافے اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ محکمہ بلدیات کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے ڈیجیٹلائزیشن، شفافیت اور میرٹ پر مبنی نظام کو فروغ دینا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ یہ بات انہوں نے محکمہ بلدیات و دیہی ترقی کی کارکردگی اور انتظامی امور کا جائزہ لینے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس میں سیکرٹری بلدیات و دیہی ترقی عبدالروف بلوچ،

بقیہ 18 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

لورالائی، طور اتمانخیل کی شعیب نوشیروانی اور سہیل الرحمن سے ملاقات

ترقیاتی منصوبوں، آبپاشی کے نظام کی بہتری اور زرعی شعبے کو درپیش مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا

لورالائی (آن لائن) رکن صوبائی اسمبلی اور سابق صوبائی وزیر بلوچستان حاجی محمد خان طور اتمانخیل نے صوبائی وزیر شعیب خان نوشیروانی اور سیکرٹری آبپاشی حکومت بلوچستان سہیل الرحمن سے ان کے دفتر میں خیرسگالی ملاقات کی۔ ملاقات میں ضلع لورالائی اور حلقے کے مختلف عوامی مسائل، بالخصوص محکمہ آبپاشی کے زیر تکمیل اور جاری ترقیاتی منصوبوں، آبپاشی کے نظام کی بہتری اور زرعی شعبے کو درپیش مسائل پر تفصیلی اور تعمیری گفتگو ہوئی اس موقع پر حاجی محمد خان طور اتمانخیل نے ضلع لورالائی کی جغرافیائی، زرعی اور معاشی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ

بقیہ 19 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کھیل طلبہ کی تعلیم و تربیت کا ایک اہم حصہ ہیں، لعل جان جعفر

کھیلوں کے ذریعے نوجوانوں میں نظم وضبط، برداشت اور قائدانہ صلاحیتیں پروان چڑھتی ہیں

کوئٹہ (این این آئی) انٹر اسکول ہاکی ٹورنامنٹ 2026 کا فائنل میچ اقرا روضۃ القرآن للاطفال اور گورنمنٹ بوائز ہائی سکول ہزارہ سوسائٹی کے مابین کوئٹہ میں منعقد ہوا، جس میں سیکرٹری تعلیم بلوچستان لعل جان جعفر نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ تقریب میں معاون خصوصی برائے داخلہ بابر یوسفزئی، سیکرٹری کھیل ودا بلوچ، ڈائریکٹر جنرل اسپورٹس اینڈ یوتھ افیئرز زیا سربازئی، اسپیشل سیکرٹری تعلیم رضوان قدیر، ڈپٹی سیکرٹری تعلیم جاوید کرد ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر ڈاکٹر نصیر احمد شاہ، بلوچستان ہاکی ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری سید

بقیہ 20 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پیپلز پارٹی عوام کی محرومیوں کے ازالے کے لیے بھرپور آواز اٹھاتی رہے گی، سلیم مانڈوی والا

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما اور سینیٹ میں چیف وہپ سینیٹر سلیم مانڈوی والا سے پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سینیٹر سردار محمد عمر گورگیج کی قیادت میں پارٹی رہنماؤں کے وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات

بقیہ 12 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعلیٰ بلوچستان کی پارلیمانی سیکرٹری برکت علی رند کی عیادت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پارلیمانی سیکرٹری میر برکت علی رند کی رہائش گاہ جا کر ان کی عیادت کی اور مزاج پرسی کی۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ نے میر برکت علی رند کی صحت سے متعلق دریافت کیا اور ان کی جلد و مکمل صحت یابی

بقیہ 13 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ میں تعلیمی اداروں کا تحفظ یقینی بنایا جائے، آل پاکستان پرائیویٹ اسکولز فیڈریشن

کوئٹہ (یو این اے) آل پاکستان پرائیویٹ اسکولز فیڈریشن کے رہنماؤں نے کوئٹہ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ بلوچستان میں تعلیمی اداروں کا تحفظ یقینی بنایا جائے، طلبہ و طالبات کی حفاظت کے لیے مؤثر اقدامات

بقیہ 14 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان کی پہلی انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ ایکسپو 2026BITE کا آج افتتاح ہوگا

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق صوبے میں سرمایہ کاری، تجارت اور صنعتی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے بلوچستان کی تاریخ کی پہلی بلوچستان انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ ایکسپو (2026BITE) کا آج افتتاح

بقیہ 15 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ظہور بلیدی کا وزیراعلیٰ بلوچستان سے انکی چچی کے انتقال پر تعزیت کا اظہار

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور بلیدی نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ان کی چچی کے انتقال پر دلی تعزیت اور افسوس کا اظہار کیا۔ اس موقع پر میر ظہور بلیدی نے

بقیہ 16 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈیرہ مراد جمالی، باپ نے فائرنگ کر کے بیٹی سمیت 2 افراد کو قتل کر دیا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب باپ نے مبینہ سیاہ کاری کے الزام میں فائرنگ کر کے بیٹی سمیت 2 افراد کو قتل کر دیا۔ پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب جھوشوری

بقیہ 17 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

اسپیکر بلوچستان اسمبلی کی رولنگ کی روشنی میں محکمہ تعلیم کے سیکرٹری کو طلب کیا گیا

واشک اور پنجگور کے اضلاع میں موسم کی شدت اور تعلیمی اداروں کی تعطیلات کے موجودہ نظام پر تحفظات کا اظہار

کوئٹہ (یو این اے) اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی کی رولنگ کی روشنی میں محکمہ تعلیم کے سیکریٹری کو طلب کیا گیا، جہاں اراکین اسمبلی رحمت صالح بلوچ اور زابد علی ریکی کی جانب سے موسم سرما اور موسم گرما کی تعطیلات کے زونز سے متعلق معاملہ اٹھائے جانے پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اس سلسلے میں اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی کی زیر صدارت اسپیکر چیمبر میں اجلاس منعقد ہوا، جس میں صوبائی وزیر صادق علی عمرانی

بقیہ 5 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

وفاقی ملازمتوں میں بلوچستان کا جائز حصہ یقینی بنایا جائے، سینیٹر جان بلیدی

سینیٹ کمیٹی کا بلوچستان میں وفاقی ملازمتوں کے کوٹے پر عملدرآمد کا جائزہ لیا گیا

اسلام آباد (یو این اے) سینیٹ سیکرٹریٹ میڈیا ڈائریکٹوریٹ اسلام آباد، 17 نومبر 2026 سینیٹ کی ذیلی کمیٹی کا بلوچستان کے ترقیاتی منصوبوں اور وفاقی ملازمتوں میں صوبائی کوٹے پر عملدرآمد کا جائزہ، پنجگور ڈیم کے ڈیزائن اور مقامی آبادی پر ممکنہ اثرات سے متعلق تحفظات کا اظہار، ترقیاتی منصوبوں میں مقامی آبادی کے مفادات، زرعی اراضی اور روایتی آبپاشی نظام کا تحفظ یقینی بنایا جائے، کنوینر کمیٹی سینیٹر جان محمد بلیدی کم ترقی یافتہ علاقوں کے مسائل سے متعلق سینیٹ کی ذیلی کمیٹی کا اجلاس ان کی زیر صدارت پارلیمنٹ ہاؤس منعقد ہوا،

بقیہ 6 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

مدارس کیخلاف سازشیں کسی صورت برداشت نہیں، مولانا واسع

مولانا فضل الرحمن کے خلاف منفی پروپیگنڈا کرنے والے سیاسی میدان میں عوامی ردعمل کے لیے تیار رہیں

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کے وسائل پر قبضہ، عوامی استحصال، سرحدی تجارت کی بندش اور مدارس کے خلاف سازشیں کسی صورت برداشت نہیں مولانا فضل الرحمن کے خلاف منفی پروپیگنڈا کرنے والے سیاسی میدان میں عوامی ردعمل کے لیے تیار رہیں۔ جمعیت علما اسلام اپنی نظریاتی و جمہوری قوت سے ہر محاذ پر مقابلہ کرے گی چمن میں قائد جمعیت زندہ باد کانفرنس سے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع اور دیگر کا خطاب۔ *چمن (جمعیت علما اسلام تحصیل

بقیہ 7 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ہائبرڈ نظام کے تسلط سے پورا سسٹم کولیپس کے دہانے پر پہنچ چکا ہے، مولانا قادر لونی

ہائبرڈ نظام نے آئینی بالادستی، پارلیمانی وقار اور ریاستی اداروں کی خودمختاری کو شدید نقصان پہنچایا ہے

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علما اسلام نظریاتی پاکستان کے امیر مرکزیہ مولانا عبدالقادر لونی مرکزی جنرل سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی مرکزی نائب امیر مولانا عبدالوہاب ڈیہر مرکزی نائب امیر مولانا عبدالروف سرپرست اعلیٰ مولانا ڈاکٹر شمس الہدیٰ مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی مرکزی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ نے کہا کہ ملک پر ہائبرڈ نظام کے تسلط سے پورا سسٹم کولیپس کے دہانے پر پہنچ چکا ہے ہائبرڈ نظام نے

بقیہ 8 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

جھل مگسی، نامعلوم مسلح افراد نے 3 نوجوانوں کو اغواء کر لیا

سیکورٹی فورسز نے علاقے کی ناکہ بندی کر کے مغویان کی بازیابی کیلئے کوشش تیز کر دیں

ڈیرہ مراد جمالی (این این ائی) جھل مگسی کے علاقے سے نامعلوم مسلح افراد نے تین نوجوانوں کو اسلحے کے زور پر اغوا کر کے اپنے ساتھ لے گئے واقعے کے بعد پورے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا پولیس اور سیکورٹی فورسز نے علاقے کی ناکہ بندی کر کے مغویان کی بازیابی اور اغواء کاروں کی گرفتاری کیلئے کوشش تیز کر دی گئی پولیس کے

بقیہ 9 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

شیرانی میں لاپتہ دو کم سن چرواہے بچے مردہ حالت میں برآمد

بچوں کی لاشوں کے قریب مشکوک چیز بھی مل گئی، موت کی وجہ تاحال نامعلوم

شیرانی (یو این اے) ضلع شیرانی کے علاقے مانی خواہ کے قریب پہاڑی جنگل سے گزشتہ روز لاپتہ ہونے والے دو کم سن چرواہے بچے آج صبح مردہ حالت میں مل گئے۔ ریسکیو ذرائع کے مطابق دونوں بچوں کی لاشیں پہاڑی جنگل سے برآمد کی گئیں۔ جائے وقوعہ کے قریب ایک مشکوک چیز بھی ملی ہے، جو بظاہر دستی بم یا کسی گولے جیسی دکھائی دیتی ہے، تاہم اس کی نوعیت کی تاحال تصدیق نہیں ہو سکی۔ ذرائع کے مطابق جاں بحق بچوں کا تعلق خانہ

بقیہ 10 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

محکمہ سماجی بہبود بلوچستان میں مبینہ طور پر غیر قانونی بھرتیوں کا انکشاف

محکمہ اینٹی کرپشن حکام نے جعلی بھرتیوں کی تحقیقات شروع کر دیں

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے محکمہ سماجی بہبود بلوچستان میں مبینہ طور پر غیر قانونی بھرتیوں کا انکشاف سامنے آ گیا محکمہ اینٹی کرپشن حکام نے جعلی بھرتیوں کی تحقیقات شروع کر دیں، ڈی جی اینٹی کرپشن کا کہنا ہے کہ جعلی بھرتیوں کا معاملہ 2021 اور 2024-26 کے ادوار میں سامنے آیا، ڈائریکٹر جنرل اینٹی کرپشن نصیب اللہ کاکڑ نے بتایا

بقیہ 1 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ژوب، سڑک کے کنارے نصب دھماکہ خیز مواد پھٹنے سے 2 معصوم بچے جاں بحق

ژوب (این این آئی) ژوب کے علاقے میں سڑک کے کنارے نصب دھماکہ خیز مواد پھٹنے سے 2 معصوم بچے جاں بحق ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق سٹی پولیس اسٹیشن شیرانی اور شاکر ہوٹل کے

بقیہ 3 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعلیٰ بلوچستان کی چچی کے انتقال پر ایک روزہ تعزیتی نشست کا انعقاد

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی چچی محترمہ کے انتقال پر منگل کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں ایک روزہ تعزیتی نشست کا انعقاد کیا گیا، جہاں اسپیکر صوبائی اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی، نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ،

بقیہ 4 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

اختلافات کو ہوا دینے والے پارٹی کے خیر خواہ نہیں ہو سکتے، جمال شاہ

پارٹی کو متحد رکھنے کے لیے باہمی احترام اور رواداری کا رشتہ برقرار رکھنا ضروری ہے

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری و رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے کہا ہے کہ اختلافات کو ہوا دینے والے عناصر پارٹی کے خیر خواہ نہیں ہو سکتے، پارٹی کو متحد رکھنے کے لیے باہمی احترام اور رواداری کا رشتہ برقرار رکھنا ضروری ہے۔ وہ پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے تمام اضلاع کے نومنتخب ضلعی آرگنائزرز کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ منگل کے روز پاکستان مسلم

بقیہ 2 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل سے (ن) لیگ بلوچستان کے چیف آرگنائزر میر عاصم کرد گیلو کی قیادت میں آرگنائزنگ کمیٹی اور پارلیمنٹیرینز کا وفد ملاقات کر رہا ہے

خواتین کو معاشرے میں نہایت اہم مقام حاصل ہے، آئی جی بلوچستان

خواتین اپنے آپ کو محفوظ سمجھیں خواتین کا تحفظ اور ان کے مسائل کا فوری حل بلوچستان پولیس کی اولین ترجیحات میں شامل ہے

خواتین کو معاشرے میں اپنے امور بلاخوف وخطر سرانجام دینے کیلئے ایک سازگار ماحول فراہم کرنا ہم سب کی انفرادی اور اجتماعی ذمہ داری ہے

کوئٹہ (خ ن) آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر نے کہا ہے کہ خواتین کو ہمارے معاشرے میں نہایت اہم مقام حاصل ہے ملکی ترقی و خوشحالی میں خواتین کے کردار سے انکار ممکن نہیں۔ خواتین زندگی کے ہر شعبے میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملک و قوم کی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سمارٹ ویمن پولیس اسٹیشن سول لائن کے دورے کے موقع پر مختلف شعبوں کا معائنہ کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ڈی آئی جی کوئٹہ عمران شوکت ایس ایس پی آپریشنز ضیاء اللہ مندوخیل سمیت دیگر افسران بھی موجود تھے۔ آئی

بقیہ 46 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

سیاسی اختلافات اپنی جگہ، خواتین کا احترام ہر ایک کی ذمہ داری ہے، بی اے پی

فرح اعظیم شاہ سے متعلق بیان پر بی اے پی کا ردعمل، سردار کھیتران کے بیان کی مذمت

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان عوامی پارٹی نے سابق صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران کی جانب سے بی اے پی خواتین ونگ کی صدر اور رکن صوبائی اسمبلی فرح اعظیم شاہ سے متعلق دیے گئے بیان کی شدید

بقیہ 21 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج سہ پہر تین بجے ہوگا اجلاس میں بلوچستان کنٹریکٹ تقرریوں کا مسودہ قانون 2026 اور بلوچستان سروس ٹریبونلز کا مسودہ قانون 2026 پیش کئے جائیں گے اجلاس میں محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات سے متعلق سوالات دریافت اور انکے جوابات دیے جائیں گے۔

حب، نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ پولیس اہلکار زخمی

حب (این این آئی) حب میں نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر کے پولیس اہلکار کو زخمی کر دیا۔ پولیس کے مطابق منگل کو حب کے علاقے

بقیہ 22 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

سیاسی عناد کی بنیاد پر قانون کا استعمال قبول نہیں، حیات خان اچکزئی

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات حیات خان اچکزئی نے پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی نائب صدر اور وزیراعلیٰ بلوچستان کے مشیر برائے صحت و

بقیہ 23 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

سردار بہادر خان وومن یونیورسٹی کا 12 واں کانووکیشن آج منعقد ہوگا

کوئٹہ (این این آئی) سردار بہادر خان وومن یونیورسٹی کا 12 واں کانووکیشن آج منعقد ہوگا گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل 2587 طالبات میں اسناد اور گولڈ میڈلز تقسیم کریں گے۔ سردار بہادر

بقیہ 24 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

اسسٹنٹ کمشنر گدر کی زیر صدارت پرائس کنٹرول کمیٹی کا اجلاس

سوراب (آن لائن) ڈپٹی کمشنر صاحبزادہ نجیب اللہ کی خصوصی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر گدر عبدالجبار بلوچ کی زیر صدارت پرائس کنٹرول کمیٹی کا اہم اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں تحصیلدار سوراب محمود

بقیہ 25 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

عمران خان کو بہتر علاج معالجہ کی ضرورت ہے، سید صادق آغا

قوم کو عمران خان کی صحت سے متعلق خدشات پر شدید تشویش ہے، انہیں فوری رہا کیا جائے

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے صوبائی سینئر نائب صدر اور معروف قبائلی شخصیت سید صادق آغا نے قائد عمران خان کی جانب سے اعلیٰ عدالتوں کو لکھے گئے خط میں اپنی صحت سے متعلق خدشات کے اظہار پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ عمران خان کو فوری طور پر رہا کیا جائے تاکہ وہ اپنی مرضی اور اطمینان کے مطابق بہتر علاج معالجہ کرا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان ملک کے

بقیہ 26 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان فوڈ اتھارٹی کا مختلف اضلاع میں کارروائیاں، 19 مراکز جرمانہ

25 کو اصلاحی نوٹسز جاری، 600 کارٹن مشتبہ گھی و آئل ضبط کر لئے گئے

کوئٹہ (خ ن) عوام کو معیاری اور ملاوٹ سے پاک خوراک کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی کارروائیاں جاری ہیں۔ کوئٹہ، دکی، خاران، خضدار اور اوستہ محمد میں اتھارٹی کی انسپکشن ٹیموں نے ہیلتھ یونٹس، میٹ شاپس، بیکریز، ریسٹورنٹس، کریانہ اسٹورز سمیت متفرق کھانے پینے کے مراکز کا معائنہ کرتے ہوئے مجموعی طور پر 19 مراکز کو جرمانے اور 25 کو اصلاحی نوٹسز جاری کیے۔ ترجمان بلوچستان فوڈ اتھارٹی کے مطابق کوئٹہ

بقیہ 27 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

آئی ٹی یونیورسٹی میں 5 روزہ نیشنل ویمن کانفرنس کا انعقاد

بلوچستان کی خواتین بے پناہ صلاحیتوں کی مالک ہیں، حبا فواد کی میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ (یو این اے) محکمہ کھیل و امور نوجوانان بلوچستان کے زیر اہتمام آئی ٹی یونیورسٹی کوئٹہ میں پانچ روزہ نیشنل ویمن کانفرنس کا انعقاد کیا گیا، جس میں بلوچستان سمیت ملک بھر سے آئی ہوئی خواتین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ کانفرنس کے موقع پر میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے حبا فواد نے خواتین کے لیے اس قومی ورکشاپ کے انعقاد پر حکومت بلوچستان کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ کانفرنس میں پورے پاکستان سے خواتین کو اس لیے

بقیہ 28 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی سے پارلیمانی سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی مجید بادینی ملاقات کر رہے ہیں

سردیوں میں بنیادی سہولیات کی عدم فراہمی ناقابل برداشت ہے، ملک گاور خان

کوئٹہ (یو این اے) قبائلی و سماجی شخصیت ملک گاور خان شاہوانی نے سریاب ٹاؤن میں گیس پریشر کی مسلسل کمی اور بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ پر شدید

بقیہ 42 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈپٹی کمشنر نصیر آباد کی زیر صدارت ایریگیشن آفیسران کا اجلاس

زرعی پانی ایک اہم قومی اور معاشی اثاثہ ہے اور اس کی منصفانہ تقسیم کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا

نصیر آباد (آن لائن) ڈپٹی کمشنر نصیر آباد ورید لعل کی زیر صدارت ایریگیشن آفیسران کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں چیف انجینئر ایریگیشن قربان علی جتوئی سپرنٹنڈنگ انجینئر مدثر ظفر کھوسہ سمیت متعلقہ محکمے کے دیگر افسران نے شرکت کی

بقیہ 41 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ایچ ڈی پی کا آل پارٹیز شٹر ڈاؤن ہڑتال کی حمایت کا اعلان

ہڑتال کو کامیاب بنانے کے سلسلے میں پرامن و جمہوری عمل کے ذریعے عوام کو آمادہ کیا جائے گا

کوئٹہ (یو این اے) آل پارٹیز کی جانب سے 19 نومبر کے بلوچستان بھر میں شٹر ڈاؤن ہڑتال کو کامیاب بنانے کے سلسلے میں ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے مرکزی دفتر میں ایچ ڈی پی کے ضلعی صدر ڈاکٹر تقی کی صدارت میں اجلاس منعقد ہوا جس میں عوامی نیشنل پارٹی کے ثناء اللہ، پشتونخوا نیپ کے نداشنگر، پی ٹی آئی کے نور محمد، بی این پی کے موسیٰ بلوچ، نسیم جاوید، اتحاد

بقیہ 43 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

وندر میں 18 نومبر کو کھلی کچہری، شہریوں کو مسائل پیش کرنے کا موقع ملے گا

وندر (یو این اے) ڈپٹی کمشنر ضلع حب جمعہ داد خان مندوخیل کی خصوصی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر سب ڈویژن وندر عارب وقار کی زیر صدارت 18 نومبر بروز بدھ صبح 11 بجے میونسپل کمیٹی وندر کے

بقیہ 44 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

چین کا ترقیاتی تجربہ ترقی کے خواہاں ممالک کیلئے قابل قدر رہنمائی فراہم کرتا ہے، قیصر احمد شیخ

پاکستان کو انسانی ترقی، طویل المدتی منصوبہ بندی اور باہمی مفاد پر مبنی اقتصادی تعاون کے حوالے سے چین کے تجربات سے سیکھنا چاہیے

چین کی ترقی اس حقیقت کی عکاس ہے کہ عوام، تعلیم، مہارتوں اور معیار زندگی میں سرمایہ کاری ہی قومی ترقی کی مضبوط بنیاد فراہم کرتی ہے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے سرمایہ کاری بورڈ قیصر احمد شیخ نے کہا ہے کہ پاکستان کو انسانی ترقی، طویل المدتی منصوبہ بندی اور باہمی مفاد پر مبنی اقتصادی تعاون کے حوالے سے چین کے تجربات سے سیکھنا چاہیے۔ وفاقی وزیر برائے سرمایہ

بقیہ 48 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان یونین جرنلسٹس اور کوئٹہ پریس کلب کے زیراہتمام پی ایف یو جے کی کال پر بلوچستان کی سیاسی جماعتوں کے پارلیمانی رہنماؤں کے ساتھ گول میز کانفرنس سے مالک بلوچ، میر اسد بلوچ ودیگر مقررین اظہار خیال کر رہے ہیں

شرائط تسلیم ہونے کی صورت میں آبنائے ہرمز کھولی جا سکتی ہے، عباس عراقچی

خطے میں سمندری راستوں کی بندش اور کشیدگی کی ذمہ داری بیرونی طاقتوں کی جارحانہ پالیسیوں پر عائد ہوتی ہے، ایرانی وزیر خارجہ کی گفتگو

حملے بند ہونے سے حالات معمول پر آ جائیں گے، تہران خطے میں کشیدگی کے خاتمے اور بامقصد سفارتی حل کے لیے سنجیدگی سے تیار ہے

تہران (این این آئی) ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے اعلان کیا ہے کہ اگر واشنگٹن اور مغربی ممالک ایران کے جائز مطالبات اور شرائط کو تسلیم کر لیں تو تہران محض دو دن کے اندر آبنائے ہرمز کو تمام بین الاقوامی تجارتی جہازوں کے لیے مکمل طور پر

بقیہ 47 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

مفت آئی کیمپ لاکھوں مستحق افراد کیلئے امید کی کرن بن گیا

ڈھائی لاکھ افراد کی آنکھوں کا معائنہ، 13 ہزار 700 افراد کی بینائی بحال، 60 ہزار کو مفت عینکیں

کوئٹہ (یو این اے) ذاتی وسائل سے 2001 میں شروع ہونے والا مفت آئی کیمپ آج ہزاروں مستحق افراد کیلئے امید کی کرن بن گیا۔ ڈھائی لاکھ افراد کی آنکھوں کا معائنہ، 60 ہزار کو مفت عینکیں اور ادویات فراہم کی گئیں۔ انسانیت کی خدمت کا جذبہ اگر خلوص، عزم اور مستقل مزاجی کے ساتھ پروان چڑھے تو وہ ایک فرد کی کاوش سے ہزاروں زندگیوں میں روشنی بکھیر سکتا ہے۔ ملک محمد اکرام اعوان ڈوگر کی 26 سالہ فلاحی خدمات اس کی ایک روشن مثال

بقیہ 38 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

دکی، ترقیاتی منصوبوں میں تعمیراتی معیار کو ہر صورت یقینی بنایا جائے، فضل الرحمن

منصوبوں کی نگرانی کا عمل مسلسل جاری رکھا جائے، تعمیراتی کاموں میں حائل رکاوٹوں کو فوری دور کیا جائے

دکی (آن لائن) ڈپٹی کمشنر دکی فضل الرحمن کبدانی کی خصوصی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر دکی محمد اکرم حریفال نے بی ایس ڈی آئی (BSDI) پروگرام کے تحت ضلع میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی معائنہ کیا اور تعمیراتی کاموں کے معیار، رفتار اور پیش رفت کا جائزہ لیا اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر نے ختم نبوت چوک، عیدگاہ، محلہ جلال آباد میں نالیوں کی تعمیر، ٹرانسپورٹ اڈہ تھل لوٹی، مختلف واٹر سپلائی اسکیموں اور ویگن اڈہ میں جاری ترقیاتی کاموں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے مختلف منصوبوں کے تعمیراتی مراحل کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ حکام اور

بقیہ 39 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

اوستہ محمد، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کا زیر تعمیر ڈسٹرکٹ کمپلیکس کا دورہ

ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل میں تعمیراتی معیار اور مقررہ تقاضوں کو خصوصی اہمیت دی جانی چاہیے

اوستہ محمد (آن لائن) ڈپٹی کمشنر استا محمد محمد رمضان پلال کی ہدایات کی روشنی میں آج ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر استا محمد محمد اسماعیل لاشاری نے سپرنٹنڈنٹ عبدالرحمن بلوچ اور رفیق احمد کے ہمراہ زیر تعمیر ڈسٹرکٹ کمپلیکس کا تفصیلی دورہ کیا اس موقع پر انہوں نے منصوبے کے مختلف حصوں کا معائنہ کیا اور جاری تعمیراتی کام کی رفتار معیار اور پیش رفت کا باریک بینی سے جائزہ لیا انہوں نے تعمیراتی امور سے متعلق دستیاب معلومات حاصل کرتے ہوئے منصوبے کی تکمیل کے حوالے سے بھی تبادلہ خیال کیا اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر محمد اسماعیل لاشاری نے کہا کہ ڈسٹرکٹ کمپلیکس استا محمد کا ایک اہم ترقیاتی منصوبہ

بقیہ 40 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

Quetta Press Club
کوئٹہ پریس کلب

پرائیویٹ سکولز فیڈریشن بلوچستان کے صوبائی آرگنائزر نذر محمد بڑیچ ودیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

اسسٹنٹ کمشنر سٹی نے شہر میں انسداد گداگری مہم کے تحت کارروائیاں کیں

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی خصوصی ہدایات اور عوامی شکایات کا نوٹس لیتے ہوئے اسسٹنٹ کمشنر سٹی کوئٹہ کی ٹیم نے شہر کے مختلف علاقوں میں انسداد گداگری مہم کے تحت کارروائیاں کیں۔ کارروائی کے دوران یونٹی چوک، سریاب چوک، اسکمپ روڈ اور میزان چوک

بقیہ 31 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار کو بجلی کے بل پر ریلیف فراہم کروا دیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار سید حکمت اللہ کو بجلی کے بل پر 52 ہزار کا ریلیف فراہم کروا دیا گیا۔ درخواست گزار سید حکمت اللہ نے بتایا کہ انہیں کیسکو کی جانب سے غیر منصفانہ بل موصول ہوا، جس کی درستگی کے

بقیہ 32 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ایس ایم ایز کو معیشت کا ستون بنانے کے لیے سہولت مراکز قائم کیے جائیں، سینیٹر قادر

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری ادارے (SMEs) کسی بھی ملک کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ان اداروں کا

بقیہ 33 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

دوران پرواز مسافروں کو انٹرنیٹ کی سہولت دینے کا فیصلہ، پی ٹی اے نے لائسنسنگ فریم ورک مکمل کر لیا

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) نے دوران پرواز سیٹلائٹ کے ذریعے ٹیلی کمیونیکیشن سروسز (ان فلائٹ ٹیلی کمیونیکیشن سروسز - آئی ٹی ایس) کی فراہمی کے لیے لائسنسنگ فریم ورک کو حتمی شکل دے دی ہے۔

بقیہ 34 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

عوام پاکستان پارٹی کا کوئٹہ کے مسائل پر مشترکہ احتجاجی تحریک کا الٹی میٹم

کوئٹہ تمام بنیادی سہولیات سے محروم ہے سیاسی جماعتیں مشترکہ احتجاجی تحریک چلائیں، پروفیسر علیم صادق

کوئٹہ (یو این اے) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری پروفیسر ڈاکٹر علیم صادق نے کوئٹہ میں گیس، بجلی اور پانی کے سنگین بحران پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے صوبے کی تمام سیاسی جماعتوں سے اپیل کی ہے کہ وہ سیاسی وابستگیوں اور اختلافات سے بالاتر ہو کر عوام کو درپیش بنیادی مسائل کے حل کے لیے مشترکہ

بقیہ 29 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ میں سردی بڑھ گئی، رات 10 بجے گیس بندش سے شہری پریشان

سردی منفی 11 ڈگری تک گرنے کا خدشہ، گیس رات 12 بجے تک فراہم کرنے کا مطالبہ

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں نومبر کا وسط گزرنے کے ساتھ سردی کی شدت میں اضافہ ہو گیا ہے، تاہم سوئی گیس کی لوڈشیڈنگ کا پرانا شیڈول برقرار رہنے کے باعث شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ موسم سرما کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے گیس کی فراہمی رات 12 بجے تک جاری رکھی

بقیہ 30 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈائریکٹر پلاننگ پی ڈی ایم اے نوید احمد ہنگامی حالات کے دوران خواتین اور بچوں کے تحفظ کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

سیاسی اختلافات کی بنیاد پر کسی کو نشانہ نہ بنایا جائے، محمد بزنجو

سردار بابا غلام رسول عمرانی کے خلاف ایف آئی آر کی مذمت، شفاف تحقیقات کا مطالبہ

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی کونسل کے رکن محمد بزنجو نے سردار بابا غلام رسول عمرانی اور ان کے خاندان کے دیگر افراد کے

بقیہ 35 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

خاران پولیس کی کارروائی، غیر قانونی اسلحہ رکھنے کے الزام میں دو ملزمان گرفتار

ملزمان سے بغیر لائسنس پستول اور ایمونیشن برآمد، گاڑی بھی تحویل میں لے لی گئی

خاران (یو این اے) خاران پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے دو ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے بغیر لائسنس پستول اور ایمونیشن برآمد کر لی، جبکہ ایک گاڑی بھی تحویل میں لے لی گئی۔ پولیس کی جانب سے 17 نومبر 2026 کو جاری پریس

بقیہ 36 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

سبی، اسسٹنٹ کمشنر کا شہر کے مختلف بینکوں کا دورہ

بینکوں میں محفوظ ماحول کی فراہمی انتظامیہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، الیاس کبزئی

سبی (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایات اور ڈپٹی کمشنر سبی میجر (ر) الیاس کبزئی کے احکامات پر اسسٹنٹ کمشنر سبی ملک بہادر خان منگلزئی نے شہر کے مختلف بینکوں کا دورہ کیا اور وہاں سیکیورٹی انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ دورے کے دوران اسسٹنٹ کمشنر نے بینک منیجرز سے ملاقات کی اور سیکیورٹی گارڈز کی دستیابی ان کی

بقیہ 37 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ہمت کوئٹہ / مستونگ

پرنٹر و پبلشر نادر حسین زمرد نے روزنامہ ہمت کوئٹہ / مستونگ فلات پریس کوئٹہ سے چھپوا کر روزنامہ ہمت جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔

چیف ایڈیٹر: نادر حسین زمرد
081 - 2005129
081 - 2011314
نیوز سیکشن: 081-2834643
فیکس آفس: 081-2827323

چمن' قائد جمعیت زندہ باد کانفرنس سے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع' آغا محمود شاہ' مولانا صلاح الدین ایوبی' میر یونس عزیز زہری' مولانا حسین احمد شرودی' حافظ محمد یوسف' حاجی غوث اللہ اچکزئی' مفتی محمد قاسم' مفتی شراف الدین اور دیگر خطاب کر رہے ہیں

جماعت اسلامی جلسے میں عوام بھرپور شرکت کریں گے، مرتضیٰ خان

وفاقی حکومت پاک ایران وافغان سرحدیں قانونی تجارت کے لیے فوری کھولے، صوبائی جنرل سیکرٹری

کوئٹہ (یو این اے) جماعت اسلامی بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری مرتضیٰ خان کاکڑ نے کہا ہے کہ چمن، پشین اور قلعہ عبداللہ سے نوجوانوں، علمائے کرام سمیت مختلف مکاتب فکر اور شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد 22 نومبر کو کوئٹہ کے عظیم الشان جلسہ عام میں بھرپور شرکت کریں گے۔ جلسے میں عوام اپنے حقوق کے حصول، امن و امان کی بحالی، بدامنی کے خاتمے اور پاک ایران و پاک افغان سرحدوں پر قانونی تجارت کی بحالی کے لیے آواز بلند کریں گے۔ وفاقی حکومت عوام کی معاشی بدحالی، بے روزگاری اور کاروباری مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایران اور افغانستان کے ساتھ تمام سرحدی گزرگاہیں قانونی تجارت کے لیے فوری کھولنے کا فیصلہ کرے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے 22 نومبر کے جلسہ عام کی تیاریوں کے سلسلے میں چمن اور پشین کے دورے کے دوران مختلف اجلاسوں سے خطاب اور وفود سے ملاقاتوں میں کیا۔ اس موقع پر قاری امداد اللہ سمیت دیگر ذمہ داران بھی موجود تھے۔ دورے کے دوران جلسہ عام کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ مقامی ذمہ داران نے انہیں آگاہ کیا کہ چمن، قلعہ عبداللہ اور پشین سے عوام، نوجوانوں، علمائے کرام اور مختلف طبقات کے افراد بڑی تعداد میں جلسے میں شرکت کریں گے۔ مرتضیٰ خان کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام بدامنی، بے روزگاری، مہنگائی، بارڈرز کی بندش اور بنیادی حقوق سے محرومی جیسے سنگین مسائل سے دوچار ہیں۔ سرحدی تجارت کی بندش سے ہزاروں خاندانوں کا روزگار متاثر ہوا ہے، وفاقی حکومت عوام کو معاشی مشکلات سے نکالنے کے لیے فوری اقدامات کرے۔ جماعت اسلامی بلوچستان کے عوام کو امن، روزگار، تجارت اور بنیادی حقوق کی فراہمی کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ 22 نومبر کا جلسہ عام بدامنی، بدعنوانی، بارڈرز کی بندش اور عوامی حقوق کی پامالی کے خلاف اہل بلوچستان کی ایک توانا آواز اور بھرپور عوامی پاور شو ہوگا۔

کوئٹہ' کلچر ڈیپارٹمنٹ اور خانہ فرہنگ ایران کے زیراہتمام دوسرا آل بلوچستان اقبال شناسی سیمینار کے اختتام پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل آغا گل کو شیلڈ دے رہے ہیں

مولانا محمد شفیق دولت زئی کا ایران کے قونصل جنرل سے اظہار تعزیت

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام (س) کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل مولانا محمد شفیق دولت زئی نے پیر کو ایرانی قونصل جنرل کی رہائش گاہ پر جاکر ایرانی قونصل جنرل محمد کریم تویلکی کی والدہ کی وفات پر ان سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کی انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اس موقع پر مولانا محمد شفیق دولت زئی نے ایرانی قونصل جنرل کو یقین دلایا کہ پاکستان کے عوام وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف، فیلڈ مارشل حافظ عاصم منیر ایران پر امریکہ اور اسرائیل کے حملے میں ایران کی مکمل حمایت کرتے ہیں اور امریکہ و اسرائیل کو مسلمانوں کا ازلی دشمن سمجھتے ہیں اور فلسطینیوں کے قتل عام اور ایران میں عوام اور اسکولوں کے بچوں کے قتل عام کی مذمت کرتے ہیں اور انشاء اللہ جلد ایران کو امریکہ کے خلاف جنگ میں فتح حاصل ہوگی۔

نذیر احمد زہری کو بطور ایس ایچ او سٹی خضدار تعینات کر دیا گیا

خضدار (یو این اے) خضدار میں پولیس انتظامیہ میں ردوبدل کرتے ہوئے ایس ایچ او سٹی منیر عالم جتک کا تبادلہ کر دیا گیا ہے، جبکہ ان کی جگہ نذیر احمد زہری کو بطور ایس ایچ او سٹی خضدار تعینات کر دیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق نذیر احمد زہری نے ایس ایچ او سٹی خضدار کے عہدے کا باضابطہ چارج سنبھال کر اپنے فرائض کی انجام دہی کا آغاز کر دیا ہے۔ اس تقرری پر عوامی و سماجی حلقوں نے امید ظاہر کی ہے کہ نئے ایس ایچ او کے آنے سے شہر میں امن و امان کی صورتحال میں مزید بہتری آئے گی اور جرائم کے سدباب میں مدد ملے گی۔

ڈپٹی کمشنر کوہستان کا ففٹین بیڈ ہسپتال کوہلو کا اچانک دورہ

صحت کی سہولیات کی فراہمی میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی، ڈپٹی کمشنر

کوہلو (یو این اے) ڈپٹی کمشنر کوہستان مری عبدالحمید زہری نے ففٹین بیڈ ہسپتال کوہلو کا اچانک دورہ کیا، جہاں میڈیکل سپرنٹنڈنٹ (ایم ایس) ڈاکٹر اصغر مری نے انہیں ہسپتال کے انتظامی امور، دستیاب طبی سہولیات اور مختلف شعبوں کی کارکردگی کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر عبدالحمید زہری نے ہسپتال کے مختلف وارڈز اور شعبہ جات کا معائنہ کیا، صفائی ستھرائی کی صورتحال کا جائزہ لیا اور عملے کی حاضری چیک کی۔ اس موقع پر انہوں نے ہسپتال میں زیر علاج مریضوں کی عیادت بھی کی اور ان سے علاج معالجے اور ادویات کی دستیابی کے بارے میں دریافت کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے ہسپتال انتظامیہ کو صفائی ستھرائی کا خصوصی خیال رکھنے، مریضوں کو معیاری اور بروقت طبی سہولیات فراہم کرنے اور تمام عملے کی حاضری کو سو فیصد یقینی بنانے کی سخت ہدایت کی۔ انہوں نے واضح کیا کہ عوام کو صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی میں کسی بھی قسم کی غفلت یا کوتاہی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی اور تمام طبی عملہ اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں پوری دیانتداری اور احسن طریقے سے سرانجام دے۔

اوتھل، قبضہ مافیا ایک بار پھر سرگرم، قبضہ کرنے کا آسان طریقہ لوگوں نے اپنا لیا

سب سے پہلے ایک کھوکھا رکھو یا ریڑھی کھڑی کردو پھر آسانی سے قبضہ کرلو کوئی نوٹس لینے والا نہیں

اوتھل (نمائندہ) قبضہ گروپ بے لگام کوئی نوٹس لینے والا نہیں آئے روز سرکاری زمین یا انکے چار دیواری، مسافر خانہ، یا سرکاری زمین پر قبضہ گروپ متحرک ہے، دیکھا جائے سول اسپتال روڈ مسلستان کا گڑ بن چکا ہے تو دوسری جانب قبضہ گروپ نے بھی قبضہ کرکے روڈ کو مزید تنگ کردیا محکمہ بی اینڈ آر کے بلڈنگ کے ساتھ چار دیواری پر ناجائز قبضہ گروپ نے قبضہ جمع رکھا ہے کراچی مسافر خانہ، بیلہ مسافر خانہ، کے سامنے بھی قبضہ گروپ نے قبضہ جمع رکھا ہے راہگیر اور مسافروں کو شدید پریشانی کا سامنا دوسری جانب سول اسپتال روڈ پر نظر ڈالی جائے تو آئے روز روڈ کو تنگ کیا جارہا بی اینڈ آر کی چار دیواری کے ساتھ کیبن، کھوکھے، ریڑھی، کارپیٹ بچھا کر قبضہ کرنے کا نیا طریقہ استعمال کیا جارہا ہے شنید میں آرہا ہے اس جگہ کا باقاعدہ کرایہ وصول کیا جارہا دوسری جانب بی اینڈ آر کے بیک سائیڈ پر میونسپل کمیٹی کی جانب سے پھر اکنڈی بنائی جارہی تو وہاں کچھ قبضہ گروپ نے ٹریکٹر کو صفائی کرنے سے روک لیا اور کہا کہ یہ ہماری جگہ ہے سرکاری کی زمین اتنی لاوارث ہے جو چاہیے با آسانی قبضہ کرے اگر دیکھا جائے تو جنگلات کی بھی کافی زمین ہے وہ بھی لوگ قبضہ کرکے کوڑیوں کے بھاؤ میں فروخت کر رہے ایک اسٹام پیپر کے ذریعے اور بات کی جائے کراچی مسافر خانے کی تو انکے سامنے بھی آئے روز نئی ریڑھی، کیبن، کھوکھا، لگا کر مسافروں کے راستے کو تنگ کیا جارہا اسطرح بیلہ مسافر خانے کے سامنے بھی یہی پوزیشن برقرار ہے اسسٹنٹ کمشنر لسبیلہ میر من صلاح الدین نے بھی میڈیا کے ٹیم سے بات کرتے ہوئے کہا تھا کے ناجائز تجاوزات اور قبضہ مافیا کے خلاف سخت ایکشن لیا جائے گا لیکن وہ بھی ابھی تک مسئلہ پینڈنگ میں ہے لیکن سب سے پہلے سول اسپتال ایک ایمرجنسی روڈ ہے اسکی تعمیراتی اور ناجائز تجاوزات کا خاتمہ بھی ضروری ہے عوامی حلقوں نے کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطا بلوچ، ڈپٹی کمشنر لسبیلہ حمیرا بلوچ، اسسٹنٹ کمشنر لسبیلہ میر من صلاح الدین کاکڑ سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا ان سب مسائل پر غور کیا جائے اور انکے خلاف ایکشن لیا جائے۔

اوتھل، پی پی ایچ آئی لسبیلہ کا گورنمنٹ بوائز ہائیر سیکنڈری سکول کا دورہ

دورے کے دوران سکول کے پرنسپل سے ملاقات اور مختلف کلاسوں کا معائنہ کیا

اوتھل (نمائندہ) پی پی ایچ آئی لسبیلہ کے ڈسٹرکٹ منیجر رول کمار اور ڈسٹرکٹ مانیٹرنگ آفیسر عمران ستار کھوسہ نے گورنمنٹ بوائز ہائیر سیکنڈری سکول (GBHSS) اوتھل کا دورہ کیا۔ دورے کے دوران انہوں نے سکول کے پرنسپل سے ملاقات کی اور مختلف کلاسوں کا معائنہ کیا۔ کلاسز میں جا کر طلباء□ کو پی پی ایچ آئی بلوچستان کی جانب سے شروع کی گئی "صحت دہلیز ایپ" کے بارے میں تفصیلی آگاہی فراہم کی۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ منیجر رول کمار نے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صحت کی بنیادی سہولیات ہر شہری کا حق ہے اور پی پی ایچ آئی بلوچستان کے ماہر ڈاکٹرز صحت دہلیز ایپ کے ذریعے لوگوں کی رہنمائی کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس ایپ کی مدد سے آپ 24 گھنٹے کسی بھی وقت ڈاکٹرز سے رابطہ کر سکتے ہیں اور جو بھی ادویات ڈاکٹر تجویز کرے گا، وہ پی پی ایچ آئی کے کسی بھی قریبی بی ایچ یو (BHU) سے مفت حاصل کی جا سکتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس ایپ کا مقصد دور دراز علاقوں کے لوگوں تک صحت کی سہولیات پہنچانا ہے، خصوصاً ان علاقوں میں جہاں ہسپتالوں تک رسائی مشکل ہے۔ طلباء□ کو چاہیے کہ وہ یہ پیغام اپنے والدین اور محلے والوں تک پہنچائیں تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکیں۔ آخر میں پرنسپل GBHSS اوتھل نے پی پی ایچ آئی لسبیلہ کی ٹیم کا شکریہ ادا کیا اور اس کاوش کو سراہا۔

غازی عبداللہ خان اچکزئی کی انگریزوں کیخلاف جدوجہد ناقابل فراموش ہے، احمد خان

کوئٹہ (یو این اے) افغان قومی موومنٹ کے چیئرمین احمد خان نے کہا ہے کہ غازی عبداللہ خان اچکزئی نے انگریزوں کے خلاف بے مثال اور تاریخی جدوجہد کی، اور ان کے انقلابی کارناموں کو خود انگریز مورخین نے اپنی متعدد کتابوں میں کھل کر تسلیم کیا ہے۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کیا کہ بعض عناصر نے ملی و قومی ہیروز اور غازیوں کی اس روشن تاریخ کو مسخ کرنے کی کوشش کی، حالانکہ لیڈی سیل اور دیگر برطانوی مصنفین کی تاریخی کتب میں غازی عبداللہ خان کی خودداری، ثابت قدمی، شجاعت اور پختہ ارادوں کے واضح اعترافات موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ برطانوی لائبریریوں میں آج بھی وہ تاریخی دستاویزات اور نقوش محفوظ ہیں جو فرنگیوں نے خود تیار کیے تھے، اور برطانوی مورخین یہ تسلیم کرتے ہیں کہ جنوبی ایشیا اور افغانستان پر تسلط قائم کرنے کے ان کے خواب کو غازی عبداللہ خان اچکزئی نے پہلی افغان-انگریز جنگ (1842) میں خاک میں ملا دیا تھا۔ حقیقت وہی ہے جسے خود دشمن بھی تسلیم کرنے پر مجبور ہو۔ احمد خان نے پرزور مطالبہ کیا کہ برصغیر کو آزادی دلانے میں صف اول کا کردار ادا کرنے والے ان اکابرین کی تاریخ کو فوری طور پر نصاب تعلیم کا حصہ بنایا جائے تاکہ ہماری نئی نسل اپنے اسلاف کی قربانیوں سے کما حقہ روشناس ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ غازی عبداللہ خان نے افغانستان سمیت پورے برصغیر سے انگریزوں کو نکال باہر کرنے کے لیے قبائل کو منظم کیا اور قابضین کو ناکوں چنے چبوائے۔ انہوں نے اس امر پر بھی تشویش ظاہر کی کہ ہمارے اکابرین کے نام پر علمی و تحقیقی ادارے قائم نہیں کیے گئے، حالانکہ ان کے افکار و کردار ہمارے لیے مشعل راہ ہیں۔ ہمیں اپنی نوجوان نسل کو زیور تعلیم سے آراستہ کرکے اور اپنی حقیقی تاریخ سے آگاہ کرکے ہی روشن مستقبل کی بنیاد رکھنی ہوگی۔

تربت، علم، تحقیق، تفریح، تخلیقی صلاحیتوں اور کاروباری سرگرمیوں کا رنگارنگ سنگم

تربت (آن لائن) علم، تحقیق، تفریح، تخلیقی صلاحیتوں اور کاروباری سرگرمیوں کا رنگارنگ سنگم "کیچ اکیڈمک گالا'172026' نومبر سے جامعہ تربت کے مین کیمپس میں شروع ہو رہا ہے، جو 20 نومبر تک جاری رہے گا۔ جامعہ تربت کے زیراہتمام اس چار روزہ میگا ایونٹ کا بنیادی مقصد نوجوان نسل بالخصوص طلبہ و طالبات کی چھپی ہوئی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا، ان میں علمی و تنقیدی سوچ کا فروغ، اور یونیورسٹی و مقامی کمیونٹی کے مابین روابط کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ اس میگا ایونٹ میں طلبہ کے ساتھ ساتھ اساتذہ، والدین، میڈیا کے نمائندوں، شہریوں اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کو شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔

ضلعی ہیڈکوارٹر شیرانی ستورانڑہ کی آئینی حیثیت کی بحالی کیلئے جاری پرامن دھرنا 267 ویں روز میں داخل

شیرانی (یو این اے) ضلعی ہیڈکوارٹر شیرانی ستورانڑہ کی آئینی و قانونی حیثیت کی بحالی، سرکاری دفاتر کو فعال بنانے اور عوامی مسائل کے حل کے مطالبات کے حق میں جاری پرامن دھرنا 267 ویں روز بھی جاری رہا۔ اس موقع پر آل شیرانی حریجال اتحاد کے سربراہ و ممبر کور کمیٹی سردار غلام سرور شیرانی نے دھرنے میں شرکت کی۔ ان کے ہمراہ قبائلی عمائدین حاجی آیین گل شیرانی، حاجی فیاض شیرانی، عبدالولی شیرانی، عبداللہ جان شیرانی سمیت دیگر افراد بھی موجود تھے۔ شرکا سے خطاب کرتے ہوئے سردار غلام سرور شیرانی نے مطالبہ کیا کہ حکومت اور قوم کے درمیان ستورانڑہ کی زمین سے متعلق طے شدہ اسٹام معاہدہ منسوخ کرکے زمین اصل مالکان کے حوالے کی جائے، بصورت دیگر ضلعی ہیڈکوارٹر ستورانڑہ کو اس کی آئینی و قانونی حیثیت کے مطابق بحال کیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ضلع کے تمام سرکاری محکموں میں بااختیار افسران اور ضروری عملے کی تعیناتی، سیٹلمنٹ کا عمل مکمل کرنے اور نانک، بچوبی وانزخیرئی سڑکوں کی تعمیر و مرمت کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ دھرنا کسی فرد، سیاسی ج

قلات، نیشنل پارٹی کا اہم ضلعی اجلاس 22 نومبر کو طلب

قلات (یو این اے) نیشنل پارٹی ضلع قلات کے سیکرٹری عبدالرحمن سرپرہ کی جانب سے جاری پریس ریلیز کے مطابق نیشنل پارٹی قلات کے ضلعی صدر کامریڈ ظہور بلوچ کی زیرصدارت ایک اہم اجلاس 22 نومبر بروز اتوار بمقام ریسٹ ہاؤس قلات میں طلب کیا گیا ہے ضلعی و تحصیل کابینہ کے اراکین، لیبر فورم، خواتین فورم سمیت تمام پارٹی ذمہ داران اور کارکنان اپنی شرکت یقینی بنائیں۔

دالبندین ہسپتال کو آٹونومس باڈی کے تحت چلانا خوش آئند ہے' عوامی حلقے

تاہم سرکاری سطح پر ڈی ایچ کیو کو بھی الگ سے برقرار رکھا جائے

ڈی ایچ کیو کے سالانہ فنڈز، ادویات کا کوٹہ اور ملازمتیں بحال رکھی جائیں

دالبندین (یو این اے) دالبندین کو آٹونومس باڈی کے تحت چلانا صحت کے حوالے سے چلانے کی کوشش خوش آئند ہے جس سے یہاں کے لوگوں کو صحت کے شعبہ میں بہترین ریلیف ملے گی مگر اسکے ساتھ گردونواح کے غریب لوگوں کے لئے ڈی ایچ کیو کو سرکاری سطح پر اسی طرح برقرار رکھنا چاہیے جس میں سالانہ فنڈز ادویات اور ملازمتیں بحال ہوں ڈی ایچ کیو کی بلڈنگ سرکاری سطح پر کسی قریبی ایسی جگہ پر فنکشنل کرنا لازمی ہے جہاں سے اس پاس کے زیادہ آبادی کو صحت کی سہولیات میسر آسکیں بیان میں کہا گیا ہے کہ آٹونومس باڈی کے ذریعہ ہسپتال میں سرجن ڈاکٹرز سے لیکر دوائیوں اور تمام علاج معالجہ کی سہولیات کو یقینی بنانا چاہیے تاکہ عام لوگ اس فیصلہ سے مطمئن اور خوش نظر آئیں غریب لوگوں کو خصوصی ریلیف بھی مہیا کی جائے بیان میں مطالبہ کیا گیا کہ ڈی ایچ کیو کو سرکاری سطح پر اسی پوزیشن پر بحال رہنا چاہیے جہاں سالانہ فنڈز ملازمتیں اور ادویات کا کوٹہ ملتی رہے تاکہ ضلع میں صحت کے حوالے سے دونوں جانب سے سہولیات مل سکیں آٹونومس باڈی کے تحت چلنے والے ہسپتال کے ساتھ ڈی ایچ کیو الگ فنکشنل ہونا چاہیے تاکہ دالبندین شہر کے ساتھ دور دراز علاقوں کے لوگوں کو صحت کی سہولیات بھی میسر ہو سکے اور عام غریب طبقہ کو فائدہ پہنچ سکے۔

سبی، شہر کی خوبصورتی اور ٹریفک کی روانی بحال رکھنے کیلئے ضلعی انتظامیہ کی کارروائیاں تیز

سرکاری سڑکوں اور فٹ پاتھوں پر سامان رکھنے والے دکانداروں پر جرمانے، سامان ضبط

سبی (یو این اے) شہر کی خوبصورتی برقرار رکھنے، بازاروں کو تجاوزات سے پاک کرنے اور ٹریفک کی روانی میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے کارروائیاں تیز کردی گئی ہیں ڈپٹی کمشنر سبی میجر (ر) الیاس کبزئی کے خصوصی احکامات پر اسسٹنٹ کمشنر سبی ملک بہادر خان ہنگورئی نے تحصیلدار میر زاہد علی ڈومکی، چیف آفیسر میونسپل کمیٹی محمد قیوم رہپال، چیف سینیٹری انسپکٹر میر سلیم ہنگورئی اور ٹریفک سارجنٹ محمد شریف ناصر کے ہمراہ شہر کے مختلف بازاروں اور اہم شاہراہوں کا دورہ کیا اس دوران دکانوں کے باہر سڑکوں اور فٹ پاتھوں پر رکھا گیا سامان قبضے میں لے لیا گیا متعدد دکانداروں کو خلاف ورزی پر جرمانے عائد کیے گئے جبکہ کئی دکانداروں کو آئندہ تجاوزات قائم نہ کرنے اور اپنا سامان دکانوں کی حدود میں رکھنے کی سختی سے تنبیہ کی گئی اسسٹنٹ کمشنر سبی ملک بہادر خان ہنگورئی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ شہر کی خوبصورتی صفائی ستھرائی اور ٹریفک کی روانی برقرار رکھنا ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ کسی بھی دکاندار یا شہری کو یہ اجازت نہیں دی جاسکتی کہ وہ سرکاری سڑکوں، فٹ پاتھوں اور عوامی گزرگاہوں پر قبضہ کرکے عام شہریوں اور ٹریفک کے لیے مشکلات پیدا کرے انہوں نے کہا کہ تجاوزات کے باعث نہ صرف ٹریفک کی روانی متاثر ہوتی ہے بلکہ پیدل چلنے والے شہریوں، خصوصاً خواتین، بچوں اور بزرگوں کو بھی شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے انتظامیہ عوامی سہولت اور شہر کو خوبصورت بنانے کے لیے عملی اقدامات کررہی ہے انہوں نے دکانداروں اور تاجروں سے اپیل کی کہ وہ انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں، اپنی دکانوں کی حدود میں رہتے ہوئے کاروبار کریں اور شہر کو صاف ستھرا، خوبصورت اور ٹریفک کے مسائل سے پاک بنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے واضح کیا کہ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف بلاامتیاز قانونی کارروائی کا سلسلہ جاری رہے گا شہری حلقوں نے ضلعی انتظامیہ کی ان کارروائیوں کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا کہ تجاوزات کے خاتمے کے لیے کارروائی کو مستقل بنیادوں پر جاری رکھا جائے تاکہ سبی شہر میں ٹریفک کی روانی بہتر ہونے کے ساتھ شہریوں کو بھی آمدورفت میں سہولت میسر آسکے۔

صوبے کے عوام اسوقت جن سنگین حالات سے دوچار ہیں، مابت کاکا

شہدائے وطن کی یاد میں عظیم الشان جلسہ عام کا انعقاد غیر معمولی سیاسی اور قومی اہمیت کا حامل ہے

کوئٹہ (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا صوبائی سیکرٹری مالیات عبداللہ خان ترین ضلعی صدر ثناء اللہ کاکڑ یونٹ صدر یار محمد خلجی نیاز محمد، ملک ستار نور محمد پانیزئی ڈاکٹر خان اور شہباز نے کہا ہے کہ صوبے میں جاری بدامنی لاقانونیت دہشت گردی معاشی قتل عام تجارتی سرگرمیوں پر غیر ضروری قدغنوں سیاسی کارکنوں کے خلاف بدنیتی پر مبنی مقدمات قومی وسائل کی لوٹ مار مسلح جتھوں کی سرگرمیوں اور قومی شاہراہوں پر عدم تحفظ جیسے سنگین مسائل نے عوام کی زندگی اجیرن بنا رکھی ہے ایسے حالات میں آل پارٹیز کی جانب سے 19 نومبر کو صوبہ بھر میں شٹر ڈاؤن ہڑتال اور 22 نومبر کو اے این پی کے زیراہتمام چمن میں شہدائے وطن کی یاد میں عظیم الشان جلسہ عام کا انعقاد غیر معمولی سیاسی اور قومی اہمیت کا حامل ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے خیبر پشتونخوا یونٹ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا مقررین نے کہا کہ صوبے کے عوام اس وقت جن سنگین حالات سے دوچار ہیں ان کا تقاضا ہے کہ سیاسی جماعتیں جمہوری قوتیں تاجر برادری سول سوسائٹی اور سیاسی کارکن مشترکہ طور پر عوامی مسائل کے حل امن و امان کی بحالی آئین و قانون کی بالادستی اور بنیادی انسانی و جمہوری حقوق کے تحفظ کے لیے اپنا مؤثر کردار ادا کریں بدامنی اور عدم تحفظ کے باعث نہ صرف معمولات زندگی متاثر ہو رہے ہیں بلکہ تجارت کاروبار روزگار اور معاشی سرگرمیاں بھی شدید مشکلات سے دوچار ہیں قومی شاہراہوں پر عدم تحفظ اور تجارتی راستوں پر پابندیوں نے عوام بالخصوص کاروباری طبقے کو پریشانی سے دوچار کر رکھا ہے

کوئٹہ' خلجی برادران کے زیراہتمام محفل ذکر الٰہی حبیب ﷺ کے موقع پر پاکستان کے مشہور نعت خوان الحاج حافظ محمد غلام مصطفیٰ قادری خطاب کر رہے ہیں اس موقع پر مفتی بختیار احمد حبیبی مولانا شہزاد احمد عطاری محمد اسماعیل زندان' مولانا عاقل بارودی' علامہ احمد رضا قمرانی' مشرف علی خلجی' حاجی لیاقت علی خلجی و دیگر اسٹیج پر بیٹھے ہیں

میونسپل کارپوریشن خضدار کے ملازمین ڈیڑھ ماہ سے تنخواہوں سے محروم

ہر ماہ پینتالیس سے پچاس دن کی تاخیر نے ملازمین کے گھروں کے چولہے ٹھنڈے کر دیئے

وزیراعلیٰ بلوچستان اور مشیر بلدیات سے نوٹس لینے کی اپیل

خضدار (یو این اے) میونسپل کارپوریشن خضدار کے ملازمین ڈیڑھ ماہ سے تنخواہوں کے انتظار میں، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری سے فوری نوٹس لینے کی پرزور اپیل۔ تفصیلات کے مطابق میونسپل کارپوریشن خضدار کے ملازمین ہر ماہ اس انتظار میں رہتے ہیں کہ آخر ان کی تنخواہ کب ریلیز ہوگی اور کب ان کے اکاؤنٹ میں آئے گی۔ پینتالیس سے پچاس دن کی تاخیر سے تنخواہوں کی ادائیگی ملازمین اور ان کے خاندانوں کے لیے شدید پریشانی کا باعث بن رہی ہے۔ یہ ملازمین دن رات شہر کی صفائی ستھرائی اور عوامی خدمت میں مصروف رہتے ہیں، لیکن افسوس کہ انہیں اپنی محنت کی کمائی کے لیے ہر ماہ انتظار کرنا پڑتا ہے۔ ہم پرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ ملازمین کی تنخواہیں براہ راست سرکاری خزانے (ٹریژری) کے ذریعے ادا کی جائیں یا ہر ماہ مقررہ تاریخ پر تنخواہوں کی ادائیگی یقینی بنائی جائے۔ ملازمین کو ہر ماہ اپنی تنخواہ کے لیے انتظار اور پریشانی سے نجات دلائی جائے۔ وقت پر تنخواہ ملنا ان کا بنیادی حق ہے، کوئی احسان نہیں۔

اوور ٹائم اضافی سہولت یا بوجھ

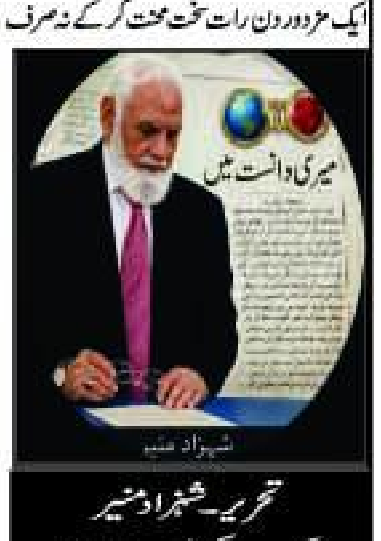

تحریر۔ شہزاد منیر
گروپ کیپٹن ریٹائرڈ
راولپنڈی اسلام آباد

کسی بھی معاشرے یا ملک کی ترقی کے لیے مزدور ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ایک مزدور دن رات سخت محنت کر کے نہ صرف اپنے خاندان کا پیٹ پالتا ہے، بلکہ ملکی معیشت کا پہیہ چلانے میں بھی اہم ترین کردار ادا کرتا ہے۔ موجودہ دور میں بڑھتی ہوئی۔ مہنگائی اور معاشی مشکلات کے پیش نظر "اوور ٹائم" یعنی مقرر کردہ اوقات کار سے زیادہ کام کرنا مزدور کی زندگی کا لازمی حصہ بن چکا ہے۔ یہ اوور ٹائم جہاں مزدور کی آمدنی میں مالی اضافے کا وسیلہ بنتا ہے، وہاں یہ اس کی صحت، خاندانی زندگی اور ذہنی سکون پر بھی گہرے اثرات مرتب کرتا ہے۔ مزدور کا اوور ٹائم محض چند گھنٹے کام کرنا نہیں بلکہ اپنی صحت اور آرام کی قربانی دے کر حالات کا مقابلہ کرنے کی خاموش جدوجہد ہے۔

کارخانوں میں اوور ٹائم کی شروعات صنعتی انقلاب کے دوران، بالخصوص 18 ویں صدی کے اخر اور 19 ویں صدی کے آغاز میں ہوئیں، جب کارخانوں میں بھاپ کے انجن اور مشینوں کا استعمال شروع ہوا۔

مالکان کارخانہ نے اپنی پیداوار اور منافع بڑھانے کی خاطر مزدوروں سے مقررہ اوقات سے زیادہ کام لینا شروع کردیا۔

اوور ٹائم شروع کرنے کی وجوہات جاننے کے بعد مندرجہ ذیل پہلو سامنے آئے:-

پیداواری صلاحیت میں اضافہ کرنے کی خواہش مشینوں کو چوبیس گھنٹے چالو رکھا جائے۔

2 طلب اور رسد کا مقابلہ کرنے کے لیے یہی بہتر حل تھا کہ بجائے نیا کارخانہ لگانے پر سرمایہ لگایا جائے، تھوڑی زائد مزدوری سے یہ مقصد حل کر لیا جائے۔

نئے مزدور کی تربیت پر خرچ کرنے، ان کے دیگر صحت، انشورنس، نجی اور نفسیاتی اور انتظامی مسائل پر سرمایہ نہ لگایا جائے۔ اور حاضر دستیاب کاریگروں سے کام چلایا جائے۔

اوور ٹائم کے نفاذ سے مزدور کی صحت پر پڑنے والے اثرات مندرجہ ذیل ہیں۔

مسلسل کئی گھنٹے کام کرنے سے جسمانی طاقت جواب دے جاتی ہے اور مزدور تھکن کا شکار ہوتا ہے جس سے آہستہ آہستہ اس کی صحت ضعف کا شکار ہو جاتی ہے اور مزدور وقت سے پہلے بوڑھا ہو جاتا ہے۔

نیند کی کمی کے باعث مزدور پر نفسیاتی اور جسمانی طور پر منفی اثرات مرتب ہونے لگتے ہیں۔ رات کی نیند پوری نہ کرنا گویا انسانی فطرت پر ڈاکہ ڈالنے کے مترادف ہے۔ جب اللہ کا فرمان ہے کہ۔ رات میں نے انسان کے آرام و سکون کی خاطر بنائی ہے۔ جب ہم اللہ کریم کے اس انعام و رحمت کو قبول نہیں کریں گے تو اس کا مطلب اللہ کی نافرمانی کرنا ہوگا۔

ارادہ و بے خبری و بے عملی کا وقفہ ہے نیند
انسان کو تازہ دم کرنا، یہ ہے قدرت کا کرشمہ
ہنگامہ ہائے حیات میں سکوں کے یہ لمحات
تھکے منتشر انسان کے لیے ہے یہ نایاب تحفہ

جسمانی تھکن کے باعث مزدور غنودگی کا شکار ہو کر کئی طرح کے حادثات کا سبب بنتا ہے۔ مزدور پر اوور ٹائم لگانے سے کئی نفسیاتی اثرات سامنے آئے ہیں، ذہنی دباؤ اور اضطرابی کیفیت، تھکن اور ہر وقت کا چڑ چڑا پن، اپنے کام سے بیزاری، خاندان اور رشتہ داروں سے سماجی دوری اور کناؤ۔

صحت کے اعتبار سے پیلا چہرہ، پچکے گال، ابلی آنکھیں اور جوانی میں بڑھاپا۔ نہ زندگی کی ہماہمی۔

اوور ٹائم لگا کر، خاندان پالتے پالتے مزدور بے چارہ خود ختم ہو جاتا ہے۔

فاعتبروا یا اولی الابصار۔

نوٹ:۔ اس مضمون سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں۔

محسن کا احسان اور معافی کا سفر

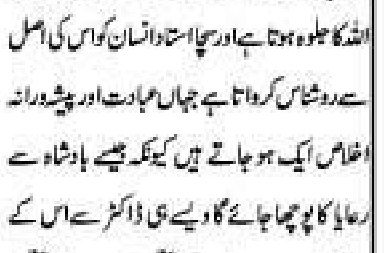

محترم قارئین، زندگی کی الجھنوں اور ذہنی دباؤ سے نکلنے کا واحد راستہ اپنے محسن کے احسانات کو یاد کرنا اور ان کا اعتراف کرنا ہے کیونکہ علم بھی کتابوں سے نہیں بلکہ عطا اور تعلق سے ملتا ہے اور جب تک زندگی میں کوئی حقیقی استاد یا مربی نہ ہو، انسان اپنی ذات کے ساتھ مخلص نہیں ہو سکتا۔ حضرت واصف علی واصف رحم؟ اللہ علیہ کا یہ فرمان کہ علم نگاہ اور عطا سے ملتا ہے، ایک ایسے ڈاکٹر کی زندگی بدل دیتا ہے جو شدید اینگزائٹی اور سوشل آئسولیشن کا شکار تھا لیکن استاد کی محبت اور والدہ کی دعاؤں نے اس کا پورا زاویہ نگاہ بدل کر رکھ دیا۔ ماں کے لیے بیٹے کا چہرہ اللہ کا جلوہ ہوتا ہے اور سچا استاد انسان کو اس کی اصل سے روشناس کرواتا ہے جہاں عبادت اور پیشہ ورانہ اخلاص ایک ہو جاتے ہیں کیونکہ جیسے بادشاہ سے رعایا کا پوچھا جائے گا ویسے ہی ڈاکٹر سے اس کے مریض کا حساب ہوگا۔ تمام عظیم کام ہمیشہ غیر عظیم زمانوں میں ہوتے ہیں اور اندھیرے مٹانے کے لیے ایک ہی چراغ کافی ہوتا ہے بشرطیکہ انسان کی نیت اور محبت خالص ہو۔ معاشرتی زندگی میں ہمارے اکثر جھگڑے اور پریشانیاں دراصل ہماری اپنی غلط فہمیوں اور بے جا توقعات کا نتیجہ ہیں جو ہم ہر انسان سے وابستہ کر لیتے ہیں سوائے اللہ کے، حالانکہ اصل فوکس اپنی ذات، اپنے گھر اور اپنی تنہائی پر ہونا چاہیے۔ ایک سچا واقعہ اس بات کی جیتی جاگتی مثال ہے کہ جب ایک خاتون دل میں برسوں کی پرانی نفرت لیے ڈاکٹر کے پاس آئی اور اسے یہ مشورہ ملا کہ قیامت کے دن اگر اللہ پوچھے تو سب سے پہلے اسے معاف کرنے کی درخواست کرنا جسے تم جہنم میں دیکھنا چاہتی تھی تو اس ایک جملے نے اس کی دنیا ہی بدل دی، اس نے قبرستان جا کر اس شخص کو اللہ کی رضا کے لیے معاف کر دیا اور ایسی پرسکون اور میٹھی نیند سوئی کہ اسے دوا کی ضرورت ہی پیش نہ آئی۔ معافی دراصل کمزوری نہیں بلکہ ظرف کا نام ہے، جب مقصد بندہ ہو تو نتیجہ بھی بندہ ہوتا ہے اور جب مقصد اللہ کی رضا ہو تو سکون اور نتائج بھی خدا کی طرف سے عطا ہوتے ہیں۔ اسی طرح سڑک پر پیش آنے والے ایک معمولی تصادم کے واقعے میں جب ڈرائیور نے فوراً غلطی تسلیم کر کے معافی مانگ لی تو سامنے والے کا سارا غصہ ایک لمحے میں کافور ہو گیا، یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ زندگی کو آسان بنانے اور جھگڑے ختم کرنے کا گر صرف عاجزی اور معافی میں پوشیدہ ہے۔ اسلام کوئی محض زبانی پڑھ کر سنانے کا نام نہیں بلکہ یہ عمل کر کے دکھانے کا دین ہے، اگر کسی انسان کی ذات سے کسی کا نقصان نہیں ہوتا اور وہ دوسروں کے لیے بے ضرر ہو گیا تو سمجھیں اس کے دین کی ابتدا ہو گئی اور اگر اس کی ذات سے لوگوں کو نفع پہنچ رہا ہے تو اس کا دین مکمل ہو گیا، اور یہی اصل اخلاق محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔ موت کوئی آخری خاتمہ یا خوفناک حقیقت نہیں بلکہ یہ تو ایک حسین الیوژن ہے، زندگی کو کبھی بغیر موت کو نہیں سمجھا جا سکتا اور شہید کی طرح جو لوگ موت کو میلہ بنا دیتے ہیں وہ جانتے ہیں کہ حقیقتاً یہی اصل زندگی کی معراج ہے۔ رات کو سونے سے پہلے ہر انسان کو خود سے یہ احتساب کرنا چاہیے کہ وہ لوگوں کو استعمال کر رہا ہے یا ان کی خدمت، کیونکہ ہر وہ دن بہترین ہے جس میں کسی کا نقصان نہ ہوا ہو۔ انسان کو چاہیے کہ اپنی توقعات کو مومن بنائے، اپنے رئیل کو آئیڈیل کے قریب کرے، والدین کے لیے صدقہ جاریہ بنے اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضا کے مطابق اپنے اندر کوئی ایک ایسی خوبی پیدا کرلے جو آپ کو محبوب خدا کی نظر میں معتبر بنا دے۔ اللہ کے راستے کا سفر بھی تنہائی کا سفر نہیں ہوتا بلکہ یہ خالص نیت کے ساتھ سنگتوں اور محبت کا سفر ہے جہاں ذکر الٰہی سے گناہ نیکیوں میں بدل جاتے ہیں۔ اپنے محسن کے احسانات کو بیان کرنا ہی اصل مقصد حیات ہے اور ذہنی و قلبی سکون کی اسی تلاش میں قرآن، احادیث اور صوفیانہ فرمودات کا نچوڑ ایک کتاب کی صورت میں بھی مرتب کیا گیا ہے تاکہ بھٹکے ہوئے دلوں کو روشنی اور حقیقی سکون نصیب ہو سکے۔

نوٹ:۔ اس مضمون سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں۔

NOTICE INVITING TENDER

The Executive Engineer (Buildings), CWPP&H Department District Sevi, invites sealed percentage rates tenders based on CSR-2026 Government of Balochistan from eligible bidders who can prove their eligibility and qualification as mentioned in the Bidding Documents for the work mentioned below.

Tender Fee 1000/-

S#	Name of Scheme	Estimated Cost (in Million)	Earnest Money	Completion Time Period
CONSTRUCTION AND REHABILITATION OF OFFICES AT DISTRICT LEVEL /OFFICES / RESIDENCES. Z2026.0603				
1	Construction of ACP House Sevi District Sevi. **TSE-2627111225283**	29,064,039/=	2%	31-12-2027

Bidding process of aforementioned work will be carried out in accordance with the relevant rules of Balochistan Public Procurement Authorities 2014 & Pakistan Engineering Council By-Laws. **PRELIMINARY / BASIC ELIGIBILITY CRITERIA**: The contractors must have valid Registration of firm with PEC in category **C-6** or above for the work with specialization codes CE10, CE10(i) in relevant discipline with till date renewal and as well registration with Tax Authorities i.e. (NTN, Sales Tax Department and BRA with till date renewal), where applicable. The prospect bidder(s) must meet the eligibility / qualifying criteria as mentioned in the bidding documents. Original CDR Must be Submitted to the office of the undersigned. **METHOD OF PROCUREMENT:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure. **BIDDING/TENDER DOCUMENTS ISSUANCE**: The bidder(s) can obtain the bidding documents through BPPRA Website (www.bppra.gob.pk) under TSE No. given above, on production of green challan form for an amount of Rs.1000/- (NON-REFUNDABLE) deposited in the head of account **C-02716** thorough Government Treasury / National Bank of Pakistan from the date of publication of this invitation in newspapers till the last date of submission i.e. 23/11/2026. **DEAD LINE OF SUBMISSION**: Bid can be submitted latest by 03rd December, 2026 till 11:00 AM. **OPENING OF BID(S)**: Tender will be opened on same day at 12:00 PM. **BID VALIDITY**: Ninety (90) days. **OFFICE ADDRESS / INFO**: Office of the Executive Engineer Buildings CWPP&H Department Balochistan at Sibi, Mobile No.0333-7829246. **TERMS & CONDITIONS**: Terms & Conditions are mentioned (incorporated) in detail in Bidding Documents. The bidders providing unsubstantiated and / or incorrect information will be liable to disqualification and / or legal action.

Executive Engineer (Buildings)
CWPP&H Department District
Sevi

DPRQ/PRQ No. 2510/17-11-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

Request for Bids (Non-Consulting Services) for Acquiring Security Services

1. The Government of Balochistan has received financing from Government of Pakistan / Balochistan towards the cost of the Balochistan Water Security and Productivity Improvement Project (BWSPIP) and intends to apply part of the proceeds from the said financing towards eligible payments for acquiring the services of a security provider/firm for BWSPIP (Component-A).

2. The Irrigation Department, Government of Balochistan, through the Project Director, BWSPIP (Component-A) now invites interested/eligible Security Firms to offer their bids, in sealed envelopes. The required services would cover, but not limited, to the following aspects from security perspective;

Protect project offices/sites, facilities, equipment, stores, and assets.
Support implementation of BWSPIP Security Management Plan (SMP).
Deter theft, vandalism, sabotage, trespassing, and other unlawful activities.
Support safe project operations and field movements.
Provide emergency response support.
Ensure compliance with World Bank ESS4 and applicable laws of Pakistan/ Balochistan.
Promote community safety and positive relations between security personnel and local communities.

3. Bidding will be conducted through National Competitive Procurement procedures using a Request for Bids (RFB) as specified in the World Bank's "Procurement Regulations for IPF Borrowers" "World Bank Procurement Regulations for IPF Borrowers" dated September 2023 and is open to all eligible Bidders as defined in the Procurement Regulations.

4. Interested/eligible Bidders may obtain further information from Project Director, Project Implementation Unit, BWSPIP (Component-A), email: pd.bwspip@gmail.com and inspect the bidding document during office hours from 9:00 a.m. to 4:00 p.m. at the address given below.

5. A complete set of bidding documents in English may be downloaded free of cost from Project website (www.biwrmdp.org.pk). Purchasers assume no responsibility for bidding documents obtained from any other source.

6. Pre-bid Meeting shall be held on November 25th 2026 at 11:30 a.m. at the below mentioned address of PIU – BWSPIP (Component A).

7. Bids must be delivered to the address below on or before December 4th 2026 at 11:00 a.m. Electronic Bidding will not be permitted. Late Bids will be rejected. Bids will be publicly opened in the presence of the Bidders' designated representatives and anyone who chooses to attend at the address below on December 4th 2026 at 11:30 a.m.

8. All Bids must be accompanied by a "Bid Security" of PKR 4,000,000.00 (Rupees Four Million Only) in form of Bank Guarantee / Demand Draft / Call Deposit or Pay Order issued from any scheduled Bank of Pakistan in favour of Project Director, BWSPIP Component A, Irrigation Department, Government of Balochistan.

9. The address(es) referred to above is:

Office of Project Director, Balochistan Water Security and Productivity Improvement Project (Component-A), Irrigation Department, Government of Balochistan. Address: 117/41-A1, Samungli Road, behind Jamia Masjid, Jinnah Town Quetta.
Attention: Mr. Barkatullah Kakar, (Project Director)
Tel: 081-2503599, E-mail: pd.bwspip@gmail.com.
web site: https://www.biwrmdp.org.pk/tenders-bwspip/

PROJECT DIRECTOR
BID-PIU
(Component-A of BWSPIP)

DAB/AB No.554/17-11-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

ہمت

حالات حاضرہ

لوڈشیڈنگ سے نجات کا مستقل حل نکالنے کی ضرورت

پاکستان میں جاری منصوبوں کے حوالے سے اسلام آباد میں ڈنمارک کے سفارتخانے سے وقتاً فوقتاً معلومات ملتی رہتی ہیں جبکہ پاکستان میں ڈینش سفیر جسپر مولر سورنسن بھی بیرون ممالک کے سفیروں میں نہایت متحرک شخصیت ہیں جو عوامی فلاح و بہبود اور ترقی کے منصوبوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ پاکستان کے معتبر حلقوں میں وہ خاص مقام رکھتے ہیں۔

ڈنمارک کی حکومت جنوبی وزیرستان اور خیبر ایجنسی میں بے گھر افراد کی امداد کے لیے 1.6 ملین امریکن ڈالر فراہم کرے گی۔ متاثرہ علاقوں میں یہ امداد اقوام متحدہ کے ادارہ برائے مہاجرین کے ذریعے خرچ کی جائے گی، جس میں بچوں اور خواتین پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ پریس کلب میں اس امداد کا اعلان کرتے ہوئے ڈنمارک کے پاکستان میں سفیر جسپر ایم سورنسن نے کہا کہ بے گھر افراد کا مسئلہ بڑا پیچیدہ ہے اور اس وقت مختلف تنازعات کی وجہ سے پاکستان کو غیر معمولی حالات اور سنجیدہ چیلنجز درپیش ہیں۔ بے گھر افراد کی صورتحال بھی بہت خراب ہے اور ان میں زیادہ تر تعداد بچوں اور عورتوں کی ہے، آج ایک ملین بچے اور عورتیں بغیر سماجی تحفظ کے زندگی گزار رہے ہیں۔ بے گھر افراد کے لیے ہماری امداد کا مقصد حکومت اور امدادی اداروں کی طرف سے فراہم کی جانے والی امداد میں خصوصی طور پر بچوں اور خواتین کی ضروریات کا خیال رکھنا ہے۔ جنوبی وزیرستان میں آپریشن کے نتیجے میں تقریبا نو لاکھ ترانوے ہزار افراد بے گھر ہوئے ہیں جن میں تہتر فیصد خواتین اور بچے شامل ہیں۔ اس کے علاوہ خیبر ایجنسی اور ملحقہ علاقوں میں آپریشن سے تقریبا چھ لاکھ اڑتیس ہزار افراد بے گھر ہوئے ہیں اور خیبر ایجنسی میں اب تک بے گھر ہونے والے افراد میں اکاسی فیصد بچے اور خواتین ہیں۔ ڈنمارک کی طرف سے دی جانے والی امداد سے بے گھر ہونے والے افراد کو ہنگامی پناہ اور سردی سے بچاؤ کے لیے خیمے، کھانے پینے کی اشیاء اور ضروریات زندگی کا دیگر سامان فراہم کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ عارضی رہائش کے لیے سکولز، کمیونٹی اور مذہبی مراکز میں خیمہ بستیوں کے قیام کے لیے بھی معاونت کی جائے گی، یو این ایچ سی آر بھی نئے کیمپوں کے قیام کے لیے بھی تکنیکی امداد اور کوآرڈینیشن کے لیے معاونت کر رہا ہے۔ 2005 کے زلزلے اور سیلاب کے بعد ڈنمارک نے انسانی خدمات کے شعبے میں پاکستان کی امداد کو بڑھا دیا ہے 2010 سے 2013 کے دوران ڈنمارک نے 51.5 ملین ڈالر پاکستان کو امداد کی مد میں دیئے ہیں، اس کے علاوہ ڈنمارک پچاس ملین ڈالر پاکستان کو ترقیاتی امداد کی مد میں فراہم کر رہا ہے۔

مسٹر جسپر مولر سورنسن نے لاہور پریس کلب میں گفتگو کرتے ہوئے مزید بتایا کہ ڈنمارک اپنی بجلی کی ضروریات میں خودکفیل ہے اور 42 فیصد توانائی متبادل ذریعے یعنی ہوا سے حاصل کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈنمارک دنیا میں پہلے نمبر پر ملک ہے جو ہوا کے ذریعے اتنی بڑی تعداد میں بجلی پیدا کر رہا ہے اس وجہ سے ہماری جو ونڈ ٹربائن ہے مارکیٹ کو لیڈ کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ونڈ کمپنیاں پاکستان میں مشترکہ سرمایہ کاری کیلئے آرہی ہیں پاکستان میں صرف سندھ کی ساحلی پٹی پر ہوا سے پچاس ہزار میگاواٹ بجلی پیدا کی جاسکتی ہے۔ پنجاب میں بھی ونڈ سے انرجی پیدا کرنے کی کافی صلاحیت موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈنمارک کی حکومت پاکستان کے ساتھ مکمل تعاون کرنے پر آمادہ ہے آئی ڈی پیز کی امداد میں 16 لاکھ ڈالر اضافہ کیا ہے، بہت جلد کلچرل اینڈ میڈیا سپورٹ پروگرام شروع کر رہے ہیں، اس سے قبل پرائمری ایجوکیشن میں ہمارے سپورٹ پروگرام بلوچستان، خیبر پختونخوا اور پنجاب میں یہ چل رہے ہیں۔ دو طرفہ تجارت پر یقین رکھتے ہیں، ہم سمجھتے ہیں کہ پاکستان میں انرجی کی قلت ہے اور اس قلت کو پورا کرنے کیلئے ڈینش کمپنیاں پاکستان کا رخ کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسلام کا دہشت گردی سے کوئی تعلق نہیں، پاکستان میں غیر ریاستی عناصر دہشت گردی کی کارروائیوں میں ملوث ہیں ڈنمارک سمجھتا ہے کہ پاکستان خود دہشت گردی کا شکار ملک ہے اس لئے تمام یورپ اور باقی طاقتیں پاکستان کے اس موقف کی تائید کرتی ہیں اور دہشت گردی کیخلاف جنگ میں پاکستان کے شانہ بشانہ کھڑی ہیں۔ پاکستان میں فی الحال سیکیورٹی کے حوالے سے رسک فیکٹر موجود ہیں۔ اس لئے جیسے ہی حالات بہتر ہونگے، ڈینش کمپنیاں پاکستان کا رخ کرینگی اور تمام شعبوں میں سرمایہ کاری کرینگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان کے تمام صوبوں میں جگہ جگہ گھوم کر اپنے آپ میں بڑی خوشی اور فخر محسوس کرتا ہوں اور خاص طور پر لاہور ایک ثقافتی سماجی اور سیاسی مرکز بن گیا ہے اس لئے لاہور آکر مجھے بڑی خوشی محسوس ہوتی ہے کچھ عرصہ قبل میں نے اپنے والدین کو پاکستان بلوایا ہے اور لاہور کے تاریخی مقامات کی سیر کروائی ہے۔

ڈنمارک ہوا سے بجلی پیدا کرنے کے حوالے سے پوری دنیا میں سرفہرست ہے اور نہایت دلچسپ امر یہ ہے کہ ڈنمارک بجلی کی مجموعی طلب کا 42 فیصد پون چکیوں سے پیدا کرتا ہے اس لئے ڈینش کمپنیوں کی "ونڈ ٹربائنز" پوری دنیا میں بہترین معیار کی حامل سمجھی جاتی ہیں اور مارکیٹ کو لیڈ کرتی ہیں۔ ان کمپنیوں نے پاکستان میں بھی مشترکہ سرمایہ کاری کا عندیہ دیا ہے جن کا کہنا ہے کہ پاکستان کو توانائی کے متبادل اور سستے ترین ذرائع کو استعمال میں لانا ہوگا کیونکہ پاکستان میں صرف سندھ کی ساحلی پٹی پر ہوا سے 50 ہزار میگاواٹ بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت ہے۔ خصوصاً توانائی بحران کے خاتمے کیلئے ڈینش حکومت پاکستان سے ہر قسم کے تعاون پر آمادہ ہے پاکستان جیسا ترقی پذیر ملک توانائی بحران، دہشت گردی، معاشی ناہمواری، صحت و تعلیم، خواتین کے حقوق اور آئی ڈی پیز جیسے سنگین نوعیت کے مسائل سے دوچار ہے اس صورتحال میں ڈینش حکومت نے پاکستان کے اہم شعبوں کی بہتری کیلئے متعدد پروگرام شروع کر رکھے ہیں۔

گزشتہ سال کے آغاز میں ڈنمارک کی حکومت نے پاکستان کو ایک نئی کاروباری سہولت ڈینڈا کاروباری آلات فراہم کرنے کا اعلان کیا جو کہ ڈنمارک کی ترقیاتی امداد کا حصہ ہے۔ سہولت کا مقصد ڈینش ٹیکنالوجی اور مہارت کو ترقی پذیر ممالک میں دونوں ملکوں کی کمپنیوں کی کاروباری شراکت اور تعاون سے منتقل کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان حقیقی تجارتی حجم موجودہ تجارتی حجم 425 ملین ڈالر سے زیادہ ہوسکتا ہے۔ پاکستان میں حکومت ڈنمارک کے تعاون سے 15 ملین ڈینش کرونز (2.5 ملین ڈالر) کے عطیہ سے چاروں صوبوں بشمول آزاد جموں وکشمیر اور باجوڑ ایجنسی میں شروع کیا گیا ہے جس کے تحت خواتین کی ترقی کیلئے اقدامات کئے جائیں گے۔ منصوبے کا مقصد نوجوانوں اور خاص طور پر نوجوان خواتین اور لڑکیوں کیلئے ایک موثر اور ذمہ دارانہ نظام کے فروغ کیلئے سازگار ماحول کی فراہمی ہے تاکہ وہ اپنے تولیدی حقوق کا استعمال بلاتفریق کرسکیں۔ منصوبے کے دوران زندگی کی مہارتوں کی تعلیم تولیدی صحت کی حقوق اور اوائل عمری کی شادیوں کی روک تھام کیلئے رائے عامہ کو سازگار بنانے پر خصوصی توجہ دی جائے گی ڈنمارک کے سفیر کا صنفی مساوات پر ڈنمارک کی حمایت کے حوالے سے کہنا ہے کہ صنفی مساوات کا فروغ ڈنمارک کے تمام ترقیاتی اور انسانی بنیادوں پر امداد کے پروگرامز کا لازمی جزو ہے۔ صنفی مساوات کیلئے ہماری حمایت حقوق کی بنیاد کے نقطہ نظر پر مبنی ہے۔ یہ نقطہ نظر خواتین کی وسائل اور فیصلوں پر اثر انداز ہونے کے بنیادی حقوق تک رسائی کو بہتر بنانے پر مرکوز ہے۔

سفارتخانے نے "تخلیقی ڈنمارک" کے نام سے ایک بڑی ثقافتی تقریب کا اہتمام بھی کیا تھا جس کا مقصد ڈنمارک، اس کے لوگوں اور اس کی ثقافت کے بارے میں پاکستانی لوگوں میں آگاہی پیدا کرنا تھا اور ڈنمارک کی پاکستان میں جاری سرگرمیوں کو بھی اجاگر کرنا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ثقافت ہی ایک ایسا بندھن ہے جس کے ذریعے لوگ ایک دوسرے کو بہتر طریقے سے سمجھ سکتے ہیں۔

ایک عرصے سے ایندھن اور توانائی کی بدترین قلت جاری ہے اور بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے عوام کی زندگی اجیرن کر رکھی ہے۔ چار ماہ سے ملک کے سب سے بڑے صوبے میں سی این جی کی فراہمی بند ہے۔ گھروں میں قدرتی گیس کی فراہمی بدترین لوڈشیڈنگ کا شکار ہے۔ متبادل ذریعے کے طور پر استعمال ہونے والی ایل پی جی بھی مصنوعی قلت اور قیمتوں میں اضافہ کی وجہ سے عام آدمی کی دسترس سے باہر ہے۔ عالمی مارکیٹ میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں نمایاں کمی ہوئی ہے بلکہ قیمتوں میں کمی کا رجحان ابھی برقرار ہے۔ حکومت نے عالمی مارکیٹ میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کے باعث ملک میں بھی پٹرول، ڈیزل وغیرہ کے نرخ کم کئے ہیں۔ مگر اس کے برعکس اب عوام کیلئے پٹرول کی قلت کا عذاب شروع ہوگیا ہے۔ حیران کن بات ہے کہ گزشتہ ایک ہفتہ سے پنجاب کے تمام بڑے شہروں کے بیس سے پچیس فیصد پٹرول پمپ بند پڑے ہیں۔ شہریوں کو اول تو پٹرول پمپوں سے پٹرول فروخت نہیں کیا جارہا اور اگر کچھ پٹرول پمپوں سے مل بھی رہا ہے تو ان کی ضرورت کے مطابق نہیں۔ اس صورت حال میں حکومتی ادارے خاموش ہیں۔ میاں شہباز شریف گزشتہ دور حکومت میں صوبے میں بجلی اور گیس کی لوڈشیڈنگ جیسے مسائل کے لئے پیپلز پارٹی کی وفاقی حکومت کو موردالزام ٹھہراتے رہے ہیں۔ انہوں نے ملک کے سب سے بڑے صوبے کے وزیراعلیٰ ہوتے ہوئے بھی مینار پاکستان پر احتجاجی کیمپ لگا لیا تھا لیکن اب جبکہ مرکز میں بھی انہی کی پارٹی کی حکومت ہے تو ان سے سوال کیا جاسکتا ہے کہ لوگوں کے بنیادی مسائل میں کمی کیوں نہیں آرہی۔

اس وقت ملک میں بجلی، گیس اور پٹرولیم مصنوعات کی قلت کے باوجود قومی معیشت مستحکم ہونے کے اشارے موجود ہیں اور بظاہر ملک میں غیر ممالک کے سرمایہ کاروں کی طرف سے مختلف شعبوں میں ہونے والی سرمایہ کاری کا حجم اوپر اٹھ رہا ہے۔ اس وقت بیرونی سرمایہ کاری کا حجم ایک ارب 65 کروڑ 70 لاکھ ڈالر ہے جو گزشتہ مالی سال کے اس عرصے سے 217 فیصد زیادہ ہے۔ گزشتہ مالی سال کی پہلی ششماہی (جولائی تا دسمبر 2014ء) میں ایک ارب ڈالر کے سکوک بانڈز کی فروخت کی وجہ سے قومی معیشت کو یقیناً استحکام ملا تھا جبکہ ان 6 ماہ کے دوران غیر ملکی شعبے کی طرف سے مختلف سیکٹرز میں مجموعی طور پر 52 کروڑ 91 لاکھ ڈالر کی براہ راست سرمایہ کاری کی گئی تھی جو سال گزشتہ کے دوران ملک میں ہونے والی سرمایہ کاری سے 19 فیصد زیادہ تھی اور اسے قومی معیشت کے استحکام کے مثبت اشاریہ سے تعبیر کیا گیا ہے۔ گزشتہ سال نجی شعبے کی براہ راست سرمایہ کاری کا حجم 44 کروڑ 51 لاکھ ڈالر تھا۔ سٹیٹ بینک کے مطابق چھ ماہ میں نجی شعبے کی طرف سے مختلف صنعتی شعبوں میں براہ راست سرمایہ کاری کا حجم ایک ارب 56 کروڑ 69 لاکھ ڈالر تک نوٹ کیا گیا جبکہ ایک ارب 3 کروڑ 78 لاکھ ڈالر کا قومی سرمایہ کاری میں سے انخلاء بھی ہوا تاہم اس عرصے میں ایک ارب 5 کروڑ 8 لاکھ ڈالر کی براہ راست سرمایہ کاری بھی کی گئی۔ جبکہ 60 کروڑ 57 لاکھ ڈالر کا انخلاء بھی ہوا۔ جولائی 2014ء سے دسمبر 2014ء تک سٹاک مارکیٹ میں نجی شعبے کی طرف سے 15 کروڑ 27 لاکھ کی سرمایہ کاری کی گئی جبکہ گزشتہ سال اس عرصے میں پورٹ فولیو سرمایہ کاری کا حجم صرف 88 لاکھ ڈالر تھا۔ رواں مالی سال کی گزشتہ ششماہی (جولائی تا دسمبر 2014ء) غیر ملکی سرکاری شعبے کی طرف سے حکومتی بانڈز اور سیکورٹیز میں 97 کروڑ 52 لاکھ ڈالر کی نئی سرمایہ کاری کی گئی۔ گزشتہ مالی سال اس عرصے میں غیر ملکی سرکاری شعبے کی طرف سے صرف 6 کروڑ 88 لاکھ ڈالر کی سرمایہ کاری ہوئی تھی۔ دسمبر میں پاکستان میں براہ راست حقیقی حجم 10 کروڑ 63 لاکھ ڈالر رہا۔ نجی شعبے کی طرف سے سب سے زیادہ 25 کروڑ 66 لاکھ ڈالر کی سرمایہ کاری امریکی سرمایہ کاروں کی طرف سے کی گئی۔ گزشتہ سال امریکیوں نے پاکستان میں صرف 8 کروڑ 29 لاکھ ڈالر لگائے تھے۔ چین کی طرف سے 15 کروڑ 91 لاکھ ڈالر کی نئی سرمایہ کاری ہوئی جبکہ گزشتہ سال چینیوں کی طرف سے نئی سرمایہ کاری کی بجائے ایک کروڑ 46 لاکھ ڈالر کا انخلاء بھی دیکھا گیا تھا۔ یو اے ای کے سرمایہ کاروں نے 10 کروڑ 83 لاکھ ڈالر کی سرمایہ کاری کی جبکہ گزشتہ سال نئی سرمایہ کاری کی بجائے قومی معیشت میں سے 4 کروڑ 29 لاکھ ڈالر کا انخلاء بھی ہوا۔ لکسمبرگ سے سرمایہ کاروں نے 9 کروڑ 11 لاکھ ڈالر اور برطانوی سرمایہ کاروں کی طرف سے 3 کروڑ 90 لاکھ ڈالر کی سرمایہ کاری کی گئی

لہٰذا کہا جاسکتا ہے کہ سٹاک مارکیٹ سمیت مختلف شعبوں میں گزشتہ سال غیر ملکی سرمایہ کاری کا مجموعی حجم ایک ارب 65 کروڑ 70 لاکھ ڈالر رہا اور ملک بھر میں غیر ملکی سرمایہ کاری میں 217 فیصد اضافہ دیکھنے کو ملا اور ایف ڈی آئی 19 فیصد بڑھ گئی۔ اس وقت جبکہ ملک میں بجلی، گیس اور پٹرولیم مصنوعات کی قلت کے باعث ملک کی صنعتی اور تجارتی سرگرمیاں جامد ہوچکی ہیں۔ ان حالات میں بھی کراچی مارکیٹ میں زبردستی تیزی کا رجحان بہت زیادہ حیران کن ہے۔ کے ایس اے 100 انڈیکس ملک کی تاریخ میں پہلی بار 33700 پوائنٹس کی نفسیاتی حد عبور کرگیا ہے۔ جمعرات 15 جنوری کو سیشن کے اختتام پر انڈیکس 179.86 پوائنٹس کے اضافے سے 3376.6 پوائنٹس کی بلند ترین سطح پر بند ہوا۔ سرمایہ کاروں کی جانب سے حصص کی بڑے پیمانے پر خریداری کی وجہ سے کاروباری سرگرمیوں میں ہوا ہے اور روزانہ کا کاروباری حجم ایک کروڑ 16 لاکھ حصص کے اضافے سے 39 کروڑ 96 لاکھ حصص ہوگیا ہے۔ بدھ 14 جنوری کو 38 کروڑ 35 لاکھ حصص کا لین دین ہوا تھا۔ مجموعی سرمایہ کاری 34 ارب روپے کے اضافے سے 7729 ارب روپے ہوگئی ہے۔ مارکیٹ میں 418 کمپنیوں کے حصص میں کاروبار ہوا جن میں سے 246 کی قیمتوں میں اضافہ اور 158 کی قیمتوں میں کمی ہوگئی ہے جبکہ 14 کمپنیوں کے حصص میں استحکام رہا ہے۔ سب سے زیادہ اضافہ پی آئی اے سی (اے) میں ہوا جس کے 3 کروڑ 23 لاکھ حصص کا لین دین ہوا جبکہ اس کا حصص 45 پیسے کے اضافے سے 9.43 روپے پر بند ہوا ہے۔ پاکستان میں سرمایہ کاری اور سٹاک ایکسچینج میں زبردست تیزی برقرار رہنے کی صورت حال میں ورلڈ بینک نے ملک میں سیاسی عدم استحکام، سیکورٹی چیلنجز اور توانائی بحران کی وجہ سے سال 2015ء کے دوران پاکستان کی مجموعی قومی پیداوار کے مزید سست روی کا شکار ہونے کا عندیہ دیا ہے جو پالیسی سازوں کے لئے لمحہ فکریہ بھی قرار دیا گیا ہے۔ ورلڈ بینک کی حالیہ رپورٹ "گلوبل اکنامکس پراسپکٹس" میں پاکستان کی معیشت کی شرح نمو میں مزید کمی ہونے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ ملک میں سیاسی کشیدگی، امن وامان کی غیر تسلی بخش صورت حال اور توانائی بحران کی وجہ سے پاکستان کی معیشت کو پہلے ہی بہت زیادہ نقصان ہوچکا ہے کیونکہ ملک میں لانگ مارچ اور دھرنا سیاست کی وجہ سے پیداواری سرگرمیاں متاثر ہوئی ہیں۔ ترقیاتی کاموں پر منفی اثرات مرتب ہوئے ہیں اور سرمایہ کاروں کا اعتماد متزلزل ہونے کی وجہ سے قومی معیشت صلاحیت کے مطابق ترقی نہیں کرسکی تاہم رعایتی قرضوں اور ترسیلات زر کی وجہ سے معیشت کو وقتی طور پر کچھ سہارا ملا ہے لیکن یہ ملک کی معیشت کو بحال کرنے کے لئے مستقل ذرائع نہیں ہیں لہٰذا حکومت کو چاہیے کہ وہ ملک کو احتجاجی سیاست سے محفوظ بنا کر سیاسی استحکام پیدا کرے۔ امن وامان کی بحالی اور توانائی کی قلت کے مسئلے کو حل کئے بغیر معیشت کو بحال کرنے کی کوششیں کامیاب نہیں ہوسکتیں۔

جہاں تک اس وقت صوبہ پنجاب میں بلکہ ملک کے تمام حصوں میں پٹرولیم مصنوعات کی قلت کا سوال ہے تو شاید بجلی اور گیس کی قلت کی طرح یہ کوئی مستقل صورت حال نہیں ہے۔ وزارت پٹرولیم وقدرتی وسائل کے حکام کا کہنا ہے کہ پٹرول کی قلت ایک بالکل عارضی مرحلہ ہے اور یہ قلت آئندہ چند دنوں میں ختم ہوجائے گی۔ بعض ذرائع کا کہنا ہے کہ آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کی جانب سے زیادہ سے زیادہ منافع حاصل کرنے کے چکر میں پٹرول کی سپلائی میں کمی کی گئی ہے کیونکہ پٹرول کی قیمتیں بین الاقوامی سطح پر بتدریج کم ہورہی ہیں لہٰذا ہماری آئل کمپنیوں نے تیل کی برآمدی مقدار کم کردی ہے اور غیر اعلانیہ طور پر پٹرولیم مصنوعات کا سٹاک 20 دن سے کم کرکے 10 دن کا کردیا گیا ہے۔ وجہ کچھ بھی ہو بہرحال حکومت کو اس سلسلہ میں اپنا کردار ادا کرکے بجلی اور گیس کی قلت کے علاوہ پٹرولیم مصنوعات کی بلا روک ٹوک فراہمی کو یقینی بنانا ہوگا۔

کالا باغ ڈیم جیسا ایک بڑا پراجیکٹ ہر حوالے سے اس قابل ہے کہ اس پر عمل درآمد کیا جائے لیکن بدقسمتی سے ہمارے ہاں کالا باغ ڈیم کو اس سیاسی مسئلہ بنا کر صوبوں میں اختلافات پیدا کردیے گئے۔ اس امر کی بھی رپورٹس ہیں کہ کس طرح بھارت نے کروڑوں روپے پاکستان کے اندر بعض لوگوں میں تقسیم کیے تاکہ وہ کالا باغ ڈیم پر اتفاق رائے نہ ہونے دیں۔ کالا باغ اور اس جیسے متعدد ڈیمز اگر بن جاتے تو ہر سال سیلاب کی وجہ سے پاکستان بھر کے مختلف علاقوں میں جو تباہی آتی ہے کم از کم اس کی شدت میں کمی آجاتی۔ پاکستان میں تعمیر ہونے والا آخری ڈیم تربیلا تھا جسے بنے ہوئے طویل عرصہ گزر چکا ہے۔ اس عرصہ کے دوران دنیا کہاں سے کہاں پہنچ گئی، دیوالیہ پن کے خطرے سے دوچار ملک ترقی یافتہ بن گئے۔ چین تو ایک طرف بھارت نے بھی چھوٹے بڑے سینکڑوں ڈیم تعمیر کرلیے۔ خاک اڑاتی زمین کو سرسبز وشاداب بنا لیا لیکن ہمارے ہاں پانی کی بڑھتی ہوئی قلت، پانی نہ ہونے کی وجہ سے زرعی شعبے کی تباہی، توانائی کے بدترین بحران اور کالا باغ ڈیم سمیت بڑے ڈیموں کی تعمیر جیسے اہم معاملات ہمیشہ غیر اہم رہے۔ دراصل کالا باغ ڈیم تو سندھ طاس معاہدے کے تحت تربیلا سے بھی پہلے بننا تھا جبکہ ورلڈ بینک نے بھی پہلے کالا باغ ڈیم بنانے کا کہا تھا مگر اس وقت کی حکومت نے یہ فیصلہ تبدیل کرکے تربیلا پہلے بنا دیا کہ کالا باغ ڈیم کی سائٹ تو ایسی آئیڈیل ہے کہ اسے تو کسی بھی وقت بنایا جاسکتا ہے۔ اگر تربیلا کے بعد کالا باغ ڈیم، پھر بھاشا ڈیم، سکردو ڈیم بن گئے ہوتے، چلتے دریا سے بجلی پیدا کرنے کے لیے بونجی ڈیم، داسو ڈیم، نیلم جہلم، منڈا ڈیم اور اکھوڑی ڈیم کے منصوبے مکمل ہوگئے ہوتے تو آج پیارے وطن کا شمار توانائی کے بدترین بحران کے شکار ممالک نہیں بلکہ بجلی برآمد کرنے والے ممالک میں ہوتا۔ صنعتکاروں، تاجروں اور عوام کو بجلی 2 روپے فی یونٹ سے بھی کم داموں پر مل رہی ہوتی، صنعتوں کا پہیہ 24 گھنٹے رواں رہتا، پشاور سے کراچی حتیٰ کہ کوئٹہ تک تمام ٹرینیں بجلی پر چلتیں جس سے اشیاء کی نقل وحمل کی لاگت کم ہوتی اور بھاری ٹرکوں کی وجہ سے سڑکیں بھی نہ ٹوٹتیں۔ یہ ڈیم ہونے کی وجہ سے اس 9 ملین ہیکٹر زمین پر فصلیں لہلہا رہی ہوتیں جو پانی نہ ہونے کی وجہ سے بیکار پڑی ہے۔ آلو، ٹماٹر، پیاز بھارت سے درآمد نہ کرنا پڑتے۔ چولستان کے لوگوں کو پینے کے پانی کے لیے آسمان پر بادلوں کی راہ نہ تکنا پڑتی اور ان کے جانور خشک سالی، بھوک پیاس سے ہلاک نہ ہوتے۔ گذارش ہے کہ تمام سیاسی جماعتیں کالا باغ ڈیم، بھاشا ڈیم، سکردو ڈیم، بونجی ڈیم، داسو ڈیم، نیلم جہلم، منڈا ڈیم اور اکھوڑی ڈیم جیسے اہم منصوبوں کو بھی اپنے منشور میں شامل کریں کیونکہ ان منصوبوں کی تکمیل کا نتیجہ پاکستان کے معاشی استحکام کی صورت میں نکلے گا۔ وافر بجلی انتہائی کم قیمت پر دستیاب ہوگی۔ گیس کی قلت یکسر ختم ہوجائے گی۔ تیل کی درآمد کی مد میں اربوں ڈالر کی بچت ہوگی۔ قوم پر سے قرضوں کا بھاری بوجھ اتر جائے گا۔ اگر ہمیں اپنے ملک کو پانی کی کمی جیسے بحران سے بچانا ہے تو اس کے لیے ہمارے حکمرانوں کو مل بیٹھ کر سوچنا ہوگا اور تمام تر تعصبات کو بھلا کر کالا باغ ڈیم کی تعمیر کو عملی جامہ پہنانا ہوگا اور پانی کے بحران سے بچنے کے لیے زیادہ سے آبی ذخائر تعمیر کرنے ہوں گے۔ اگر اب بھی ایسا نہ کیا گیا اور آنے والے بحران کا حل تلاش کرنے کی بجائے اس کے آنے کا انتظار کیا گیا تو نہ صرف اس کا نتیجہ پاکستانی قوم کو بھگتنا پڑے گا بلکہ یہ بحران حکمرانوں کو بھی لے ڈوبے گا۔

زخم ہیں، آبلے ہیں، دودھ سے بلکتے بچوں کی چیخیں ہیں، نظر نظر سلگتی ہوئی حیرانی ہے، وقت کی دھول سے اٹے چہرے ہیں، ہر اس جن پر چھایا ہے، زندگی آنسوؤں کے دیئے جلاتی وقت کے بے چراغ رستوں پر رواں دواں ہے، بے بسی کے جیون میں شاہراؤں پر بکھرے بے سروپا وہ جسم ہے جنہوں نے حشر کا دن اگرنہیں دیکھا تو حشر کا ذائقہ ضرور چکھا ہے۔ خوں آشام منظر میں ڈوبی کچے کی وہ بستیاں ہیں جن کے افسردہ ڈھانچے مقامی صاحبان اقتدار سے فریاد کناں ہیں۔ خاموش جذبوں کو زباں دینے کی رت جیسے ان پر اتری نہیں کہ ان کے زردی مائل چہروں پر نکھار نہیں۔ وہ جن کے اپنے ہمیشہ کے لیے بے رحم موجوں کے بھنور میں بہہ گئے اور ان کا وجود تک نہ ملا ان کے لبوں پر مسکراہٹ نہیں گھٹن ہے۔ خواہشات مٹ گئیں اور تمنائیں سسک سسک کر دم توڑ رہی ہیں۔ آرزوئیں پامال ہوجائیں تو انسان ایک ایسی چیز کی خواہش کرنے لگتا ہے جسے موت کہتے ہیں خیموں میں فلڈ ریلیف کیمپوں میں محصور اکثریت ہے۔ کہ جن کی آنکھوں میں چمکنے والے آنسو خود ان کے ارمانوں کی تربت پر بکھر گئے۔ سسکیاں ان کے بچوں کے لبوں پر نغمہ طرب کہنے کی آرزو میں فضاؤں میں بکھر گئیں اور جو زخم زار و قطار روتے ہوئے لمحوں کی یاد دلا رہے ہیں۔ کیا انہیں فراموش کیا جاسکتا ہے۔ خواب ریزہ ریزہ اور جذبے کسی بوسیدہ دیوار کی طرح ڈھے گئے۔ سوچیں تھکن کا شکار ہیں کہ مستقبل کیا ہو برداشت کی آخری حدوں پر کئی روز سے مقید وجود ہیں۔ جب برداشت کی طاقت کھونے لگتی ہے تو ایک جنون ایک وحشت وجود کے اندر ہی اندر سر ابھارنے لگتی ہے جو انا کے پتھریلے مجسمے کی کرچیاں بکھیر کر انتظامیہ، حکومت کے جھوٹے دعوؤں کو شکست فاش دے دیتی ہیں۔ بستی شادو خان کی ماں ہے جو اپنے چار بچوں کو لے کر آشیاں کی تلاش میں اور دو لخت جگر ماں ماں کرلاتے پانی کے بھنور میں گم ہوگئے۔ ماں کے ہاتھ جو اپنے لخت جگر کی درازی عمری کی دعائیں مانگتے ہیں نے 2 چھوٹے بچوں کو سینے سے چمٹا رکھا تھا۔ چھلکتی آنکھیں سمندر کی طرح بہتی ہیں اور ممتا کا دل لمحہ بہ لمحہ پگھل رہا ہے۔ ہجر کے صرف ایک لمحے میں صدیوں کا کرب سمٹ آیا۔

گردش لیل ونہار کیا کیا تماشے دکھاتی ہے؟ کبھی اجڑے ہوئے لوگ اچانک راحتوں کے سائے تلے بس جاتے ہیں اور کبھی بستے بستے گھرانے راحتوں اور خوشیوں سے محروم کرکے اجاڑ دیئے جاتے ہیں۔ ایسے ہی جیسے لہلہاتی ہوئی کھیتیاں فصل کٹ چکنے کے بعد ویران اور اجاڑ سی ہوجاتی ہیں۔ نشیب تو خوابوں کی سرزمین ہے جہاں سبزیاں کاشت ہوتی تھیں۔ خالص دودھ گوالے شہریوں کے لیے لاتے خوابوں کی یہ سرزمین شیر دریا کے منہ زور ریلوں کے ہاتھوں لٹ کر ویران ہوئی۔ سرحد پار کے ایجنٹ، غدار وطن 10 ارب ڈالر کے عوض جنہوں نے حب الوطنی بیچ ڈالی، خوشحالی وطن کے عظیم منصوبہ کالا باغ ڈیم کی راہ میں مزاحم رہے۔ نام نہاد دانشوروں نے اپنی زبان کی غلاظت اگلی اتنے بڑے سانحہ کی ذمہ داری ان دانشوروں پر بھی عائد ہوتی ہے۔ ایک کروڑ ساٹھ لاکھ وطن کے باسیوں کی آنکھوں میں مایوسی اور ناامیدی کی جو دھند چھائی ہے اس کی وجہ بھی یہی ہیں۔ مایوسی کی اس دھند نے محبان وطن کے جینے کی ساری راہیں مسدود کردی ہیں۔ کیا اتنے بڑے سانحے کے بعد جس میں اکثریت جاں سے گزر گئی مطلع چھٹنے کے بعد نفرتیں اور کدورتیں دھل جائیں گی؟ ہمیشہ کے لیے بچھڑے ہوئے وجود اور ٹوٹے ہوئے دل کیا پھر سے جڑ جائیں گے؟ نشیبی علاقہ کے لوگ آج اداس موسموں کے باسی ہیں اور وطن کی خوشحالی کے سب سے بڑے منصوبے کے مخالفوں نے میانوالی، بھکر، لیہ، مظفرگڑھ، راجن پور، ڈیرہ غازیخان، رحیم یارخان کی خوشیوں کا گلا گھونٹا ان کے ہونٹوں سے مسکراہٹیں چرا کر درد کے نغمے بکھیرے اور وطن عزیز کی عوام کی دائمی خوشیوں پر اپنے اپنے مفادات کی چھری پھیری۔ ارمانوں کا خون کیا ان کی امنگوں کو ابدی نیند سلانے کے لیے دن رات ایک کردیا۔ کرائے کے دانشوروں سے کانفرنسیں کرائیں۔ اور قائد کی جماعت ہونے کا دعویٰ کرنے والی برسراقتدار جماعت نے اپنے منشور سے اس منصوبہ حیات کو نکال دیا کیا ہمارے جذبات، احساسات اور خواب اس قدر حقیر ہیں کہ تعبیر کے حق سے محروم ہیں؟ اک جنونی کیفیت پوری قوم کے اندر محروم سوچوں کا لاوا اگل رہی ہے ایسی سوچوں سے اس قوم کو چھٹکارا کب ملے گا؟ آج جو زخم زخم لوگوں کے چاروں طرف دکھوں کے پہاڑ پھیلے ہیں جنہیں عبور کرنا اور ان کے پیچھے چھپی مسرتیں پانا جن کے لیے ناممکن ہے ان میں سے اکثر حالات کے بھنور میں پھنسے دل کی کرچیوں کو سمیٹتے ہوئے اپنے اردگرد بکھرے کانٹوں سے یہ پوچھتے ہوئے جیون ہار رہے ہیں کہ کیا ان کی زندگی کا سرمایہ اشکوں کی برسات تھی؟ دکھوں کو سسکیوں کے تابوت میں بند کرکے آخر کب تک رکھا جاسکے گا؟ لاوا تو ابلتا ہے صبر کے بند ٹوٹ جائیں تو بغاوت کے سیلاب میں سب کچھ فنا ہوجاتا ہے۔

نام نہاد دانشورو! احساس کی آنکھیں کھول کر دیکھو اس آفت ناگہانی پانی کی طغیانی میں ایک بوڑھا جو اپنی ٹوٹی ہوئی لاٹھی کی لحد سے لپٹے ہوئے زرد غموں کے جھرمٹ میں موت کے انتظار کی شمع جلائے سسک رہا ہے

☆☆☆☆

SpOrTs
سپورٹس

ٹیسٹ کرکٹ کھیلنا خواب تھا جو پورا ہو گیا، محمد طحہ

ٹیسٹ کرکٹ میں بھی اپنا جارحانہ انداز برقرار رکھنے کی کوشش کی، عرفات منہاس

اسلام آباد (آئی این پی) قومی ٹیسٹ ٹیم میں شامل محمد طحہ نے کہا ہے کہ ٹیسٹ کرکٹ کھیلنا ان کا خواب تھا جو پورا ہو گیا ہے۔ ٹیسٹ کرکٹ میں فرسٹ کلاس کرکٹ کے مقابلے میں باؤنڈری بالز کم ملتی ہیں یہ فارمیٹ ایک مختلف تجربہ ہے۔ پی سی بی ڈیجیٹل سے گفتگو کرتے ہوئے محمد طحہ نے کہا کہ ٹیسٹ کرکٹ کھیلنا کسی خواب سے کم نہیں تھا لیکن محنت کی بدولت یہ مقام حاصل کیا۔ اس موقع پر عرفات منہاس کا کہنا تھا کہ انہوں نے ٹیسٹ کرکٹ میں بھی اپنا جارحانہ انداز برقرار رکھنے کی کوشش کی۔ فارمیٹ کوئی بھی ہو، وہ ہمیشہ اپنی طاقت اور کھیلنے کے قدرتی انداز پر توجہ دیتے ہیں۔ ثاقب خان نے کہا کہ دھننجیا ڈی سلوا کی وکٹ ان کی ٹیم کے لیے انتہائی اہم تھی۔ انہوں نے بتایا کہ ان کی کوشش تھی کہ سری لنکا کے ٹاپ اسکورر کو آؤٹ کر لیں تو باقی وکٹیں حاصل کرنا آسان ہو جائے گا۔ محمد طیب عارف نے کہا کہ اذان اویس کے ساتھ وہ کئی مرتبہ بیٹنگ کر چکے ہیں، اس لیے ان کے ساتھ کھیلتے ہوئے زیادہ دباؤ محسوس نہیں ہوا۔

افغانستان، طالبان نے قندھار کے ریڈیو اسٹیشنز پر کرکٹ مواد نشر کرنے پر پابندی لگا دی

محکمہ اطلاعات و ثقافت نے پنج کو ریڈیو اسٹیشنز کو ہدایت جاری کی کہ کرکٹ سے متعلق کوئی مواد نشر نہ کیا جائے

کابل (این این آئی) افغانستان میں طالبان حکام نے جنوبی صوبے قندھار کے ریڈیو اسٹیشنز کو کرکٹ سے متعلق کسی بھی قسم کا مواد نشر کرنے سے روک دیا۔ غیر ملکی میڈیا/خبر رساں ادارے کے مطابق 2 ریڈیو براڈکاسٹرز اور صوبائی ذرائع نے تصدیق کی ہے کہ محکمہ اطلاعات و ثقافت نے پنج کو ریڈیو اسٹیشنز کو ہدایت جاری کی کہ کرکٹ سے متعلق کوئی مواد نشر نہ کیا جائے۔ محکمہ اطلاعات و ثقافت کے ذرائع نے بتایا کہ کرکٹ کی کوریج پر پابندی عائد کر دی گئی ہے، جس میں میچوں کی کمنٹری، خبریں اور ٹیموں کی جیت سے متعلق رپورٹس بھی شامل ہیں۔ مقامی ریڈیو اسٹیشن کے سربراہ نے بتایا کہ محکمہ اطلاعات و ثقافت کی جانب سے فون کر کے ہدایت کی گئی ہے کہ اب ریڈیو پر کرکٹ کی کوریج نہیں کی جا سکتی۔ ایک دوسرے ریڈیو اسٹیشن کے منتظم نے بھی پابندی کی تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکام نے فون پر بتایا ہے کہ فی الحال کرکٹ سے متعلق ہر قسم کا مواد نشر کرنے پر پابندی ہے۔ اے ایف پی کے مطابق افغانستان کرکٹ بورڈ نے اس فیصلے پر فوری طور پر موقف نہیں دیا۔ واضح رہے کہ طالبان حکام نے افغانستان میں بعض کھیلوں پر پابندیاں عائد کر رکھی ہیں، جن میں مکسڈ مارشل آرٹس بھی شامل ہے، تاہم مردوں اور لڑکوں کو کرکٹ کھیلنے کی اجازت ہے۔ دوسری جانب خواتین اور لڑکیوں پر کھیلوں کی سرگرمیوں اور جم جانے پر پابندی ہے، جبکہ ان کی عوامی زندگی میں شرکت بھی سخت محدود کر دی گئی ہے۔ افغانستان کی مردوں کی کرکٹ ٹیم اس وقت متحدہ عرب امارات کے شہر شارجہ میں زمبابوے کے خلاف دوسرا ٹیسٹ میچ کھیل رہی ہے۔

روما ویمنز اے ایس چیمپئن لیگ' کھلاڑی ایک دوسرے سے بال چھینتے ہوئے

جاہونسبرگ: بنگلہ دیشی باؤلر ساؤتھ افریقن بلے باز کو ٹیسٹ میچ میں آؤٹ کرنے پر خوشی کا اظہار کر رہا ہے

سچن ٹنڈولکر کیساتھ شہزادہ ولیم کا کرکٹ میچ، شہزادی کیٹ مڈلٹن بھی میدان میں آگئیں

ممبئی (این این آئی) برطانوی شہزادہ ولیم اور شہزادی کیٹ مڈلٹن نے ممبئی میں سابق بھارتی کرکٹر سچن ٹنڈولکر سے ملاقات کی جس کی ویڈیوز سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئیں۔ بھارتی میڈیا کے مطابق ملاقات کے دوران تینوں شخصیات کے درمیان کرکٹ کے حوالے سے دلچسپ گفتگو ہوئی۔ شہزادہ ولیم اور شہزادی کیٹ نے سچن ٹنڈولکر سے ملاقات کے دوران روایتی مٹی کے پیالوں میں چائے بھی پی۔ شہزادہ ولیم نے سچن ٹنڈولکر اور اسکول کے طلبہ کے ساتھ کرکٹ کھیلی جبکہ شہزادی کیٹ مڈلٹن نے خوشگوار موڈ میں کھیل دیکھا، بعد ازاں تینوں نے باری باری بیٹنگ بھی کی۔ واضح رہے کہ شاہی جوڑا، پرنس اینڈ پرنسس آف ویلز آج کل ارتھ شاٹ ایوارڈز کی تقریب میں شرکت کے لیے بھارت میں موجود ہیں۔

برازیل کی ویمنز انڈر 20 لیگ فائنل میں کھلاڑیوں کے درمیان ہاتھاپائی، ویڈیو وائرل

برازیلیا (این این آئی) برازیل کی ویمنز انڈر 20 لیگ کے فائنل میں کورنتھینز اور فیروویاریا کی کھلاڑیوں کے درمیان شدید جھگڑا ہو گیا جس کے باعث میچ تقریباً 6 منٹ تک روکنا پڑا۔ واقعہ دوسرے ہاف کے دوران پیش آیا جب دونوں ٹیموں کی کھلاڑیوں کے درمیان تلخ کلامی نے ہاتھا پائی کی شکل اختیار کر لی۔ صورتحال اس قدر کشیدہ ہو گئی کہ میچ آفیشلز کو مداخلت کرنا پڑی جبکہ واقعے کے بعد تین افراد کو میدان سے باہر بھیج دیا گیا۔ کھیل کے دوران پیش آنے والے اس ناخوشگوار واقعے کے باوجود مقابلہ دوبارہ شروع ہوا اور اختتام پر فیروویاریا نے کورنتھینز کو 0-2 سے شکست دے کر کامیابی اپنے نام کر لی۔

فٹبالر کی موت کا سبب بننے والے گول کیپر پر 12 میچز کی پابندی عائد

اوڈو شدید ذہنی صدمے سے دوچار ہیں اور افریقی کپ آف نیشنز کوالیفائرز کے لیے قومی ٹیم سے دستبرداری اختیار کر لی تھی

میڈرڈ (این این آئی) کاتالونیا فٹبال فیڈریشن کی ڈسپلنری کمیٹی نے استوالی گی کے گول کیپر جیس اوڈو پر مخالف کھلاڑی کی موت کا سبب بننے والے تصادم کے بعد 12 میچز کی پابندی عائد کر دی ہے۔ یہ افسوسناک واقعہ 2 نومبر کو اسپین کے سیکنڈ ڈویژن میں ایف سی اندورا اور میجر انف کے درمیان میچ کے دوران پیش آیا تھا جب گول کیپر اوڈو اور میجر انف کے فارورڈ جیس ڈی میگوئل آپس میں ٹکرا گئے تھے۔ ڈی میگوئل کو تشویشناک حالت میں انتہائی نگہداشت کے وارڈ منتقل کیا گیا تاہم وہ اگلے روز انتقال کر گئے۔ فیڈریشن کی کمیٹی کے مطابق اوڈو نے کھیل کے دوران مخالف کھلاڑی کے خلاف جارحانہ انداز اختیار کیا جس کے نتیجے میں سنگین چوٹ آئی۔ حکام نے واقعے کی شدت اور ریفری کی رپورٹ کو مدنظر رکھتے ہوئے ضابطہ اخلاق کے تحت زیادہ سے زیادہ 12 میچز کی پابندی اور جرمانے کی سزا سنائی۔ 25 سالہ اوڈو واقعے کے بعد شدید ذہنی صدمے سے دوچار ہیں اور انہوں نے زمبابوے کے خلاف افریقی کپ آف نیشنز کوالیفائرز کے لیے قومی ٹیم سے دستبرداری اختیار کر لی تھی۔ ایف سی اندورا کے کوچ کارلوس مانسو کے مطابق گول کیپر نے ابھی تک دوبارہ کھیلنے کے حوالے سے فیصلہ نہیں کیا جبکہ کلب نے انہیں اس مشکل وقت میں مکمل مہلت اور تعاون دینے کا اعلان کیا ہے۔

سینڈ پیپر کے استعمال سے سب آگاہ تھے، سابق آسٹریلوی فاسٹ بولر چیڈ سیئر نے بھی بھانڈا پھوڑ دیا

انہیں یہ بتانے میں کوئی جھجک نہیں کہ وہ اور ان کے ساتھی کھلاڑی سینڈ پیپر کے استعمال سے واقف تھے، چیڈ سیئر

سڈنی (این این آئی) آسٹریلیا کے سابق فاسٹ بولر چیڈ سیئر نے 2018 کے دورہ جنوبی افریقہ کے دوران پیش آنے والے بال ٹیمپرنگ اسکینڈل سے متعلق اہم انکشافات کرتے ہوئے کہا ہے کہ ٹیم کے تمام کھلاڑیوں کو سینڈ پیپر کے استعمال کا علم تھا اور ڈریسنگ روم میں بھی اس معاملے پر گفتگو ہوتی تھی۔ چیڈ سیئر 2018 میں جنوبی افریقہ کے دورے پر آسٹریلوی اسکواڈ کا حصہ تھے اور اسی دورے میں انہوں نے اپنے کیریئر کا واحد ٹیسٹ میچ بھی کھیلا تھا۔ انہوں نے آسٹریلیا اور انگلینڈ کے درمیان ون ڈے سیریز کی کمنٹری کے دوران ماضی کے واقعے پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ انہیں یہ بتانے میں کوئی جھجک نہیں کہ وہ اور ان کے ساتھی کھلاڑی سینڈ پیپر کے استعمال سے واقف تھے۔ سابق فاسٹ بولر کے مطابق سینڈ پیپر کا استعمال دو ٹیسٹ میچز میں کیا گیا تھا اور اس حوالے سے ڈریسنگ روم میں بھی بات چیت ہوتی تھی۔ انہوں نے کہا کہ وہ کسی کی حمایت یا مخالفت نہیں کر رہے بلکہ صرف اس وقت پیش آنے والے واقعات بیان کر رہے ہیں۔ چیڈ سیئر نے بتایا کہ کیپ ٹاؤن میں واقعہ سامنے آنے کے بعد تقریباً ایک سے ڈیڑھ گھنٹے تک گفتگو ہوتی رہی کہ اب آگے کیا کرنا ہے تاہم اس وقت کھلاڑیوں کو اندازہ نہیں تھا کہ آسٹریلیا میں اس معاملے کو کتنی سنجیدگی سے لیا جائے گا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ سینڈ پیپر کے استعمال کا منصوبہ سب کے علم میں تھا، پہلے یہ ڈیوڈ وارنر کے حوالے کیا گیا اور بعد میں بین کرافٹ کو دیا گیا۔ چیڈ سیئر کے مطابق ایک مرتبہ فیلڈنگ کے دوران پانی کے وقفے پر واپس آنے پر انہیں بھی سینڈ پیپر دیا گیا تا کہ وہ اسے اپنے ساتھ لے جائیں۔ سابق فاسٹ بولر نے واضح کیا کہ وہ سینڈ پیپر کے ذریعے بال ٹیمپرنگ کے معاملے کی تحقیقات کا حصہ نہیں تھے۔

برازیل کی ویمنز انڈر 20 لیگ فائنل میں کھلاڑیوں کے درمیان ہاتھاپائی، ویڈیو وائرل

برازیلیا (این این آئی) برازیل کی ویمنز انڈر 20 لیگ کے فائنل میں کورنتھینز اور فیروویاریا کی کھلاڑیوں کے درمیان شدید جھگڑا ہو گیا جس کے باعث میچ تقریباً 6 منٹ تک روکنا پڑا۔ واقعہ دوسرے ہاف کے دوران پیش آیا جب دونوں ٹیموں کی کھلاڑیوں کے درمیان تلخ کلامی نے ہاتھا پائی کی شکل اختیار کر لی۔ صورتحال اس قدر کشیدہ ہو گئی کہ میچ آفیشلز کو مداخلت کرنا پڑی جبکہ واقعے کے بعد تین افراد کو میدان سے باہر بھیج دیا گیا۔ کھیل کے دوران پیش آنے والے اس ناخوشگوار واقعے کے باوجود مقابلہ دوبارہ شروع ہوا اور اختتام پر فیروویاریا نے کورنتھینز کو 0-2 سے شکست دے کر کامیابی اپنے نام کر لی۔

نیشنل کراٹے چیمپئن شپ خیبر پختونخوا کی خواتین کھلاڑیوں کی شاندار کارکردگی، 3 میڈلز جیت لیے

پشاور (این این آئی) کراچی میں منعقدہ 32 ویں میل اور 18 ویں فی میل نیشنل کراٹے چیمپئن شپ میں خیبر پختونخوا کی خواتین کھلاڑیوں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دو سلور اور ایک برانز میڈل جیت لیا۔ پاکستان کراٹے فیڈریشن کے زیر اہتمام کراچی میں منعقدہ نیشنل چیمپئن شپ کے انفرادی مقابلوں میں اریبہ فاروق نے انڈر 45 کلوگرام کیٹیگری میں سلور میڈل حاصل کیا، جبکہ حنا خان نے انڈر 55 کلوگرام کیٹیگری میں برانز میڈل جیت کر صوبے کا نام روشن کیا۔ ٹیم فائٹ کے مقابلے میں اریبہ فاروق، حنا خان، علینہ، فاطمہ جمشید اور رومیسہ کامران پر مشتمل خیبر پختونخوا کی ٹیم نے شاندار کھیل پیش کرتے ہوئے سلور میڈل اپنے نام کیا۔ اس طرح خیبر پختونخوا کی خواتین کراٹے کھلاڑیوں نے قومی سطح کے اس ایونٹ میں مجموعی طور پر دو سلور اور ایک برانز میڈل حاصل کر کے صوبے کے لیے اعزاز حاصل کیا۔

ایشیا کپ رائزنگ اسٹارز، دفاعی چیمپئن پاکستان کی ٹیم ایونٹ میں شرکت کیلئے دوحہ پہنچ گئی

کراچی (این این آئی) پاکستان شاہینز کی ٹیم اے سی سی مینز ایشیا کپ رائزنگ اسٹارز میں شرکت کے لیے کراچی سے دوحہ چلی گئی۔ تفصیلات کے مطابق دفاعی چیمپئن پاکستان شاہینز کی قیادت عبدالصمد کریں گے۔ انڈر 19 ایشیا کپ کے لیے عمان میں موجود علی رضا اور فرحان یوسف دوحہ میں اسکواڈ کو جوائن کریں گے۔ 50 اوورز پر مشتمل ٹورنامنٹ 19 سے 29 نومبر تک قطر میں کھیلا جائے گا۔ پاکستان شاہینز 20 نومبر کو پہلے میچ میں متحدہ عرب امارات کے مدمقابل ہوگی۔ 22 نومبر کو روایتی حریف بھارت اے اور 24 نومبر کو نیپال کے خلاف میدان میں اترے گی۔

بنگلہ دیش نے جنوبی افریقہ میں تاریخ رقم کر دی، 400 رنز بنانے والی پہلی ایشیائی ٹیم بن گئی

بنگلہ دیش گزشتہ 17 سال سے زائد عرصے میں یہ کارنامہ انجام دینے والی پہلی مہمان ٹیم بھی بن گئی ہے

ڈھاکہ (این این آئی) بنگلہ دیش نے جنوبی افریقہ کی سرزمین پر ٹیسٹ کرکٹ میں نئی تاریخ رقم کرتے ہوئے سیریز کے پہلے ٹیسٹ کی پہلی اننگز میں 400 رنز کا سنگ میل عبور کر لیا۔ کرک انفو کے سینئر اسٹیٹس اینالسٹ شیوا جیارامن کے مطابق بنگلہ دیش جنوبی ایشیا کی پہلی ٹیم بن گئی ہے جس نے جنوبی افریقہ میں کسی ٹیسٹ سیریز کی پہلی اننگز میں 400 یا اس سے زائد رنز بنائے ہیں، اس کے علاوہ گزشتہ 17 سال سے زائد عرصے میں یہ کارنامہ انجام دینے والی پہلی مہمان ٹیم بھی بن گئی ہے۔ اس سے قبل آخری مرتبہ آسٹریلیا نے 2008-09 کی ٹیسٹ سیریز کے جوہانسبرگ میں کھیلے گئے پہلے میچ میں 466 رنز بنا کر یہ اعزاز حاصل کیا تھا۔ جنوبی افریقہ میں کسی ٹیسٹ سیریز کی پہلی اننگز میں ایشیائی ٹیم کا سابقہ بہترین اسکور سری لنکا کے پاس تھا جس نے 2020-21 میں سنچورین ٹیسٹ کے دوران 396 رنز بنائے تھے۔ بنگلہ دیش نے اس ریکارڈ کو پیچھے چھوڑتے ہوئے اپنی ٹیسٹ تاریخ میں ایک اہم سنگ میل حاصل کر لیا ہے۔ یہ چوتھا موقع بھی ہے جب بنگلہ دیش نے ایشیا سے باہر کسی ملک میں 400 رنز بنائے ہوں۔ یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ جنوبی افریقہ جوہانسبرگ میں آخری ٹیسٹ میچ 2020 میں انگلینڈ کے خلاف ہارا تھا۔ اس میچ کی خاص بات یہ تھی کہ انگلینڈ نے پہلی اننگز میں 400 رنز بنائے تھے۔

انگلینڈ نے اسپین کا ناقابلِ شکست رہنے کا سلسلہ توڑ دیا، اٹلی نیشنز لیگ سے باہر

فرانس نے ترکیہ کو 1-2 سے ہرا کر گروپ اے 1 میں پہلی پوزیشن حاصل کی

میڈرڈ (این این آئی) انگلینڈ نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے دفاعی عالمی چیمپئن اسپین کو اس کے ہوم گراؤنڈ پر 2-3 سے شکست دے کر یوئیفا نیشنز لیگ کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی۔ میڈرڈ میں کھیلے گئے مقابلے میں انگلینڈ کی جانب سے کپتان ہیری کین نے پہلے ہاف کے اختتام سے قبل پنالٹی پر گول کیا جبکہ دوسرے ہاف میں ایبری کونسا اور بین وائٹ نے گیند کو جال میں پہنچایا۔ اس کامیابی کے ساتھ انگلینڈ نے اسپین کا 43 میچز پر مشتمل ناقابلِ شکست رہنے کا سلسلہ ختم کر دیا۔ اسپین کی جانب سے میکل اویارزابال نے پنالٹی پر پہلا گول کیا جبکہ نیکو ولیمز نے دوسرا گول اسکور کیا تاہم ٹیم شکست سے نہ بچ سکی۔ دونوں ٹیموں نے گروپ اے 3 میں 15، 15 پوائنٹس حاصل کیے تاہم بہتر گول فرق کی بنیاد پر انگلینڈ نے پہلی پوزیشن حاصل کی۔ دوسری جانب برسلز میں بیلجیئم نے اٹلی کو یکطرفہ مقابلے کے بعد 1-4 سے شکست دی۔ اٹلی نے ابتدا میں برتری حاصل کی لیکن بیلجیئم نے پہلے ہاف میں تین گول کر کے میچ پر گرفت مضبوط کر لی۔ فرانس نے ترکیہ کو 1-2 سے ہرا کر گروپ اے 1 میں پہلی پوزیشن حاصل کی جبکہ اٹلی کوارٹر فائنل کی دوڑ سے باہر ہو گیا۔

RENSHAW
7
HOLA
انگلش باؤلر وڈ میچ میں آسٹریلوی کھلاڑی کو آؤٹ کرنے پر پرجوش ہے

پابندیوں کے باوجود ایران ”خودکش شاہد ڈرونز“ کیسے بنا رہا ہے؟

رضا طارق

ماہرین کا کہنا ہے کہ ایران کے ڈرونز کی تیاری میں استعمال ہونے والے بہت سے پرزے عام تصور کے برعکس نہ تو بہت زیادہ جدید ہیں اور نہ ہی مہنگے۔ ستمبر 2023 میں امریکی وزارتِ خزانہ نے اعلان کیا تھا کہ ایک شاہد-136 ڈرون کے ملبے سے ایسا پرزہ ملا ہے جو ایک بین الاقوامی نیٹ ورک کے ذریعے ایران کے ڈرون پروگرام کے لیے خریدا گیا تھا۔ یہ ڈرون روس نے یوکرین کی جنگ میں استعمال کیا تھا اور مذکورہ پرزہ ایک چھوٹی سی سرو موٹر تھی جو ڈرون کی حرکت کو کنٹرول کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ امریکی وزارت خزانہ کے مطابق ایک ایرانی کمپنی نے ہانگ کانگ، ترکی اور متحدہ عرب امارات میں موجود کمپنیوں کے ذریعے سپاہ پاسداران کی فضائیہ کے لیے ہزاروں سرو موٹرز حاصل کی تھیں۔

اپریل اور مئی 2026 میں بھی امریکی وزارتِ خزانہ نے ایسے افراد اور کمپنیوں کے خلاف نئے اقدامات کا اعلان کیا جن کے بارے میں وزارت کا کہنا تھا کہ وہ ایران کی فوجی صنعت کے لیے درکار پرزوں اور خام مال کی فراہمی میں کردار ادا کرتے ہیں۔ وسیع پابندیوں کا سامنا کرنے والا ایران اب بھی اپنے ڈرونز کی تیاری کے لیے غیر ملکی پرزوں پر انحصار کرتا ہے۔ امریکی پابندیوں سے متعلق دستاویزات کمپنیوں اور تجارتی ثالثوں کے ایسے نیٹ ورکس کی نشاندہی کرتی ہیں جو، امریکہ کے مطابق، ان پرزوں کی فراہمی میں کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ رپورٹ انھی دستاویزات، شائع شدہ تحقیق اور ماہرین کی آرا کی بنیاد پر جائزہ لیتی ہے کہ ایسے نیٹ ورکس کیسے کام کرتے ہیں اور پابندیوں کا ایران کے ڈرون پروگرام کے لیے پرزوں کی فراہمی پر کیا اثر پڑتا ہے۔

دفاعی امور کے ماہر اور مشاورتی کمپنی ہالمنڈ ال کے بانی ڈیمین سپلیٹرز کا کہنا ہے کہ اکثر یہ اندازہ درست طریقے سے نہیں لگایا جاتا کہ پابندیاں کتنی مؤثر ثابت ہو رہی ہیں۔ انھوں نے بی بی سی فارسی کو بتایا کہ یہ سمجھنے کے لیے کہ کوئی پرزہ ایران تک کیسے پہنچا، تین باتیں جاننا ضروری ہیں۔ 'وہ کس ملک میں بنا، اسے کس نے فروخت کیا اور وہ ایران تک کیسے پہنچایا گیا۔' ایران کے حکام متعدد بار ڈرون پروگرام کو دفاعی 'خود کفالت' کی علامت قرار دے چکے ہیں۔ زمینی شواہد سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایران نے گذشتہ کئی دہائیوں میں ڈرونز کے ڈیزائن، باڈی، اسمبلنگ اور ریورس انجینئرنگ کی اپنی صلاحیتوں میں اضافہ کیا ہے۔ تاہم ڈرون بنانے کی صلاحیت کا یہ مطلب نہیں کہ اسے اب غیر ملکی پرزوں کی ضرورت نہیں ہے۔ یوکرین جنگ میں روس کے زیرِ استعمال ایرانی ڈرونز کے ملبے کے جائزے سے واضح ہوا ہے کہ یہ بغیر پائلٹ طیارے غیر ملکی پرزوں پر انحصار کرتے ہیں۔

ستمبر 2025 میں آرمامنٹ ریسرچ سروسز اور انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ فار سٹریٹجک سٹڈیز کی مشترکہ رپورٹ میں کہا گیا کہ پابندیوں کے باوجود ایرانی اور روسی ہتھیار اب بھی غیر ملکی تجارتی پرزے استعمال کرتے ہیں۔ ان میں سے بہت سے پرزے، عام تاثر کے برخلاف، نہ بہت جدید ہیں اور نہ ہی مہنگے۔ امریکی تحقیقی ادارے 'سی ایس آئی ایس' کی نائب سربراہ کیٹ کارن کے مطابق ایران اپنے ڈرونز اور میزائلوں کی تیاری کے لیے دوسرے ممالک سے حاصل کیے گئے پرزوں پر بہت زیادہ انحصار کرتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ایران ان ہتھیاروں میں استعمال ہونے والی مخصوص الیکٹرانک چپس خود نہیں بنا سکتا، اس لیے اسے یہ چپس بیرونِ ملک سے منگوانا پڑتی ہیں۔

وہ کہتی ہیں کہ شاہد ڈرونز میں استعمال ہونے والے بہت سے اہم پرزے جدید ٹیکنالوجی پر مبنی نہیں اور کئی برسوں سے مارکیٹ میں دستیاب ہیں۔ کیٹ کارن کے مطابق: 'میں نے شاہد ڈرونز کے اندرونی پرزے دیکھے ہیں۔ ان میں اب بھی امریکی کمپنی ٹیکساس انسٹرومنٹس کے سادہ مائیکرو پروسیسر استعمال ہوتے ہیں جو پہلی بار 2008 میں مارکیٹ میں آئے تھے۔' ان کے مطابق ایک عام سمارٹ فون یا لیپ ٹاپ الیکٹرانک آلات کے لحاظ سے 'شاہد ڈرون سے کہیں زیادہ جدید' ہے۔ تاہم یہی سادگی ان پرزوں کی برآمدات کو کنٹرول کرنے میں مشکل پیدا کرتی ہے۔ ان میں سے بہت سے پرزے بڑی تعداد میں تیار ہوتے ہیں اور صنعتی آلات، کھلونوں اور تفریحی ڈرونز میں بھی استعمال کیے جاتے ہیں۔

'سی ایس آئی ایس' کی جون میں شائع ہونے والی رپورٹ کے مطابق بعض انجنوں کی ریورس انجینئرنگ کی صلاحیت حاصل کرنے کے باوجود ایران اب بھی خام مال، انجن کے پرزوں، نیوی گیشن سینسرز اور الیکٹرانک آلات کے لیے درآمدات پر انحصار کرتا ہے۔ اس کے علاوہ پیداوار اور جانچ کے لیے استعمال ہونے والی بعض مشینری اور ساز و سامان بھی بیرونِ ملک سے حاصل کیے جاتے ہیں۔

پرزے ایران تک کیسے پہنچتے ہیں؟

ڈیمین سپلیٹرز کے مطابق سپلائی چین کو سمجھنے کے لیے تین سوالات الگ الگ دیکھنے ضروری ہیں: پرزہ کہاں تیار ہوا، اسے کس نے فروخت کیا اور وہ آخری صارف تک کیسے پہنچا؟ ان کا کہنا ہے: 'چینی کمپنی کے ذریعے کسی مغربی برانڈ کے پرزے کا ایران پہنچنا، اس بات سے مختلف معاملہ ہے کہ اس کی جگہ چینی ساختہ پرزہ استعمال کیا جائے۔' ان کے مطابق ایران کے فوجی اداروں کے خریداری نیٹ ورکس چین، ہانگ کانگ اور متحدہ عرب امارات سمیت مختلف ممالک میں موجود ثالثوں سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ یہ ثالث پرزے خریدنے، ادائیگیاں کرنے اور آخری خریدار کی شناخت چھپانے میں کردار ادا کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر اپریل 2025 میں امریکی وزارتِ خزانہ نے ایک ایسے نیٹ ورک پر پابندیاں عائد کیں جو، وزارت کے مطابق، ایران کی فوجی صنعت کے لیے پرزے اور آلات فراہم کرتا تھا۔

اس مقدمے سے متعلق دستاویزات میں چین اور امارات کی متعدد کمپنیوں کا ذکر کیا گیا جن پر امریکی حکام نے آلات کی فراہمی، پرزوں کی خریداری اور غیر ملکی سپلائرز کو رقوم منتقل کرنے کا الزام عائد کیا۔ امریکی پابندیوں سے متعلق دستاویزات میں ہانگ کانگ میں قائم ایسی دیگر کمپنیوں کا بھی ذکر کیا گیا ہے جن پر ایران کی فوجی صنعت کے لیے مغربی پرزے خریدنے کا الزام ہے۔ حالیہ برسوں میں شائع ہونے والی دستاویزات سے ظاہر ہوتا ہے کہ ثالث کمپنیوں پر پابندیاں لگانے کا لازمی نتیجہ یہ نہیں ہوتا کہ سپلائی کے راستے بند ہو جائیں یا خریداری کی کوششیں رک جائیں۔

ڈیمین سپلیٹرز امریکی پابندیوں کی دستاویزات کی ایک مثال دیتے ہیں: فروری 2024 میں ہانگ کانگ کی چند کمپنیوں پر پابندیوں کے بعد، ایک سال بعد امریکی وزارت خزانہ نے کہا کہ ایک ایرانی کمپنی سے منسلک خریداری نیٹ ورک نے چین اور ہانگ کانگ میں نئے ثالثوں کے ذریعے بدستور فضائی صنعت کے پرزے اور الیکٹرانک آلات حاصل کرنا جاری رکھا۔ ان کے مطابق اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایران کے سپلائی نیٹ ورکس پابندیوں کے بعد نئی ثالث کمپنیوں کے ذریعے اپنی سرگرمیاں جاری رکھ سکتے ہیں۔

(جاری ہے)

SHOWBIZ
شوبز

اداکارہ انجلی اروڑا کو شو آرگنائزرز نے سوا کروڑ ہرجانے کا نوٹس دے دیا

انجلی نے 45 منٹ کی پرفارمنس کے معاہدے کے باوجود صرف 12 منٹ پرفارم کیا، الزام

نئی دہلی (این این آئی) بھارتی سوشل میڈیا انفلوئنسر اور اداکارہ انجلی اروڑا کو شو کے آرگنائزرز نے ایک کروڑ 20 لاکھ روپے ہرجانے کا قانونی نوٹس بھیجا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق آرگنائزرز نے الزام عائد کیا ہے کہ انجلی نے 45 منٹ کی پرفارمنس کے معاہدے کے باوجود صرف 12 منٹ پرفارم کیا اور اس کے بعد اسٹیج چھوڑ کر چلی گئیں۔ اداکارہ کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کے لیے سروپ نگر پولیس اسٹیشن کانپور سے بھی رجوع کیا ہے۔ قانونی نوٹس میں مبینہ مالی نقصان کے علاوہ سماجی اور پیشہ ورانہ ساکھ کو پہنچنے والے نقصان اور ذہنی اذیت کے ازالے کا بھی مطالبہ کیا گیا ہے۔ تقریب کے آرگنائزرز نے دعویٰ کیا کہ تقریب میں موجود لوگوں نے ان کا رویہ خود مطالبہ کیا گیا ہے۔ تقریب کے آرگنائزرز نے دعویٰ کیا کہ تقریب میں موجود لوگوں نے ان کا رویہ خود دیکھا، وہ اس وقت ناراض ہو گئیں جب ان کا گانا کچا بادام چلایا گیا، حالانکہ اسی گانے کی وجہ سے انہیں وسیع پیمانے پر شہرت ملی تھی۔ 26 سالہ انجلی اروڑا نے 19 اکتوبر کو انسٹاگرام پر تین ویڈیوز شیئر کر کے تنازع کے حوالے سے اپنا موقف پیش کیا اور کہا انہیں گانے پر کوئی اعتراض نہیں تھا، ان کے تحفظات سیکیورٹی انتظامات اور ذاتی حدود میں مداخلت سے متعلق تھے، ہوٹل کے کمرے کی ڈور بیل بار بار بجائی جاتی رہی، متعدد افراد تصاویر بنوانے کے لیے ان کے کمرے میں آتے رہے۔ تقریب کے منتظم نے سیکیورٹی انتظامات سے متعلق ان کے الزامات کو مسترد کر دیا۔

اتنی عزت تو دے ہی سکتے ہیں کہ نامناسب زاویوں سے تصاویر نہ لیں: سلمان خان

ممبئی (آئی این پی) معروف بالی ووڈ اداکار سلمان خان نے اداکاراؤں کی نامناسب زاویوں سے تصاویر لینے پر فوٹوگرافرز کی ایک بار پھر کلاس لے لی۔ بھارتی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق سلمان خان نے ممبئی میں آئیفا 2027 کے حوالے سے ہونے والی پریس کانفرنس کے دوران فوٹوگرافرز سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ نامناسب زاویوں سے تصاویر نہیں لینی، یہ یاد رکھنا، آپ لوگ اتنی عزت تو دے ہی سکتے ہیں۔ بھارتی اداکار نے کہا کہ فوٹوگرافرز کو کم از کم اتنا خیال ضرور رکھنا چاہیے کہ ان کی تصاویر کسی کے لیے باعثِ تکلیف نہ ہوں۔ واضح رہے کہ اس سے قبل سلمان خان نے پروگرام بگ باس 20 کے ایک اپی سوڈ میں بھی اس مسئلے پر آواز اٹھائی تھی۔

کرینہ و شاہد کپور کی تازہ ملاقات، مداحوں کو پرانی فلم یاد آگئی

ممبئی (آئی این پی) بالی ووڈ کی سابق معروف جوڑی کرینہ کپور اور شاہد کپور ایک بار پھر اپنی گرم جوش ملاقات کے باعث مداحوں کی توجہ کا مرکز بن گئے، دونوں کی ویڈیوز اور تصاویر سوشل میڈیا پر زیر بحث ہیں۔ ممبئی میں آئیفا 2027 کی ستاروں سے سجی پریس کانفرنس میں 46 سالہ کرینہ کپور اور 45 سالہ شاہد کپور نے شرکت کی۔ تقریب میں سلمان خان اور ورون دھون سمیت دیگر فنکار بھی موجود تھے۔ اس موقع پر سب سے زیادہ توجہ اس وقت حاصل ہوئی جب کرینہ اور شاہد مسکراتے ہوئے ایک دوسرے سے ملے۔

TENDER NOTICE

TSE-2627111224813 Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. The Executive Engineer Roads Kuchlak CWPP&H Department Quetta invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2026 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates

Tender Fee 500 PKR and Bid Security 2%

S.No	Name of Work/s	E/Cost
1	CONSTT:/ REHABILITATION OF BT ROAD AT NAWA KILLI QUETTA. PSDP#: 1303 (Z2026.0832)	19,900,660

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 2 Assignment of similar nature of work Turn over of at least 13,930,462 PKR Amount in3 subsequent previous years showing financial capacity of the firm VALID PEC CDR AND GREEN CHALLAN Procedure Of Procurement:Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee,Deposit at Call of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed 500 PKR **Issuance of tender Documents:** From the date of publication of NIT to 07 December, 2026during office hours on working days **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by 07 December, 2026till 11:00 AM. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at 12:00 PM Address: Office of the Executive Engineer Roads Kuchlak CWPP&H Department Spiny Road Quetta. Phone no: 3458375521
Email: sanaullahmengalxenkuchlakroads@gmail.com

**Executive Engineer Roads
Kuchlak CWPP&H Department
Quetta**

DPRQ/PRQ No.2492/17-11-2026

www.dpr.gob.pk @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

TENDER NOTICE

TSE-2627111223423 Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. The BALOCHISTAN RURAL DEVELOPMENT ACADEMY invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2026 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates

Tender Fee PKR and Bid Security 2%

S.No	Name of Work/s	E/Cost
1	Repair and Renovation of BRDA Buildings	2,850,000

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 3 Assignment of similar nature of work Turn over of at least 1,995,000 PKR Amount in3 subsequent previous years showing financial capacity of the firm **Procedure Of Procurement:** Single Stage One Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee,Deposit at Call of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed **Issuance of tender Documents:** From the date of publication of NIT to 04 December, 2026during office hours on working days **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by 04 December, 2026till 10:30 AM. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at 11:30 AM Address: RDA COMPLEX NEAR JABLE-E-NOOR WESTERN BYPASS ROAD QUETTA

Phone no: 3219018796Fax no: 9213263
Email: brdaquetta9@gmail.com

**Deputy Director
BALOCHISTAN RURAL
DEVELOPMENT ACADEMY**

DPRQ/PRQ No.2496/17-11-2026

www.dpr.gob.pk @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

"اللہ سے ڈرنے والے لوگوں کیلئے مال دار ہونے
میں کوئی خطرہ نہیں ہے اور تندرستی اللہ سے ڈرنے
والے لوگوں کیلئے مال داری سے بہتر چیز ہے اور
قلب کی خوشی اور انبساط اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے۔"

برآمدات میں 8.8 فیصد اضافہ

حکومتی معاشی پالیسیوں اور برآمدی شعبے کی حوصلہ افزائی کے اقدامات سے ملکی برآمدات میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا جا رہا ہے۔ ملکی اور عالمی سطح پر موثر سفارتی روابط اور اقتصادی تعاون کے فروغ سے پاکستان کی معیشت مثبت سمت میں گامزن ہے۔ قومی سطح پر معاشی استحکام کے لیے مشترکہ کاوشوں کے مثبت نتائج، سرمایہ کاروں کے اعتماد اور اقتصادی سرگرمیوں میں بہتری آئی ہے۔ ادارہ شماریات پاکستان کے اعداد و شمار کے مطابق، مالی سال کے پہلے چار ماہ میں پاکستان کی برآمدات 11 ارب 37 کروڑ ڈالر کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئیں۔ رواں مالی سال کے پہلے چار ماہ میں برآمدات گزشتہ سال کے اسی عرصے کے مقابلے میں 8 اعشاریہ 8 فیصد بڑھ گئیں۔ گزشتہ مالی سال کے پہلے چار ماہ میں پاکستان کی برآمدات 10 ارب 40 کروڑ ڈالر تھیں جو رواں مالی سال کے اسی عرصے میں بڑھ کر 11 ارب 37 کروڑ ڈالر ہو گئیں۔ پاکستان کی برآمدات مالی سال کے پہلے چار ماہ میں تاریخ کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئیں۔ حکومت کی کامیاب معاشی پالیسیوں سے برآمدی شعبے کو تقویت ملی۔ برآمدات میں اضافہ بلاشبہ خوش آئند ہے، تاہم معاشی بہتری کی اصل کسوٹی عام آدمی کی زندگی ہے۔ اگر روزگار کے مواقع، قوت خرید اور بنیادی سہولتوں میں بہتری دکھائی نہ دے تو سرکاری اعداد و شمار عوام کے لیے محض خوش خبری رہ جاتے ہیں۔ ضروری ہے کہ بڑھتی ہوئی معاشی سرگرمیوں کے ثمرات مزدور، کسان، چھوٹے تاجر اور تنخواہ دار طبقے تک بھی پہنچیں۔ ان کی زندگیاں آسان ہوں، مہنگائی میں کمی ہو۔ پاکستان مستقل معاشی استحکام کے لیے صرف ترسیلات زر پر انحصار نہیں کر سکتا۔ بیرون ملک پاکستانیوں کی محنت سے آنے والا زرمبادلہ اہم سہارا ہے مگر ملکی پیداوار اور برآمدات بڑھائے بغیر پائیدار ترقی ممکن نہیں۔ درآمدی بل میں کمی بھی ضروری ہے، البتہ اس مقصد کے لیے صنعتی مشینری اور خام مال کی فراہمی محدود کرنے کی بجائے غیر ضروری درآمدات اور مقامی پیداوار سے پوری ہو سکنے والی ضروریات پر توجہ دینا ہوگی۔ برآمدی صنعتوں کو ایسی سہولتیں درکار ہیں جو انہیں عالمی منڈی میں مسابقت کے قابل بنا سکیں۔ توانائی کی مسلسل اور مناسب قیمت پر دستیابی اس کی بنیادی شرط ہے۔ مہنگی بجلی، طویل دورانیے کی لوڈ شیڈنگ، غیر یقینی فراہمی اور پیٹرولیم مصنوعات کی بلند لاگت پیداواری اخراجات بڑھاتی ہے۔ لوڈ شیڈنگ سے مشینیں رکتی ہیں، آرڈر تاخیر کا شکار ہوتے ہیں اور خریدار کا اعتماد متاثر ہوتا ہے۔ توانائی کے شعبے میں اصلاحات، ترسیلی نقصانات میں کمی اور مقامی وسائل کا بہتر استعمال صنعتی پالیسی کا لازمی حصہ ہونا چاہیے۔ سرمایہ کار کو مراعات کے اعلانات سے زیادہ قابل اعتماد نظام چاہیے۔ اجازت ناموں، ٹیکس معاملات، ریفنڈز اور مختلف محکموں کی منظوریوں میں غیر ضروری تاخیر کاروبار کی لاگت بڑھاتی ہے۔ سرخ فیتے کا خاتمہ، پالیسیوں میں تسلسل، معاہدوں کا تحفظ اور امن و امان کی بہتری کے بغیر سرمایہ کاری کا سازگار ماحول پیدا نہیں ہوگا۔ پاکستان کے معدنی وسائل بھی ترقی کا اہم ذریعہ بن سکتے ہیں لیکن محض اربوں ڈالر کے خزانوں کے دعووں سے آگے بڑھ کر قابل اخراج ذخائر، لاگت اور تجارتی امکانات کا معتبر تعین ضروری ہے۔ مقامی ماہرین، تحقیقی اداروں اور افرادی قوت کی صلاحیت بڑھائی جائے۔ غیر ملکی شراکت داری درکار ہو تو معاہدوں کی شفافیت، قومی مفاد، متعلقہ صوبوں کے حقوق اور مقامی آبادی کی شمولیت بنیادی شرائط ہوں۔ خام معدنیات بیچنے کی بجائے ملک کے اندر پراسیسنگ اور مصنوعات کی تیاری کو ترجیح ملنی چاہیے۔ حکومت کی کامیابی تب زیادہ معتبر ہوگی جب برآمدات کے ساتھ روزگار بڑھے، صنعت کا پہیہ مسلسل چلے اور عام گھرانے کو اپنی زندگی میں بہتری محسوس ہو۔

وزیر اعظم اور فیلڈ مارشل عالمی اعتماد کی علامت

عالمی سطح پر کسی ملک کی شناخت صرف اس کی معاشی طاقت، عسکری صلاحیت یا جغرافیائی اہمیت سے نہیں بنتی بلکہ اس کی قیادت کے کردار، سفارتی اثر و رسوخ، قومی استحکام اور بین الاقوامی معاملات میں اس کے موثر کردار سے بھی تشکیل پاتی ہے۔ پاکستان ایک طویل عرصے سے مختلف داخلی اور خارجی چیلنجز کا سامنا کرتا آیا ہے۔ معاشی مشکلات، سیاسی عدم استحکام، دہشت گردی کے خطرات اور خطے کی پیچیدہ صورتحال کے باوجود پاکستان نے عالمی منظرنامے پر اپنی اہمیت برقرار رکھی ہے۔ ایسے میں اردن کے رائل اسلامک اسٹریٹجک اسٹڈیز سینٹر کی جانب سے مسلم دنیا کی 500 بااثر شخصیات کی فہرست میں وزیر اعظم پاکستان شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو مشترکہ طور پر پہلی پوزیشن پر شامل کرنا محض ایک خبر نہیں بلکہ پاکستان کے بڑھتے ہوئے عالمی وقار کی ایک اہم علامت ہے۔ اس فہرست میں سعودی فرمانروا شاہ سلمان بن عبدالعزیز اور ولی عہد محمد بن سلمان سمیت پانچ شخصیات کو مشترکہ طور پر پہلی پوزیشن دی گئی ہے۔ اس اعتراف کو پاکستان کی سیاسی اور عسکری قیادت کے لیے ایک اہم بین الاقوامی پذیرائی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

وزیر اعظم شہباز شریف کی مشترکہ طور پر پہلی پوزیشن بھی پاکستان کی سفارتی اور سیاسی اہمیت کے حوالے سے قابل توجہ ہے۔ پاکستان کا شمار دنیا کے اہم اسلامی ممالک میں ہوتا ہے۔ اس کی آبادی، جغرافیائی محل وقوع، ایٹمی صلاحیت، دفاعی قوت اور خطے کے اہم ممالک کے ساتھ تعلقات اسے مسلم دنیا میں ایک نمایاں مقام دیتے ہیں۔ وزیر اعظم کی ذمہ داری صرف حکومتی امور چلانا نہیں بلکہ عالمی سطح پر پاکستان کے اقتصادی اور سیاسی مفادات کا تحفظ بھی ہے۔ گزشتہ کچھ عرصے سے پاکستان نے خلیجی ممالک، چین، ترکیہ، وسطی ایشیائی ریاستوں اور دیگر دوست ممالک کے ساتھ تعلقات کو مزید وسعت دینے کی کوششیں کی ہیں۔ سرمایہ کاری کے فروغ، تجارت میں اضافے، توانائی کے شعبے میں تعاون اور علاقائی رابطوں کی بہتری کے لیے سفارتی سطح پر اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ان کوششوں کی کامیابی کا انحصار پالیسیوں کے تسلسل، داخلی سیاسی استحکام اور معاشی اصلاحات پر ہے۔

اس فہرست کا سب سے اہم پہلو یہ ہے کہ پاکستان کی سیاسی اور عسکری قیادت دونوں کو ایک ہی عالمی فہرست میں نمایاں مقام حاصل ہوا ہے۔ اس سے ایک ایسا تاثر سامنے آتا ہے کہ پاکستان کے ریاستی ادارے اور قومی قیادت عالمی سطح پر ملک کے مفادات کے تحفظ اور اس کے تشخص کو بہتر بنانے کے لیے اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ وزیر اعظم شہباز شریف کی قیادت میں حکومت کو ایک مشکل معاشی ماحول میں ریاستی معاملات چلانے، مالیاتی نظم و ضبط بہتر بنانے، عالمی مالیاتی اداروں کے ساتھ معاملات آگے بڑھانے اور دوست ممالک کے ساتھ اقتصادی تعاون میں اضافے جیسے چیلنجز کا سامنا ہے۔ دوسری جانب افواج پاکستان کی پیشہ ورانہ صلاحیت، دفاعی تیاری، دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں اور قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے قربانیاں کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ کسی بھی ریاست کے لیے سیاسی استحکام اور مضبوط دفاعی صلاحیت ایک دوسرے سے جڑے ہوئے بنیادی ستون ہوتے ہیں۔ اگر حکومت معاشی اور سفارتی محاذ پر ملک کے لیے راستے تلاش کرے اور دفاعی ادارے قومی سلامتی کو یقینی بنائیں تو اس کے مثبت اثرات عالمی سطح پر بھی مرتب ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس اعزاز کو پاکستان کے مجموعی ریاستی تشخص کے تناظر میں دیکھنا زیادہ مناسب ہوگا۔

اسد اللہ غالب

فیلڈ مارشل عاصم منیر کا اس فہرست میں نمایاں مقام حاصل کرنا افواج پاکستان کے اس کردار کی بھی عکاسی کرتا ہے جو ملک کے دفاع سے آگے بڑھ کر قومی سلامتی، علاقائی استحکام اور عالمی سطح پر پاکستان کے موقف کی نمائندگی تک پھیلا ہوا ہے۔ پاکستان نے کئی دہائیوں سے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بھاری جانی و مالی نقصان اٹھایا ہے۔ ہزاروں پاکستانی شہریوں اور سیکیورٹی اہلکاروں نے ملک کے امن کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ آج بھی بلوچستان، خیبر پختونخوا اور دیگر حساس علاقوں میں دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں۔ ان حالات میں افواج پاکستان کی پیشہ ورانہ مہارت اور تیاریوں کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔ جدید دنیا میں عسکری قیادت کا کردار صرف جنگی حکمت عملی تک محدود نہیں رہا بلکہ دفاعی سفارت کاری، علاقائی تعاون، تزویراتی شراکت داری اور عالمی امن کے معاملات بھی اس کے دائرہ کار میں شامل ہو چکے ہیں۔ پاکستان کی مسلح افواج نے دوست ممالک کے ساتھ دفاعی تعاون، تربیتی روابط اور پیشہ ورانہ مہارت کے ذریعے اپنی موجودگی اور اہمیت کو اجاگر کیا ہے۔ تاہم اس کامیابی کے ساتھ ایک بڑی ذمہ داری بھی وابستہ ہے کہ ملک کے اندر امن، قانون کی بالادستی اور اداروں پر عوامی اعتماد کو مزید مضبوط بنایا جائے، کیونکہ مضبوط ریاست کی اصل بنیاد عوام اور اداروں کے درمیان اعتماد ہی ہوتا ہے۔

اس فہرست میں ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان، ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای، اردن کے شاہ عبداللہ دوم، قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد آل ثانی اور متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زاید جیسی اہم شخصیات کی موجودگی بھی اس بات کو ظاہر کرتی ہے کہ مسلم دنیا اس وقت ایک اہم تاریخی اور سیاسی مرحلے سے گزر رہی ہے۔ فلسطین، غزہ، مشرق وسطیٰ کی کشیدگی، معاشی تعاون، توانائی کے مسائل اور عالمی طاقتوں کے درمیان بدلتے ہوئے تعلقات نے مسلم ممالک کی قیادت کے لیے نئے امتحانات پیدا کر دیے ہیں۔ ایسے ماحول میں پاکستان کا موثر کردار ادا کرنا وقت کی ضرورت ہے۔ پاکستان کو اسلامی دنیا کے درمیان اتحاد، مکالمے اور تعاون کے فروغ کے لیے اپنا کردار مزید فعال بنانا چاہیے۔ بالخصوص فلسطین کے مسئلے پر پاکستان کا اصولی موقف، مسلم ممالک کے ساتھ روابط اور علاقائی امن کے لیے سفارتی کوششیں اسے ایک اہم آواز بناتی ہیں۔ وزیر اعظم اور عسکری قیادت کے درمیان قومی سلامتی اور خارجہ پالیسی کے بنیادی معاملات پر ہم آہنگی بلاشبہ ریاست پاکستان کے لیے فائدہ مند ثابت ہو سکتی ہے۔ تاہم اس عمل میں پارلیمان، سیاسی جماعتوں، سفارتی ماہرین اور دیگر قومی اداروں کو بھی اعتماد میں لینا ضروری ہے تاکہ قومی پالیسیوں کو وسیع تر قومی اتفاق رائے حاصل ہو۔ یہ اعزاز یقیناً خوش آئند ہے۔ پاکستان کی سیاسی قیادت اور عسکری اداروں کے درمیان قومی مفادات کے لیے تعاون، آئینی حدود کا احترام اور ریاستی اداروں میں ہم آہنگی ملک کو آگے لے جانے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔

علاقائی تعاون، معاشی استحکام: پاکستان کی سفارتی قیادت

پاکستان کی خارجہ پالیسی میں علاقائی تعاون، معاشی انضمام، امن و استحکام اور عالمی سطح پر موثر سفارتی کردار کو ہمیشہ بنیادی اہمیت حاصل رہی ہے۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی حالیہ سفارتی سرگرمیاں بھی اسی وژن کی عکاس ہیں، جن میں ایک طرف اقتصادی تعاون تنظیم (ای سی او) کے ذریعے خطے کی معاشی ترقی اور دوسری جانب اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) کے پلیٹ فارم سے مسلم امہ کے مشترکہ مسائل کے حل کے لیے کوششوں کو نمایاں کیا گیا ہے۔ اسلام آباد میں اقتصادی تعاون تنظیم کے وزرا کونسل کے 30 ویں اجلاس کے موقع پر وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی ای سی او کے رکن ممالک کے وزرائے خارجہ اور وفود کے سربراہان سے ملاقات علاقائی تعاون کے حوالے سے اہم پیش رفت ہے۔

محمود خان

وزیر اعظم نے اس موقع پر واضح کیا کہ پاکستان ای سی او کے مقاصد کے حصول، رکن ممالک کے درمیان روابط کے فروغ اور معاشی انضمام کے لیے پرعزم ہے۔ تنظیم کے مشترکہ وژن کو محض اعلانات اور معاہدوں تک محدود رکھنے کے بجائے اسے عملی اقدامات میں تبدیل کیا جائے جن کے ثمرات براہ راست خطے کے عوام تک پہنچیں۔ یہ امر حقیقت ہے کہ اقتصادی تعاون تنظیم کے رکن ممالک قدرتی وسائل، توانائی، زراعت، معدنیات، تجارت اور جغرافیائی اہمیت کے اعتبار سے بے پناہ صلاحیت رکھتے ہیں۔ تاہم ان امکانات سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے لیے باہمی اعتماد، موثر رابطوں، تجارتی سہولتوں اور ادارہ جاتی تعاون کو مزید مضبوط بنانا ضروری ہے۔ وزیر اعظم کا موجودہ معاہدوں پر موثر عملدرآمد اور ادارہ جاتی نظام کو منظم بنانے پر زور اسی ضرورت کی نشاندہی کرتا ہے۔ ای سی او وزرا کونسل کے 30 ویں اجلاس میں اسلام آباد اعلامیہ اور 2026 سے 2035 تک معاشی تعاون کے لیے اسٹریٹجک اہداف کی منظوری ایک اہم سنگ میل ہے۔ یہ اہداف آنے والی دہائی میں علاقائی تجارت، سرمایہ کاری، ٹرانسپورٹ، توانائی اور پائیدار ترقی کے لیے مشترکہ لائحہ عمل فراہم کر سکتے ہیں۔ پاکستان کا جغرافیائی محل وقوع اسے علاقائی تجارت اور رابطوں کے حوالے سے ایک منفرد حیثیت دیتا ہے۔ کراچی، پورٹ قاسم اور گوادر کی بندرگاہیں نہ صرف پاکستان بلکہ وسطی ایشیائی اور دیگر خشکی میں گھرے ہوئے ممالک کے لیے بھی عالمی منڈیوں تک رسائی کے اہم دروازے بن سکتی ہیں۔ سڑکوں، ریلوے اور جدید ٹرانسپورٹ راہداریوں کی ترقی سے خطے میں تجارت کی لاگت کم، کاروباری سرگرمیاں تیز اور سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا ہو سکتے ہیں۔ خصوصاً وسطی ایشیائی ریاستوں کے لیے پاکستانی بندرگاہوں تک رسائی معاشی ترقی کے نئے امکانات پیدا کر سکتی ہے۔ پاکستان پہلے ہی سی پیک اور علاقائی رابطہ کاری کے منصوبوں کے ذریعے اپنی جغرافیائی اہمیت کو معاشی قوت میں تبدیل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ای سی او کے رکن ممالک اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مشترکہ منصوبوں، تجارتی معاہدوں اور ٹرانسپورٹ نیٹ ورک کی ترقی کے لیے عملی اقدامات کریں۔ وزیر اعظم نے تجارت و سرمایہ کاری کے ساتھ توانائی، انفارمیشن اینڈ کمیونیکیشن ٹیکنالوجی اور پائیدار ترقی کے شعبوں میں تعاون بڑھانے پر بھی زور دیا ہے۔ موجودہ دور میں ڈیجیٹل معیشت، جدید مواصلاتی نظام، مصنوعی ذہانت اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کسی بھی ملک کی معاشی ترقی کے بنیادی محرک بن چکے ہیں۔ اگر ای سی او کے رکن ممالک ان شعبوں میں مشترکہ حکمت عملی اپنائیں تو خطے میں نوجوانوں کے لیے روزگار، کاروبار اور جدید ٹیکنالوجی کے نئے مواقع پیدا ہو سکتے ہیں۔ اس حوالے سے پاکستان کا کردار انتہائی اہم ہے کیونکہ ملک میں ڈیجیٹل نظام، ٹیلی کمیونیکیشن، ڈیٹا سینٹرز اور جدید مواصلاتی ڈھانچے کی ترقی کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ علاقائی سطح پر ڈیجیٹل روابط کو فروغ دینا مستقبل کی تجارت اور معاشی انضمام کے لیے بھی ناگزیر ہے۔ وزیر اعظم کی جانب سے لاہور کو 2027 کے لیے ای سی او کا سیاحتی مرکز قرار دیے جانے کے تناظر میں رکن ممالک کو تقریبات میں بھرپور شرکت کی دعوت دینا بھی پاکستان کی ثقافتی اور سیاحتی سفارت کاری کا اہم پہلو ہے۔ اس موقع سے پاکستان کو اپنی سیاحت، ثقافت اور تاریخی ورثے کو بین الاقوامی سطح پر متعارف کرانے کا موقع ملے گا۔ دوسری جانب وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی اسلامی تعاون تنظیم کے سیکرٹری جنرل اسماعیل اولد شیخ احمد سے ملاقات بھی پاکستان کی سفارتی ترجیحات کا اہم حصہ ہے۔ اس ملاقات میں دونوں رہنماؤں نے مسلم امہ کو درپیش پیچیدہ چیلنجز سے نمٹنے اور او آئی سی کے کردار کو مزید موثر بنانے کے عزم کا اظہار کیا۔ وزیر اعظم نے سیکرٹری جنرل کا عہدہ سنبھالنے کے بعد ان کے پہلے دورہ اسلام آباد کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ رکن ممالک کی جانب سے اتفاق رائے سے ان کا انتخاب ان کی قیادت پر اعتماد کا مظہر ہے۔

فلسطین اور جموں و کشمیر کے مظلوم عوام کے حقوق کا تحفظ، عالمی سطح پر ان کے موقف کی موثر ترجمانی اور انسانی بحرانوں کے خاتمے کے لیے سفارتی کوششیں اس تنظیم کی بنیادی ذمہ داریوں میں شامل ہیں۔ وزیر اعظم اور او آئی سی کے سیکرٹری جنرل نے فلسطین اور جموں و کشمیر کے عوام کی حمایت کا اعادہ کرتے ہوئے مسلم امہ کے مشترکہ مفادات کے لیے تنظیم کے کردار کو مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا۔ پاکستان ہمیشہ فلسطینی عوام کے حق خود ارادیت اور کشمیری عوام کے بنیادی حقوق کی حمایت کرتا آیا ہے۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی حالیہ سفارتی سرگرمیاں اسی سمت میں ایک مثبت پیش رفت ہیں، جنہیں نتیجہ خیز بنانے کے لیے تمام متعلقہ ممالک کا عملی تعاون ناگزیر ہے۔

نیا سال، نیا نظام!

نیا سال آئے گا، نیا نظام لائے گا۔ وزیر دفاع خواجہ آصف بھی خبریں بریک کرنے کے ماہر ہیں اسی لیے اہم ہیں، وہ اپنے مخصوص انداز میں دو ٹوک باتیں بھی کر جاتے ہیں اور کئی دفعہ باتوں کے ذریعے بھی اپنا موقف بیان کرنے کے ماہر ہیں۔ وزیر اعظم کے مشیر رانا ثناء اللہ بھی اپنے مخصوص انداز میں حکومت کا دفاع بھی کرتے ہیں اور اشاروں کنایوں میں اپنا درد بھی بیان کر دیتے ہیں لیکن آج کل تو وزیر داخلہ محسن نقوی کا طوطی بولتا ہے۔ ان کی گڈی خوب چڑھی ہوئی ہے اور بڑے بڑے بااثر افراد بھی ان کی ہوا کو نہیں چھو سکتے۔ نئے نظام میں اصل میں کیا ہونے والا ہے اور کس کس کو ری سیٹ کرنا ہے۔ یہ راز یا تو وقت کے سینے میں دفن ہے یا پھر محسن نقوی کو پتہ ہے۔ باقی سب تو بس ٹامک ٹوئیاں مار رہے ہیں۔ ہر کوئی خود کو اہم ثابت کرنے کے لیے روز اندازے نئی تصویریں پیش کر رہا ہے۔ فی الحال ایک وقت کئی محاذوں پر کام جاری ہے اور کئی نئے سیاسی رابطے بعض حلقوں کے لیے خوف کا باعث بھی بن رہے ہیں۔ بہرحال، اب جلد کچھ نہ کچھ بڑا ہونے والا ہے اور اگلے دو ماہ انتہائی اہم قرار دیے جا رہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق کئی اہم فیصلے ہو چکے ہیں اور اب ان پر عمل درآمد کروانے کا وقت قریب آ پہنچا ہے۔ اب اصل سوال یہ ہے کہ اس مجوزہ پلان پر عمل درآمد کیسے کروایا جائے۔ متوقع حالات سے احسن طریقے سے نمٹنے کے لیے صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیر اعظم میاں شہباز شریف کے مابین رائے ونڈ میں ایک اہم بیٹھک بھی ہو چکی ہے، جس میں دونوں اطراف کے چیدہ چیدہ اور بااختیار افراد بھی موجود تھے۔

میاں حبیب

کچھ اہم کھلاڑیوں کے پاس اب وقت بھی کم ہے اور انتخاب کے لیے چوائس بھی محدود ہوتی جا رہی ہیں۔ اس تمام عمل میں کچھ نئے خدمت گزار بھی منظر عام پر آ رہے ہیں اور کوشش یہ کی جا رہی ہے کہ نئے صوبوں اور نئے نظام پر ایک قومی اتفاق رائے پیدا کیا جائے تاکہ دنیا کو یہ باور کرایا جا سکے کہ 1973 کے آئین کی طرح یہ نیا نظام بھی مکمل اتفاق رائے سے نافذ کیا گیا ہے۔

موجودہ حکمران طبقے کا موقف ہے کہ یہ تمام مشکل کام ہم کرنے کے لیے تیار ہیں، بشرطیکہ کسی اور کو اقتدار کے قریب نہ پھٹکنے دیا جائے۔ دوسری طرف، پس پردہ موجود طاقتور حلقوں کا کہنا ہے کہ آپ تا حال نہ تو کوئی موثر سیاسی بیانیہ بنا سکے، نہ ہی سیاسی و معاشی استحکام پیدا کر سکے اور نہ ہی عوام کو مطمئن کرنے میں کامیاب ہوئے۔ لہٰذا، نئے نظام میں نئے چہروں اور نئے لوگوں کو شامل کیے بغیر گزارا ممکن نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس وقت بہت سارے اہم کرداروں سے مختلف امور پر خاموش بات چیت جاری ہے۔

دلچسپ امر یہ ہے کہ بیک وقت 28 ویں آئینی ترمیم کا ڈول بھی ڈالا جا چکا ہے، نئے صوبوں کے قیام کا مجوزہ ماڈل بھی زیر بحث ہے، اور آئینی ترامیم، پارلیمنٹ کی منظوری یا عوامی ریفرنڈم جیسے مختلف پہلوؤں پر بھی سر جوڑ کر غور کیا جا رہا ہے۔ صوبوں کے اختیارات کم کر کے بلدیاتی اداروں کو دینے کی باتیں بھی ہو رہی ہیں اگرچہ اب تک ان تمام معاملات کی کوئی حتمی اور واضح شکل سامنے نہیں آ رہی، لیکن ان کے ساتھ ساتھ اگلے دورانیے کے انتخابات کے لیے ایک نیا خاکہ بھی تیار کیا جا رہا ہے۔ تمام سیاسی جماعتوں کے اندر اپنے اپنے طور پر جوڑ توڑ کا بازار گرم ہے، اور کچھ خاص قسم کے مخصوص لوگ اس پورے سیٹ اپ میں کلیدی کردار ادا کرتے دکھائی دے رہے ہیں۔

یہ چہ مگوئیاں بھی عروج پر ہیں کہ اگلے سیٹ اپ کے لیے ایک بالکل نئی لاٹ تیار کی جا رہی ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ روایتی سیاسی جماعتیں اپنی رہی سہی ساکھ بھی کھو چکی ہیں۔ ان جماعتوں کے اندر بیٹھے اہم افراد اب محض اشاروں کے منتظر دکھائی دیتے ہیں اور زبان حال سے کہہ رہے ہیں کہ "آپ حکم کریں، ہم نے تو صرف تعمیل کرنی ہے"۔ آج صورتحال یہ ہے کہ سیاسی جماعتوں کی اپنی صفوں پر گرفت کمزور ہو چکی ہے، وفاداریاں تبدیل کرنے میں اب کسی کو کوئی عار نہیں، اور عوام میں "مقبولیت کا چورن" اب کوئی خریدنے کو تیار نہیں۔ ہر سیاستدان اور پارٹی اس وقت صرف "قبولیت" کی تگ و دو میں لگی ہوئی ہے۔ اب تو بانگ دہل یہ کہا جا رہا ہے کہ روایتی سیاسی جماعتوں کے ہونے یا نہ ہونے سے کیا فرق پڑتا ہے، ہم تو ہر جگہ اور ہر وقت خدمت کے لیے حاضر ہیں۔

چین کی علم، ٹیکنالوجی اور دوستی کی ایک ناقابل فراموش کہانی

چین کا حالیہ دورہ ایک ایسا تجربہ تھا جو ہمیشہ یاد رہے گا۔ یہ صرف ایک عام دورہ نہیں تھا بلکہ علم، جدت، ٹیکنالوجی اور بین الاقوامی دوستی کا ایک زندہ اور روشن باب تھا۔ گوانگ زو سے لے کر ڈونگ گوان اور شینزین تک، ہر قدم پر یہ محسوس ہوا کہ چین نے کس طرح وژن، محنت اور عوام دوست منصوبہ بندی کے ذریعے مستقبل کی دنیا تعمیر کر لی ہے۔ ہمارے دورے کا آغاز چین۔سنگاپور گوانگ زو نالج سٹی (CSGKC) سے ہوا۔ یہ محض ایک ترقیاتی زون نہیں، بلکہ دو عظیم دوست ممالک کے درمیان کامیاب تعاون کی زندہ مثال ہے۔

تحریر: حسن بٹ

سب سے پہلے ہم نے نالج سٹی ڈویلپمنٹ پلاننگ ایگزیبیشن ہال کا دورہ کیا جو مشہور نالج بلڈنگ کی پہلی منزل پر تقریباً 4,600 مربع میٹر پر پھیلا ہوا ہے۔ یہ ہال نالج سٹی کا استقبالیہ کمرہ بھی ہے اور سرمایہ کاری کو راغب کرنے کا ایک بڑا پلیٹ فارم بھی۔ ملٹی میڈیا، آواز، روشنی، بجلی اور ذہین انٹرایکٹو ڈسپلے کے ذریعے یہاں نالج سٹی کی صنعتی ترقی، سائنسی جدت، چین۔سنگاپور تعاون اور شہری تعمیر کی کامیابیوں کو نہایت خوبصورتی سے پیش کیا گیا تھا۔ گوانگ زو کے بائیو میڈیکل مرکز، ضلع ہوانگ پو کے شمال میں واقع یہ منصوبہ، چین اور سنگاپور کے درمیان ریاستی سطح کا دو طرفہ تعاون ہے۔ اس کا ماسٹر پلان، سبزہ اور توانائی بچانے والا ڈیزائن دیکھ کر دل میں گہری عزت اور حیرت پیدا ہوئی۔ دوسرا پڑاؤ ہنگرو ایگریکلچرل ٹیکنالوجی تھا جس نے زراعت کے بارے میں ہماری سوچ ہی بدل دی۔ 2019 میں سنگاپور میں قائم ہونے والی یہ کمپنی ایگریکلچرل جینومکس اور مالیکیولر بریڈنگ میں عالمی سطح پر کام کر رہی ہے۔ ہمیں یہ جان کر بے حد خوشی ہوئی کہ کمپنی نے 30 سے زائد نان۔جی ایم او فصل کی اقسام تیار کی ہیں اور دنیا بھر میں آٹھ گرمی برداشت کرنے والی اسٹرابیری کی اقسام، جن میں یان تیان اور یان یو شامل ہیں، متعارف کرائی ہیں، جنہوں نے مئی سے دسمبر تک چین میں اسٹرابیری کی کمی کو پورا کر دیا ہے۔ اب لوگ شدید گرمی میں بھی تازہ اور مزیدار اسٹرابیری سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔ ہنگرو کے تین بڑے شعبے ہیں گرمی برداشت کرنے والی اسٹرابیری کی کاشت و فروخت، سمارٹ ایگریکلچر پلانٹ فیکٹری سلوشنز، اور پلانٹنگ سروسز۔ اس کا کاروبار چین کے گوانگ ڈونگ، یونان، شانشی، انہوئی، ہبئی اور ہنان سمیت سنگاپور، ملائیشیا، تھائی لینڈ اور شمالی امریکہ تک پھیلا ہوا ہے۔ یہ جان کر مزید خوشی ہوئی کہ دنیا کی پہلی سرکاری ایگریکلچر پلانٹ فیکٹری 2026 کے آخر تک سنگاپور میں پیداوار شروع کرے گی۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ زراعت بھی ہائی ٹیک، پائیدار اور عالمی ہو سکتی ہے۔ تیسرا پڑاؤ گوانگ زو اے سی ای اسکول تھا جو دل کو چھو لینے والا مقام تھا۔ یہ اسکول سنگاپور کے مشہور محب الوطن رہنما مسٹر تان کاہ کی کا قائم کردہ ہوا چنگ فیملی آف اسکولز سے منسلک ہے اور سنگاپور سے باہر واحد اسکول ہے جسے ہوا چنگ انٹرنیشنل اسکول مشترکہ طور پر چلاتا ہے۔ یہ اسکول ہوا چنگ کی سو سالہ تعلیمی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے سنگاپور کے اعلیٰ معیار کے تعلیمی وسائل، بہترین اساتذہ اور بین الاقوامی تعلیمی نظم و نسق کو مکمل طور پر متعارف کراتا ہے۔ اپنے 12 سالہ چینی سنگاپور انگلش انٹیگریٹڈ ایجوکیشن پروگرام کے ذریعے، جو پرائمری، جونیئر ہائی اور ہائی اسکول پر مشتمل ہے یہ اسکول عالمی سوچ، مضبوط دو لسانی اور دو ثقافتی صلاحیتوں کے حامل طلبہ تیار کر رہا ہے۔ یہ جان کر فخر ہوا کہ مارچ 2023 میں سنگاپور کے اس وقت کے وزیر اعظم لی سین لونگ نے اپنے چین کے دورے کے دوران صرف اسی اسکول کا دورہ کیا اور اس کے لیے ذاتی پیغام لکھا۔ یہ دونوں ممالک کے درمیان تعلیم کے شعبے میں گہرے اعتماد اور دوستی کی روشن دلیل ہے۔ پہلے دن کا آخری پڑاؤ XAG سپر فارم تھا جو سمارٹ زراعت اور کاشتکاری کے مستقبل کی شاندار مثال ہے۔ XAG دنیا کی معروف ایگریکلچرل روبوٹکس کمپنی ہے جو روبوٹکس، اے آئی اور نئی توانائی کی ٹیکنالوجی سے زراعت کو بااختیار بنا رہی ہے۔ اس کی مصنوعات میں زرعی ڈرونز، روورز، آٹو پائلٹ کنسولز اور سمارٹ فارم آئی او ٹی سسٹم شامل ہیں، جو تقریباً 70 ممالک اور خطوں تک پہنچ چکے ہیں۔ سپر فارم میں ہم نے ڈرونز، سینسرز اور فارم برین کے ذریعے مکمل طور پر بغیر انسان کے چاول کی کاشت کا مشاہدہ کیا۔ یہ دیکھ کر حیرت ہوئی کہ زرعی روبوٹ پیداواری صلاحیت کو کیسے بڑھا رہے ہیں، کاشتکاری کو آسان بنا رہے ہیں اور عام کسانوں کو اپنے کھیتوں کا انتظام آسانی سے کرنے کے قابل بنا رہے ہیں۔ یہ فارم نہ صرف ٹیکنالوجی کا مظاہرہ ہے، بلکہ دیہی بحالی اور مزدوروں کی کمی کے حل کے لیے ایک قابل نقل اور قابل توسیع راستہ بھی فراہم کرتا ہے۔ دوسرے دن ہمارا سفر گریٹر بے ایریا کے تین شاندار مقامات تک جاری رہا: ڈی روچی 5G سمارٹ کیئر فیکٹری، اوپو [illegible] پارک، اور سی ایم جی گوانگ ڈونگ۔ہانگ کانگ۔مکاؤ گریٹر بے ایریا سینٹر۔ ڈونگ گوان میں واقع ڈی روچی 5G سمارٹ کیئر فیکٹری ڈی روچی [illegible] اور چائنا موبائل (ڈونگ گوان برانچ) کے اشتراک سے قائم کی گئی ہے۔ یہ چین میں [illegible] فرنیچر کا ایک بڑا اور جدید مینوفیکچرنگ مرکز ہے۔ 2021 سے یہاں 5G پر مبنی سمارٹ مینوفیکچرنگ ٹیکنالوجی اپنائی گئی ہے جس میں ڈیجیٹل مینجمنٹ، آٹومیٹڈ لاجسٹکس اور ایڈجسٹمنٹ ٹیکنالوجی شامل ہیں۔ ان جدید حلول نے دستی مداخلت کو نمایاں طور پر کم کیا ہے اور بستر کی مصنوعات کی پیداواری کارکردگی کو بہت بڑھا دیا ہے۔ سب سے متاثر کن بات یہی تھی کہ یہ جدت صرف مشینوں کے لئے نہیں بلکہ انسانوں کے لئے ہے

آئین کی بالادستی اور عوام کی خوشحالی ہی مضبوط پاکستان کی ضمانت

سیاسی بصیرت، قومی یکجہتی اور معاشی استحکام کا پیغام۔ پاکستان اس وقت ایسے حالات سے گزر رہا ہے، جہاں سیاسی اختلافات، عدالتی معاملات، عوامی توقعات، قومی سلامتی اور معاشی مشکلات ایک ساتھ ہماری اجتماعی دانش کا امتحان لے رہے ہیں۔ ایسے وقت میں ضرورت جذباتی نعروں، سیاسی انتقام یا اداروں کے درمیان محاذ آرائی کی نہیں بلکہ آئین کی بالادستی، قانون کی حکمرانی، ریاستی اداروں کے باہمی احترام اور قومی مفاہمت کی ہے۔ ریاست کسی ایک سیاسی جماعت، حکومت، شخصیت یا ادارے کا نام نہیں۔ ریاست پاکستان کے عوام، اس کے آئین، اس کی سرزمین، اس کی خودمختاری اور اس کے تمام آئینی اداروں کا مجموعہ ہے۔ ریاست کا احترام ہم سب کی ذمہ داری ہے، جبکہ شہریوں کے آئینی حقوق کا تحفظ ریاستی اداروں کی بنیادی ذمہ داریوں میں شامل ہے۔

بانی پاکستان تحریک انصاف عمران خان سے منسوب حالیہ خط میں ان کی صحت، طبی سہولیات، جیل میں تنہائی، اہل خانہ اور وکلا سے ملاقاتوں اور ان کی اہلیہ بشریٰ بی بی کے علاج کے حوالے سے سنگین خدشات ظاہر کیے گئے ہیں۔ خط میں سپریم کورٹ کے ایک سابقہ حکم پر عملدرآمد نہ ہونے اور مناسب طبی سہولیات کی فراہمی کے مطالبات بھی سامنے آئے ہیں۔ ان دعووں کی آزادانہ تصدیق، متعلقہ عدالتی احکامات کا جائزہ اور ذمہ دار حکام کا موقف سامنے آنا ضروری ہے۔ تاہم اس معاملے سے ایک بنیادی اصول ضرور اجاگر ہوتا ہے کہ کسی بھی زیر حراست شخص کی صحت، انسانی وقار اور قانونی حقوق کو سیاسی اختلافات سے الگ رکھ کر دیکھا جانا چاہیے۔ یہ اصول صرف عمران خان کے لیے نہیں بلکہ پاکستان کی ہر جیل میں موجود ہر قیدی کے لیے یکساں اہمیت رکھتا ہے۔ قانون کی نظر میں برابری، شفاف عدالتی کارروائی اور مناسب طبی سہولیات ایک مہذب ریاست کے بنیادی تقاضے ہیں۔ کسی شہری کے ساتھ انصاف کا مطلب کسی سیاسی جماعت کی حمایت یا مخالفت نہیں بلکہ آئین اور قانون کا احترام ہے۔

پاکستان کی مسلح افواج، عدلیہ، پارلیمنٹ، انتظامیہ اور دیگر قومی ادارے اپنی اپنی آئینی حدود میں ملک کے استحکام کے لیے اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ پاکستان کی مسلح افواج ملکی سرحدوں، قومی خودمختاری اور دفاع وطن کی ذمہ داری ادا کرتی ہیں۔ ان کی قربانیوں کا احترام قومی یکجہتی کا اہم حصہ ہے۔

محمد اکرم چوہدری

اسی طرح آزاد عدلیہ شہریوں کے حقوق کے تحفظ، پارلیمنٹ عوامی نمائندگی اور قانون سازی، جبکہ حکومت امن و امان، انتظامی امور اور معاشی ترقی کی ذمہ دار ہے۔ اداروں کا حقیقی احترام اسی وقت مضبوط ہوتا ہے جب ہر ادارہ اپنے آئینی دائرہ اختیار میں کام کرے۔ قانون سب پر یکساں نافذ ہو اور احتساب شفاف اور منصفانہ ہو۔ اختلاف رائے کو دشمنی نہیں سمجھنا چاہیے اور نہ ہی آئینی تنقید کو ریاست سے مخالفت قرار دینا مناسب ہے۔ ایک مضبوط ریاست میں اداروں کا وقار، شہری آزادیوں کا تحفظ اور قانونی جواب دہی ایک دوسرے کے ساتھ چلتے ہیں۔

پاکستان کی تمام سیاسی جماعتوں، حکومتی ذمہ داران اور اپوزیشن قیادت کے لیے ضروری ہے کہ قومی معاملات پر بات چیت اور آئینی راستوں کو ترجیح دیں۔ سیاسی اختلافات جمہوریت کا حصہ ہیں، لیکن ان اختلافات کی وجہ سے ملک کی معیشت، عوامی زندگی، قومی سلامتی اور اداروں کی ساکھ متاثر نہیں ہونی چاہیے۔ حکومت کو اختلافی آوازوں کے آئینی حقوق کا احترام کرنا چاہیے، جبکہ اپوزیشن کو اپنے مطالبات کے لیے پرامن، جمہوری اور قانونی طریقے اختیار کرنے چاہئیں۔ سیاسی مذاکرات کا مقصد کسی ایک فریق کی فتح یا شکست نہیں بلکہ ایسا ماحول پیدا کرنا ہونا چاہیے جس میں انصاف، استحکام اور عوامی مسائل کے حل کے لیے مشترکہ پیش رفت ممکن ہو۔

پاکستان کا دفاع اور قومی خودمختاری ہر سیاسی اختلاف سے بالاتر قومی ذمہ داری ہے۔ ملک کی سلامتی صرف مضبوط سرحدوں سے وابستہ نہیں بلکہ اندرونی اتحاد، سیاسی استحکام، عوامی اعتماد، تعلیم، جدید ٹیکنالوجی اور موثر قومی اداروں سے بھی جڑی ہوئی ہے۔ قومی دفاع کے لیے ضروری وسائل، جدید صلاحیتیں اور ادارہ جاتی تیاری برقرار رکھنا اہم ہے۔ اس کے ساتھ مضبوط معیشت، فعال صنعت، تعلیم یافتہ نوجوان اور خوشحال عوام بھی پاکستان کی مجموعی قومی طاقت میں اضافہ کرتے ہیں۔ دفاع اور ترقی کو ایک دوسرے کا مخالف نہیں بلکہ قومی سلامتی کے دو باہم مربوط ستون سمجھنا چاہیے۔ پاکستان کے عام شہری کے لیے سب سے اہم سوال یہ ہے کہ اس کے گھر کا چولہا کیسے چلے گا، اس کے بچوں کو معیاری تعلیم کیسے ملے گی، علاج کیسے میسر آئے گا اور نوجوانوں کو باعزت روزگار کب ملے گا۔ عوام کی زندگی میں حقیقی بہتری کے بغیر صرف سیاسی بیانات یا معاشی اعداد و شمار کافی نہیں۔ ملکی معاشی پالیسی میں زراعت کی ترقی، صنعتی پیداوار، برآمدات، سرمایہ کاری، چھوٹے کاروباروں کی سہولت، توانائی کی مناسب قیمتوں اور ہنرمند نوجوانوں کے روزگار کو اہم مقام دینا ہوگا۔ مہنگائی میں کمی، ٹیکس نظام میں انصاف، سرکاری اخراجات میں شفافیت اور کاروباری اعتماد کی بحالی ایسے اہداف ہیں جن پر مسلسل اور قابل پیمائش پیشرفت ضروری ہے۔ پاکستان کے کسان، مزدور، تاجر، صنعت کار، اساتذہ، ڈاکٹر، نوجوان اور بیرون ملک مقیم پاکستانی ملکی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ایسی معاشی حکمت عملی درکار ہے، جس کے فوائد صرف مخصوص طبقات تک محدود نہ رہیں بلکہ عام شہری کی زندگی میں بھی محسوس ہوں۔

عوام ریاست کی بنیاد ہیں۔ ان کی رائے، عزت نفس، روزگار، صحت، تعلیم اور انصاف تک رسائی کو قومی پالیسیوں میں مرکزی حیثیت ملنی چاہیے۔ عوامی خواہشات کا احترام صرف انتخابات تک محدود نہیں۔ منتخب نمائندوں کی جواب دہی، شہریوں کی شکایات کا موثر ازالہ، مقامی حکومتوں کی فعالیت اور حکومتی فیصلوں میں شفافیت بھی ضروری ہیں۔ سیاسی جماعتیں بدل سکتی ہیں، حکومتیں آتی جاتی رہتی ہیں، لیکن پاکستان اور اس کے عوام کا مستقبل ایک مستقل قومی ذمہ داری ہے۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ تمام ریاستی ادارے، سیاسی قیادت اور معاشرے کے مختلف طبقات آئین، انصاف، قومی سلامتی اور معاشی ترقی جیسے مشترکہ اصولوں پر اتفاق پیدا کریں۔ عمران خان سمیت ہر زیر حراست شہری کے قانونی اور طبی حقوق کا معاملہ متعلقہ اداروں کو شفافیت اور قانون کے مطابق دیکھنا چاہیے۔ اسی طرح تمام سیاسی جماعتوں کو ملکی استحکام، عوامی مسائل اور جمہوری تسلسل کے لیے ذمہ دارانہ کردار ادا کرنا چاہیے۔

پڑھے لکھے نوجوان ہی قوم کا مستقبل

بلاشبہ پڑھے لکھے نوجوان کسی بھی قوم کا حقیقی سرمایہ ہوتے ہیں اور ہماری خوش قسمتی ہے اس وقت نوجوان ملک کی کل آبادی کا تقریباً 65 فیصد ہیں اس لحاظ سے پاکستان دنیا میں سب سے زیادہ نوجوان آبادی والے ممالک میں شامل ہے اور یہ پڑھے لکھے نوجوان ہی قوم کا حقیقی اور قیمتی سرمایہ اور مستقبل کے معمار ہیں۔ اب یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ مستقبل کے ان معماروں کو اعلیٰ تعلیم و تربیت کے ساتھ آگے بڑھنے کے زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کریں۔ پڑھے لکھے نوجوان نہ صرف معاشرے میں انتہائی اہم کردار ادا کرتے ہیں بلکہ یہ معاشرے کا مقدر بھی ہوتے ہیں۔ نوجوان ہی اپنے سماج کے مستقبل کا آئینہ ہوتے ہیں اور سماج کا عظیم اثاثہ ہونے کے ناطے معاشرے کی نشوونما، بہتری اور اس کی اصلاح و احوال کا دارومدار انہی نوجوانوں کی تعلیم و تربیت پر منحصر ہے اور قوم کا مستقبل انہی کے دامن سے وابستہ ہوتا ہے۔ نوجوان ہی ایک اچھے اور طاقتور معاشرے کو بنیاد فراہم کرتے ہیں۔ مستقبل کے یہ معمار نہ صرف ملک و ملت کیلئے اہم ہیں بلکہ یہ معاشروں کی اصلاح و احوال کیلئے بھی انتہائی اہم اور کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ جس سماج میں نوجوانوں کو بے یارومددگار چھوڑ دیا جاتا ہے وہ معاشرے نہ ترقی کر سکتے ہیں اور نہ ہی ایسے معاشروں میں امن قائم کیا جا سکتا ہے کیونکہ اگر کسی ایک بھی نوجوان کا ذہن گمراہ ہو گیا تو سارا معاشرہ گمراہ ہو سکتا ہے، اسی طرح اگر نوجوان کا ذہن روشن نہ ہوا تو معاشرے کا دماغ بھی روشن نہیں ہو پائے گا۔ اس وقت پاکستان میں نوجوانوں میں بے روزگاری کی شرح مختلف ہے۔ دستیاب اعداد و شمار کے مطابق صورتحال کچھ اس طرح ہے۔ 20 سے 24 سال کی عمر کے نوجوانوں میں بے روزگاری کی شرح 33 فیصد

آصف رفیق

تک پہنچ چکی ہے جبکہ مجموعی بے روزگاری کی شرح 8 فیصد سے تجاوز کر گئی ہے جن میں گریجویٹ اور تعلیم یافتہ نوجوان شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ہر تین میں سے ایک گریجویٹ نوجوان بے روزگار ہے جبکہ خواتین گریجویٹس میں بے روزگاری کی شرح 24.3 فیصد تک ہے۔ تاہم صوبائی سطح پر صورتحال کچھ مختلف ہے پنجاب میں تقریباً 35 لاکھ سے زائد نوجوان بے روزگار ہیں جبکہ خیبر پختونخوا میں تقریباً 12 لاکھ سے زائد افراد بے روزگار ہیں۔ اسی طرح سندھ میں بھی تقریباً 10 لاکھ سے زائد نوجوان بے روزگار اور بلوچستان میں تقریباً 2 لاکھ سے زائد افراد بے روزگار ہیں۔ نوجوانوں میں بے روزگاری کے خاتمے کیلئے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی جانب سے مختلف اسکیمیں متعارف کروائی گئی ہیں۔ اگرچہ حکومت کو وسائل کی کمی سمیت مختلف سیاسی، معاشی، سماجی اور امن کے قیام جیسے چیلنجز کا سامنا ہے تاہم حکومت کو معیاری تعلیم، جدید ٹیکنالوجی کی تربیت کو عام کرنے کیلئے بڑے پیمانے پر اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر حکومت جامعات کو صنعتوں سے مربوط کرنے کی کوششیں تیز کرے تو تعلیمی قابلیت کو روزگار کے مواقعوں میں بدلا جا سکتا ہے۔ اس وقت پاکستان میں نوجوانوں کیلئے حکومتی لون اسکیمیں متعارف کروائی جا چکی ہیں جبکہ پاکستان میں آئی ٹی اور فری لانسنگ کے ذریعے نوجوانوں کیلئے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کیلئے نوجوانوں میں ہنر (Skills) بڑھانے کے بہترین اداروں کا قیام اور انہیں بہترین جدید کورسز کیلئے بھرپور حصہ دے کر برسرروزگار بنانے کی پالیسیوں پر کام شروع کر دیا ہے۔

پاکستانی نوجوانوں اور اساتذہ کو عالمی علمی ماحول سے وابستگی رکھنے کیلئے دنیا کے مختلف سائنسدانوں اور محققین سے علمی رابطے کی بھی ضرورت ہے۔ ہمیں اپنے نوجوانوں کی اعلیٰ تعلیم کیساتھ ساتھ ان کی اچھی تربیت بھی کرنی چاہیے تاکہ وہ بیرونی ممالک جا کر اپنا اور وطن کا نام روشن کر سکیں، دوسرے نوجوانوں کو تحقیق اور صنعتوں سے اپنے روابط بھی مضبوط کرنا ہوں گے تاکہ نوجوانوں کی قابلیت کو قومی ترقی اور بے روزگاری کے خاتمے کے قابل بنایا جا سکے۔ اب یہ حکومت سمیت سب کی ذمہ داری ہے کہ وہ نوجوانوں پر خصوصی توجہ دیں۔ سیاسی جماعتوں کو منشیات فروشوں کی سرپرستی کرنے کے بجائے اس کے خاتمے کیلئے عوام اور اداروں کے ساتھ مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے تاکہ منشیات جیسے ناسور اور لعنت کو معاشرے سے ختم کیا جا سکے کیونکہ منشیات نے اب تک لاکھوں گھرانوں کو برباد کر دیا ہے، کتنے ہی نوجوان اپنے گھروں کے واحد کفیل ہوتے ہیں لیکن منشیات کی لت میں لگ کر نہ صرف اپنے آپ کو بلکہ اپنے پورے خاندان کو برباد کر دیتے ہیں۔

سچ کی چادر اور جھوٹ کے پاؤں

سیاسی نظریات ہوں یا اور حربے اکثر نقلی پر اصلی کا روغن اس طرح چڑھایا جاتا رہا ہے کہ اصلی بھی نقل بمطابق اصل دکھائی دینے لگتا ہے۔ لوگ خواب دیکھتے ہوئے دیوانہ وار نقلی کی طرف لپکتے ہیں۔ پھولوں کے ہار پہنا کر استقبال کیا جاتا ہے، بہت سی جانیں بھی صدقے واری کر دی جاتی ہیں لیکن پھر لائی بے قدراں نال یاری تے ٹٹ گئی تڑک کر کے کی طرح خربوزہ پھیکا نکل آتا ہے۔ یہ بجھتی بڑھ جاتی ہے۔ امریکی دانشور فوکویاما کو ہی لیں ... سوویت یونین کے خاتمے کے بعد اب مغربی جمہوریت ہی کا سکہ چلے گا کا راگ الاپتے ہوئے

محمد دلاور چوہدری

تاریخ کا خاتمہ نامی کتاب لکھ ڈالی بھاری بھاری دلائل دے ڈالے لیکن وقت گزرتے جیسے ہی مغربی جمہوریت کے پہاڑ کے پیچھے سے عام انسانوں کیلئے مرا ہوا چوہا تک برآمد ہوا تو آگے اپنی صفائیاں پیش کرنے اور اپنی آپ بیتی in the realm of last man میں اس فلمی ہیرو کی طرح جسے ساری فلم میں غلطی سے برا کردار سمجھا جاتا ہے اور آخر میں معلوم ہوتا ہے کہ وہی تو تھا جس کی وجہ سے سب کی زندگیوں کے چراغ روشن تھے بتانے لگے ہیں کہ دراصل حقیقت ان کی الگ تھلگ چادر دانائیاں قتل لکھی گئی کتاب کو سمجھ پڑھنے میں سمجھا ہی نہیں گیا اور فلاں فلاں پیرا گراف کو بالکل اسی طرح نظر انداز کر دیا گیا۔ جس طرح پرانی فلموں میں ہیروئن کا امیر باپ غریب ہیرو کو رد کر دیا کرتا تھا۔

ان کے موجودہ دلائل سن کر فیض یاد آئے جنہیں پنڈی سازش کیس میں پکڑ لیا گیا اور پھر جب قید و بند کی صعوبتیں ان کی باعزت رہائی کے ساتھ ختم ہوئیں تو کسی نے پوچھا جناب ہوا کیا تھا اس پر انہوں نے شعر کہہ دیا تھا جس کا مفہوم ہے کہ سارے افسانے میں جس بات کا ذکر تک نہیں تھا وہی بات انہیں سب سے زیادہ بری لگی ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ فیض کی طرح فوکویاما بھی بے قصور ہیں البتہ یہ سبق ضرور ملتا ہے کہ جب کبھی موافق ہوا میسر آتی ہے تو اس دور میں بھی حد سے زیادہ اونچا اڑنے کی ضرورت نہیں ہوتی ورنہ پھر تلافی کیلئے بڑے قدیم مزاروں پر حاضریاں دینا پڑتی ہیں۔ چاہیے تو یہ تھا کہ وہ پی ٹی وی کے ایک پرانے ڈرامے کے کردار کی طرح اتنا تو اعتراف کر لیتے جو کہا کرتا تھا کہ بارے تو ہمارے نظریات بارے ہم نہیں بارے مغربی جمہوری تماشا ہو یا مارکس کے سوشلسٹ ترانے ..... ایک عرصہ سے اعداد و شمار بتا رہے ہیں کہ اس دنیا میں امیر بہت امیر اور غریب انتہائی غریب ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ دنیا میں مقدمہ یہ ہے کہ اکثر عام لوگوں کو اہل اقتدار کی طرف سے پہلے بہلایا پھر پھسلایا اور اس کے بعد ابدی نیند سلایا جاتا رہا ہے۔ سچ ہے شیشوں کا مسیحا کوئی نہیں ہوا کرتا۔ ذرا تاریخ کے چند واقعات پر نظر ڈالیں ... پورے فرانسیسی انقلاب کی بنیاد ہی یہ جملہ تھا کہ ملکہ میری نے کہا ہے کہ لوگوں کو روٹی میسر نہیں تو پریشان کیوں ہوتے ہیں کیک کھا لیا کریں (اصل میں یہ کیک نہیں ایک خاص قسم کی مہنگی روٹی کے بارے میں تھا) لیکن حقیقت یہ ہے کہ جب فرانسیسی فلسفی روسو نے یہ جملہ ایک فرضی شہزادی کے بارے میں لکھا تھا کہ وہ کہتی ہے کہ روٹی میسر نہیں تو کیک کھا لیا کریں اس وقت ملکہ میری فرانس کے حالات سے بے خبر اپنے آبائی ملک آسٹریا میں لڑکپن اور بے فکری کے دن خوشی خوشی گزار رہی تھی اور فرانس کے سیاسی حالات سے اسی طرح اصل میں بے خبر تھی جس طرح ہماری اشرافیہ غریب کی حالت پر قتل میں بے خبر بن جایا کرتی ہے۔

اسی طرح بڑی دیر تک امریکہ کی کئی ریاستوں کی نصابی کتب کے ذریعے کرسٹوفر کولمبس کو ایک عظیم ہیرو کے طور پر پڑھایا جاتا رہا لیکن پھر ہاورڈ زن اٹھے اور انہوں نے A people's History of the United States لکھ کر بتایا کہ ارے بھائیو! ... کولمبس کوئی ہیرو نہیں بلکہ بھیانک قسم کا ولن تھا جس نے لاکھوں بے گناہ قتل کر ڈالے اور لاکھوں کو ہی بچ بچ کی زنجیریں پہنا کر غلام بنا ڈالا اور انہیں صرف زندہ رہنے کیلئے ایک وقت کی ہی روٹی دیا کرتا تھا تاکہ یہ غلام ان غلاموں کی آنکھیں کھل کر ہاتھ پاؤں چلاتے اور اس کیلئے سونے کے ذخائر تلاش کرتے رہیں۔

چلتے چلتے کچھ ہم اوپر آنکھیں ہی لکھنے والے برطانوی صحافی اینڈریو سکاٹ کی کتاب Fake History پر بھی نظر ڈال لیں جو کہتے ہیں ابراہام لنکن کے حوالے سے پاکی داماں کی حکایت کو اتنا بھی نہ بڑھا جائیں کہ سچ کی چادر چھوٹی پڑ جائے اور جھوٹ کے پاؤں بے شرمی سے باہر نکلنے لگیں یعنی کہ لنکن بالکل نہیں سمجھتے تھے کہ سب انسان برابر پیدا ہوتے ہیں وہ انسان کی نسلی بنیادوں پر تفریق کے قائل تھے۔ چلیں روسی انقلاب کی بات بھی کر لیتے ہیں کئی اشتراکی دانشوروں کی رائے ہے کہ اس انقلاب کے ذریعے غریبوں اور عام آدمیوں کو برابری کے بہت سے خواب دکھائے گئے بلکہ کششوں کے پیٹنے لگا دیے گئے لیکن لینن کے بیانیے پر عمل کرتے ہوئے ہی انقلاب میں کم عملی کردار ادا کرنے والے سٹالن نے لینن کے دست راست ٹراٹسکی کو مکھن سے بال کی طرح نکال باہر کیا بلکہ معتوب قرار دیا سے اس کی معاشی اصلاحات پر پہلے تنقید کی اور بعد میں انہیں اپنا کر اپنے نام سے نافذ کر کے نام کمایا اور دوسری طرف عام لوگوں کو بنیادی حقوق دلانے کے دعوے کرنے والے ٹراٹسکی کو خود میکسیکو میں پناہ لے کر Revolution Betrayed کتاب لکھنا پڑی یعنی انقلاب کا دھوکہ لکھنا پڑ گئی۔ آج کی دنیا میں بھی کہانی کچھ ایسی ہی ہے کہ مغربی جمہوریت کے بے معنی نعروں اور اس کے انقلاب جیسے زیادہ تر غیر حقیقی دلاسوں کی طرح انسان کو بنیادی حقوق دلانے والے سیاسی اور معاشی نظریات بری طرح دم توڑ رہے ہیں۔

بقیہ 1

محکمہ اینٹی کرپشن نے محکمہ سماجی بہبود بلوچستان میں مبینہ غیر قانونی اور جعلی بھرتیوں کی تحقیقات شروع کر دی، جعلی بھرتیوں کا معاملہ 2021 اور 2024-25 کے ادوار میں سامنے آیا، نصیب اللہ کاکڑ نے بتایا کہ بھرتیوں سے متعلق منٹس میں بار بار تبدیلی کی گئی، مبینہ طور پر قواعد وضوابط کے برخلاف تقرریوں کا خدشہ ہے، نصیب اللہ کاکڑ نے بتایا کہ محکمہ اینٹی کرپشن نے اسوقت کے ڈپٹی ڈائریکٹر سماجی بہبود اور بھرتی کمیٹی کے چیئرمین امجد لاشاری کو کوئٹہ میں طلب کر لیا۔

بقیہ 2

لیگ (ن) بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری و رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ کی زیر صدارت بلوچستان بھر کے نومنتخب ضلعی آرگنائزرز کا اجلاس پارٹی سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، اجلاس سے اسپیکر قومی اسمبلی و پاکستان مسلم لیگ (ن) کے کوآرڈینیٹر برائے بلوچستان افیئرز سردار ایاز صادق نے ٹیلیفونک خطاب کیا۔ اجلاس میں رکن قومی اسمبلی سردار یعقوب خان ناصر، پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسہ اور صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب جان نوشیروانی نے خصوصی شرکت کی۔ اجلاس میں نومنتخب ضلعی آرگنائزرز حیدر خان اچکزئی، شاکر محمد حسنی، میر قربان بگٹی، وڈیرہ خیر الدین کھیتران، خان جان بنگلزئی، محمد حسین گول، ایڈووکیٹ فرید افغان، حافظ عباس ساسولی، حاجی علی اللہ کاکڑ، صدام حسین، بالو کرم خان نچک، سحر گل خان خلجی، روزی خان مری، حاجی پیر جان ناصر، جہانگیر خان خروٹی، رحمت اللہ شموزئی، ظفر علی عمرانی، حاجی وارث خان، جاوید احمد خان، ملک منان ترین، احمد جان آغا، حاجی منان خان درانی، عبداللہ خان خلجی، ڈاکٹر عثمان آغا، میر نثار بلوچ، ڈاکٹر حضور بخش زہری، جاوید خان لاسی، نثار خان اچکزئی، کمال الدین کمالو، ملک عبدالغنی شیرانی، حاجی رضا خان خلجی، میر بھرگ شاہوانی، میر ظہور بنگلزئی، سید محمد شیرانی، میر مسلم اکبر محمد حسنی، ڈاکٹر بنگلزئی، حاجی عبدالخالق، شفیع اللہ خان، ملک ابرار، طارق گل، سلیم جبار، عامر جاوید، سید برہان شاہ، ضمیر اختر، سلمان درانی، شاہد نارونی، قاسم بگٹی، شفیق خان خروٹی شریک تھے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے جمال شاہ کاکڑ نے کہا کہ ضلعی آرگنائزرز پارٹی کو گراس روٹ لیول تک فعال اور منظم بنانے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں

بقیہ 3

عقب میں واقع پہاڑی علاقے میں نامعلوم افراد کی جانب سے سیکورٹی فورسز کو نشانہ بنانے کیلئے نصب کیا گیا دھماکہ خیز مواد پھٹنے سے 2 بچے جاں بحق ہوگئے جن کی عمریں 13 اور 14 سال بتائی جاتی ہیں اور انکا تعلق مانی خواہ کے خانہ بدوش گھرانے سے ہے

بقیہ 4

صوبائی وزراء سردار کوہیار خان ڈومکی، بخت محمد کاکڑ، حاجی علی مدد جتک، عاصم کرد گیلو، میر ظہور احمد بلیدی، میر ضیاء لانگو، نور محمد دمڑ، سلیم خان کھوسہ، میر شعیب نوشیروانی، میر محمد صادق عمرانی، مشیران نوابزادہ بابا امیر حمزہ زہری اور نسیم الرحمن ملازئی، پارلیمانی سیکرٹریز میر عبدالمجید بادینی، میر اصغر رند، میر عبدالصمد گورگیج، محمد خان لہڑی اور میر لیاقت علی لہڑی، اراکین صوبائی اسمبلی میر ظفر زہری، میر زابد ریکی، مولانا ہدایت الرحمن، شیخ زرک خان مندوخیل، ملک نعیم خان بازئی اور ڈاکٹر نواز کبزئی، رحمت صالح بلوچ، اراکین قومی اسمبلی ملک شاہ گورگیج، میر عثمان بادینی، نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی، سید جمال شاہ، سردار یعقوب خان ناصر، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات ومنصوبہ بندی زاہد سلیم، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، قبائلی شخصیت میر شفیق الرحمان مینگل، مختلف محکموں کے سیکرٹریز، معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات وسیاسی امور شاہد رند، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، پریس سیکرٹری شیخ عبدالرزاق ڈی جی پی آر بلوچستان عسکر خان، انفارمیشن کمشنر عبدالشکور خان، پاکستان پیپلز پارٹی کے جنرل سیکرٹری ربانی خان کاکڑ، وزیر اعلیٰ بلوچستان کے فوکل پرسن سید اقبال شاہ، محمد حیات اچکزئی، صحافیوں عرفان سعید، منظور احمد رند، شہزادہ ذوالفقار احمد زئی، رضا الرحمن، مجیب احمد، خلیل احمد، نور الہیٰ بگٹی، رضوان سعید، صدر یونین آف جرنلسٹس نصیر آباد ڈویژن دھنی بخش مگسی سرکاری افسران اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ اس موقع پر تمام شخصیات نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ان کی چچی محترمہ کے انتقال پر دلی تعزیت اور افسوس کا اظہار کیا اور مرحومہ کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی۔ شرکاء نے مرحومہ کے درجات کی بلندی اور سوگوار خاندان کے لیے صبر جمیل کی دعا بھی کی۔

بقیہ 5

رکن صوبائی اسمبلی اسد اللہ بلوچ، زابد علی ریکی، رحمت صالح بلوچ، سیکرٹری بلوچستان اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ اور سیکرٹری سیکنڈری ایجوکیشن لال جان جعفر نے شرکت کی۔ اجلاس میں واشک اور پنجگور کے اضلاع میں موسم کی شدت اور تعلیمی اداروں کی تعطیلات کے موجودہ نظام پر تحفظات کا اظہار کیا گیا۔ اراکین نے موقف اختیار کیا کہ ان علاقوں میں سردیوں کے دوران شدید سردی پڑتی ہے، جبکہ موجودہ نظام کے تحت گرمیوں میں تعطیلات دی جاتی ہیں، جو مقامی موسمی حالات اور بچوں کے تعلیمی مفادات سے مطابقت نہیں رکھتیں۔ سیکرٹری ایجوکیشن لال جان جعفر نے اجلاس کو بتایا کہ زونز کی تشکیل کے لیے مختلف اضلاع کے اوسط موسمی حالات کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ بعض اضلاع کی یونین کونسلز میں موسمی حالات مختلف ہونے کے باعث زونز کا تعین مشکل ہو جاتا ہے۔

بقیہ 6

جس میں آغاز حقوق بلوچستان پیکیج پر عملدرآمد، صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور وفاقی وزارتوں، ڈویژنز، ماتحت اداروں اور خودمختار اداروں میں بلوچستان کے مختص ملازمتوں کے کوٹے پر عملدرآمد کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں پنجگور ڈیم کے مجوزہ ڈیزائن اور اس کے مقامی آبادی، زرعی اراضی اور روایتی آبپاشی نظام پر ممکنہ اثرات کا معاملہ بھی زیر بحث آیا۔ اجلاس کو وفاقی اداروں میں بلوچستان کے کوٹے کے تحت ہونے والی بھرتیوں سے متعلق محکموں کی تفصیلات پیش کی گئیں۔ سیکرٹری اسٹیبلشمنٹ ڈویژن نے بتایا کہ بلوچستان سے تعلق رکھنے والے امیدواروں کی وفاقی اداروں میں تقرریوں کا دستیاب ریکارڈ واضح اور مکمل نہیں، تاہم وزیر اعظم کی ہدایات کی روشنی میں متعلقہ آسامیوں کا ڈیٹا ازسرنو مرتب کیا جا رہا ہے۔ کمیٹی نے اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کو ہدایت کی کہ گریڈ 1 سے 5 اور گریڈ 6 سے 16 تک کی آسامیوں کی الگ الگ درجہ بندی کرتے ہوئے تقرریوں، خالی آسامیوں اور مختص کوٹے کی تفصیلات پر مشتمل جامع تقابلی رپورٹ پیش کی جائے۔ کمیٹی نے بلوچستان کے افسران کی وفاقی اداروں میں طویل عرصے سے ڈیپوٹیشن پر تعیناتی کا معاملہ بھی اٹھایا۔ حکام نے بتایا کہ بعض صوبائی افسران 10 سے 14 سال تک وفاقی اداروں میں تعینات رہے، تاہم اب طویل عرصے سے ڈیپوٹیشن پر خدمات انجام دینے والے افسران کو ان کے متعلقہ صوبائی محکموں میں واپس بھیج دیا گیا ہے۔ ان میں محکمہ تعلیم کے پروفیسرز، لیکچررز اور سبجیکٹ اسپیشلسٹس بھی شامل تھے، جن کی طویل غیر موجودگی کے باعث صوبائی محکموں میں خالی آسامیوں پر بھرتیوں کا عمل متاثر ہوا۔ سینیٹر جان محمد بلیدی نے بلوچستان کے لیے مختص سرکاری آسامیوں، منظور شدہ پوسٹوں، موجودہ تقرریوں اور خالی آسامیوں سے متعلق مکمل معلومات کی عدم دستیابی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وفاقی ملازمتوں میں بلوچستان کا آبادی کے تناسب سے جائز حصہ یقینی بنایا جائے۔

بقیہ 7

چمن کے زیر اہتمام قائد جمعیت زندہ باد کانفرنس ایک عظیم الشان عوامی احتجاجی اجتماع میں تبدیل ہوگئی، جس سے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع، صوبائی سیکرٹری جنرل آغا محمود شاہ، مولانا صلاح الدین ایوبی، میر یونس عزیز زہری، مولانا حسین احمد شرورودی، حافظ محمد یوسف، حاجی غوث اللہ اچکزئی، مفتی محمد قاسم، مفتی شراف الدین، حکمت اللہ کاکڑ اور دیگر رہنماؤں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ چمن کے غیور عوام نے قائد جمعیت مولانا فضل الرحمن کی قیادت، مدارس کے تحفظ اور جمعیت علما اسلام کے دوٹوک مؤقف پر بھرپور اعتماد کا اظہار کر کے ثابت کر دیا ہے کہ بلوچستان کی سرزمین پر نظریاتی سیاست کی جڑیں گہری اور عوامی وابستگی ناقابل تسخیر ہے، عوام کا یہ ٹھاٹھیں مارتا سمندر ان قوتوں کے لیے واضح پیغام ہے جو منفی پروپیگنڈے، کردار کشی، ریاستی دباؤ اور انتظامی ہتھکنڈوں کے ذریعے جمعیت کی سیاسی آواز دبانے کے خواب دیکھ رہی ہیں

بقیہ 8

آئینی بالادستی، پارلیمانی وقار اور ریاستی اداروں کی خودمختاری کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ پارلیمنٹ محض ربڑ سٹیمپ بن کر رہ چکا ہے۔ اقتدار میں شامل جماعتیں کی نظام کے لیپس اور انتظامی نقائص کو تسلیم کرنے لگے۔ انہوں نے کہا کہ پی ڈی ایم جب باجوہ کی کہنے پر محض اقتدار کی ہوس میں جمہوری دور کا توازن بگاڑ کر جمہوری حکومت کو گرایا گیا آج ان کی سزا بھگت کر پچھتاوے کا سامنا کر رہے ہیں۔ پی ڈی ایم میں شامل جماعتوں نے اقتدار اور ذاتی مفادات کے لیے غیر جمہوری اور غیر آئینی عمل کو سیاست میں مداخلت کے لیے راستہ فراہم کیا ہے۔ لانگ مارچ اور مہنگائی مارچ سے ملک کو تماشہ گاہ بنا کر جمہوریت کا جنازہ نکال دیا۔ پی ڈی ایم میں شامل جماعتوں کو ہر محاذ پر ناکامی اور رسوائی کا سامنا کرنا پڑا۔ آج پی ڈی ایم کو آئینہ دکھا دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ آج ہائبرڈ نظام کے باعث ملک میں غیر جمہوری قوتوں کا راج قائم ہو چکا ہے حتیٰ کہ اسٹیبلشمنٹ اور نئے صوبوں کا قیام ہائبرڈ نظام کا فیصلہ ہے موجودہ پارلیمنٹ کو محض مہروں کی طرح استعمال کیا جا رہا ہے انہوں نے کہ ملک کو موجودہ دلدل سے نکالنے اور ریاستی نظام کو مکمل تباہی سے بچانے کا واحد حل آئین کی حقیقی روح کے مطابق عمل درآمد، صاف وشفاف انتخابات کے ذریعے عوام کے اصل نمائندوں کو اقتدار کی منتقلی، اور تمام اداروں کا اپنی آئینی حدود میں رہ کر کام کرنا ہے۔

بقیہ 9

مطابق سوموار کے روز مچھ کلی کے علاقے تحصیل گنداوا پولیس تھانہ کوٹرہ کی حدود کوٹرہ ندی کے مقام پر نامعلوم مسلح موٹر سائیکل سوار افراد نے اسلحے کے زور پر تین مقامی نوجوانوں ریاض احمد ولد حمید ابابازئی ترئیل ولد بشیر احمد لاشاری اور طارق ولد سائیں داد لاشاری کو اغواء کرکے اپنے ساتھ لے گئے واقعے کے بعد پورے علاقے میں خوف وحراس پھیل گیا جبکہ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور سیکیورٹی فورسز کی بھاری نفری جائے وقوع پر پہنچ گئی اور پورے علاقے کی ناکہ بندی کر کے مغویاں کی بازیابی اور اغواء کاروں کی گرفتاری کیلئے سرچ آپریشن شروع کر دیا۔

بقیہ 10

بدوش بخشی قبیلے سے ہے، جبکہ دونوں کی موت کی وجہ بھی معلوم نہیں ہوسکی۔ واقعے کی اصل وجوہات، مشکوک چیز کی نوعیت اور بچوں کی ہلاکت کے اسباب کا تعین تحقیقات کے بعد ہی ممکن ہوگا۔

بقیہ 11

جمہوری مزاحمت کی ضرورت ہے اس سے پہلے شاید کبھی نہیں تھی موجودہ حالات اس امر کے متقاضی ہیں کہ سیاسی کارکن جمہوری قوتیں اور قومی تحریک سے وابستہ تمام طبقات اپنا سیاسی جمہوری اور تنظیمی کردار موثر انداز میں ادا کریں شہید خان جیلانی خان اچکزئی شہید اسد خان اچکزئی کی برسی اور اس میں مرکزی صدر سینیٹر ایمل ولی خان کی شرکت دوررس اثرات کا حامل رہیگا کارکن اور ذمہ داران بھرپور تیاریاں جاری رکھیں وفاقی حکومت ملازمتوں میں پشتون اضلاع کو نظر انداز کرنا بدنیتی پر مبنی اقدام اور تعلیم یافتہ نوجوانوں کی حق تلفی ہے حکومت اور متعلقہ حکام اس پر نظرثانی کریں ان خیالات کا اظہار انہوں نے باچا خان مرکز کا کاج برمہ میں عوامی نیشنل پارٹی ضلع قلعہ عبداللہ کے زیر اہتمام منعقدہ ضلعی وتحصیل اجلاس کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا اجلاس میں ضلع قلعہ عبداللہ تحصیل گلستان تحصیل قلعہ عبداللہ اور تحصیل دوبندی توبہ کے تنظیمی ذمہ داران کارکنوں اور ارکان نے کثیر تعداد میں شرکت کی

بقیہ 12

میں صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، پارٹی کی تنظیمی سرگرمیوں، آئندہ کے لائحہ عمل اور بلوچستان کو درپیش اہم عوامی مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر سینیٹر سلیم مانڈوی والا نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے عوام کی محرومیوں کے ازالے اور صوبے کی ترقی وخوشحالی کے لیے ہر فورم پر بھرپور آواز اٹھاتی رہے گی۔ صوبائی صدر سینیٹر سردار محمد عمر گورگیج کے ہمراہ ملاقات کرنے والے وفد میں صوبائی جنرل سیکرٹری ربانی خان کاکڑ، ڈپٹی جنرل سیکرٹری ملک ذیشان حسین، رکن بلوچستان اسمبلی و پارلیمانی سیکرٹری سردارزادہ صمد خان گورگیج، شہزادہ کاکڑ، ملک عیسیٰ ملازئی، صباء کاکڑ، سید ظہور آغا ایڈووکیٹ، صلاح الدین، غلام جان حسن زئی، بلوچ خان گورگیج، ثناء اللہ دانش اور دیگر پارٹی رہنما شامل تھے۔ ملاقات کے اختتام پر سید ظہور آغا ایڈووکیٹ کی جانب سے سینیٹر سلیم مانڈوی والا کو بلوچستان کی روایتی مہمان نوازی اور محبت کی علامت کے طور پر خوبصورت قالین کا تحفہ بھی پیش کیا گیا۔

بقیہ 13

کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزراء سردار کوہیار خان ڈومکی، میر ضیاء لانگو، حاجی علی مدد جتک اور معاون وزیر اعلیٰ برائے اطلاعات وسیاسی امور شاہد رند، معاون داخلہ بابر یوسفزئی، اسٹاف افسر سید امین حسن میر بھی وزیر اعلیٰ کے ہمراہ تھے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے میر برکت علی رند کی جلد صحت یابی اور صحت وتندرستی کے لیے دعا کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ جلد صحت یاب ہو کر اپنی ذمہ داریاں دوبارہ انجام دیں گے۔

بقیہ 14

کیے جائیں اور نجی تعلیمی اداروں کو درپیش مسائل فوری طور پر حل کیے جائیں۔ پریس کانفرنس میں فیڈریشن کے رہنماؤں نے کہا کہ بلوچستان میں نجی تعلیمی ادارے متعدد مسائل کا شکار ہیں، جن کے حل کے لیے حکومت اور متعلقہ حکام کو فوری توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے تعلیمی پالیسیوں پر نظرثانی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ تعلیمی نظام میں بہتری کے لیے نجی تعلیمی اداروں کی انتظامیہ کو اعتماد میں لیا جائے اور پالیسی سازی کے عمل میں ان کی تجاویز کو بھی اہمیت دی جائے۔ فیڈریشن کے رہنماؤں نے مزید کہا کہ تعلیمی اداروں کا محفوظ ماحول فراہم کرنا ضروری ہے تاکہ طلباء وطالبات

بقیہ 15

ہوگا۔ دوروزہ ایکسپو 18 اور 19 نومبر کو بیوٹمز کوئٹہ میں منعقد ہوگی۔ ایکسپو میں ملک کے مختلف شہروں سے ممتاز صنعت کار، سرمایہ کار، کاروباری شخصیات اور مختلف کمپنیوں کے نمائندے شرکت کریں گے، جبکہ بلوچستان کے مقامی کاروباری ادارے بھی اپنی مصنوعات اور کاروباری صلاحیتوں کو متعارف کرائیں گے۔ اس موقع پر بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا کہ BITE 2026 کا مقصد بلوچستان کی معاشی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ مقامی کاروباری برادری کو ملک کے بڑے کاروباری اداروں اور سرمایہ کاروں سے جوڑنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں معدنیات، زراعت، لائیوسٹاک، ماہی گیری، توانائی اور سیاحت سمیت مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایکسپو کے ذریعے مقامی صنعت کاروں، تاجروں، نوجوان کاروباری افراد اور ہنرمندوں کو اپنی مصنوعات متعارف کرانے اور نئے کاروباری روابط قائم کرنے کے مواقع فراہم ہوں گے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا وژن صوبے کو ملکی اور بین الاقوامی سرمایہ کاری کا مرکز بنانا ہے اور بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ اس مقصد کے لیے نجی شعبے کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ ایکسپو بلوچستان میں سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا کرنے، کاروباری سرگرمیوں کو وسعت دینے اور صوبے کی معیشت کو مستحکم بنانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔

بقیہ 16

مرحومہ کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی اور مغفرت و بلندی؟ درجات کے لیے خصوصی دعا کی۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور دیگر سوگوار اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں وہ ان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ میر ظہور بلیدی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے، ان کی مغفرت فرمائے اور تمام لواحقین کو یہ صدمہ صبر واستقامت کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

بقیہ 17

پولیس تھانے کی حدود گوٹھ مولا بخش میں مبینہ طور پر غیرت کے نام پر باپ نے فائرنگ کرکے اپنی بیٹی اور اسکے مبینہ آشنا کو فائرنگ کرکے قتل کر دیا اور موقع واردات سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا واقعے کی اطلاع پر پولیس جائے وقوع پر پہنچ گئی اور لاشوں کو اپنی تحویل میں لیکر ٹیچنگ ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی منتقل کر دیا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاشیں ورثاء کے حوالے کردی گئیں پولیس مزید کارروائی کر رہی ہے۔

بقیہ 18

ڈائریکٹر جنرل محکمہ بلدیات ودیہی عزت نذیر بلوچ، سیکرٹری بلوچستان لوکل گورنمنٹ بورڈ شجاعت علی بلوچ، ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ بشیر احمد بڑیچ، چیف آفیسر میٹروپولیٹن کارپوریشن عبدالوحید بادینی، ڈائریکٹر جنرل سرڈی اے عبدالمنان دوتانی سمیت محکمہ بلدیات و دیہی ترقی علی افسران نے شرکت کی ہیں۔ اجلاس میں محکمہ بلدیات کے سالانہ ترقیاتی پروگرام (PSDP) برائے مالی سال 2026-27 پر اب تک ہونے والی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر جاری ترقیاتی منصوبوں کی صورتحال، عمل درآمد کی رفتار اور آئندہ کے لائحہ عمل پر غور کیا گیا، جبکہ مالی سال 2026-27 کے لیے گرانٹ ان ایڈ (Grant-in-Aid) کی فراہمی اور اس کے استعمال سے متعلق پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔ صوبائی مشیر نواب زادہ امیر حمزہ زہری نے ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں اور امدادی گرانٹس کے ثمرات حقیقی معنوں میں عوام تک پہنچائے جائیں اور تمام متعلقہ امور میں شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنایا جائے۔

بقیہ 19

لورالائی ایک زرعی خطہ ہے جہاں بڑی تعداد میں لوگوں کا ذریعہ معاش زراعت، باغبانی اور مالداری سے وابستہ ہے۔ علاقے میں زراعت کے فروغ، باغات کی بہتر نگہداشت اور زرعی پیداوار میں اضافے کے لیے پانی کے موثر انتظام اور آبپاشی کی سہولیات کی فراہمی بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ خصوصاً کسانوں اور زمینداروں کو درپیش پانی کی قلت اور آبپاشی سے متعلق مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات ناگزیر ہیں انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ محکمہ آبپاشی کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے، زیر تکمیل اسکیموں کی رفتار تیز کرنے اور عوامی مفاد کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر عملی جامہ پہنانے کی ضرورت ہے، تاکہ ان منصوبوں کے ثمرات براہ راست علاقے کے عوام، کسانوں اور زمینداروں تک پہنچ سکیں حاجی محمد خان طور اتمانخیل نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی کا دارومدار بنیادی سہولیات کی فراہمی، زرعی شعبے کی مضبوطی، روزگار کے مواقع میں اضافے اور عوامی ضروریات کے مطابق ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل پر ہے۔ لورالائی جیسے زرعی اہمیت کے حامل ضلع میں آبپاشی کے نظام کو بہتر بنانے سے نہ صرف زرعی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا بلکہ مقامی معیشت، کسانوں کی خوشحالی اور عوام کے معیار زندگی پر بھی مثبت اثرات مرتب ہوں گے انہوں نے مزید کہا کہ وہ حلقے کے عوام کی نمائندگی کرتے ہوئے عوامی مسائل کو متعلقہ صوبائی حکام کے سامنے موثر انداز میں اجاگر کرتے اور ان کے حل کے لیے اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کے ترقیاتی وژن کے مطابق ضلع لورالائی میں عوامی فلاح و بہبود، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے لیے تمام متعلقہ محکموں کے ساتھ رابطوں اور تعاون کو مزید موثر بنایا جائے گا اس موقع پر صوبائی وزیر شعیب خان نوشیروانی اور سیکرٹری آبپاشی سہیل الرحمن کے ساتھ محکمہ آبپاشی سے متعلق امور، جاری منصوبوں اور علاقے کی ترقیاتی ضروریات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کا بنیادی مقصد لورالائی کے عوام کو درپیش مسائل کی نشاندہی، متعلقہ محکمے کی توجہ ان مسائل کی جانب مبذول کرانا اور ترقیاتی منصوبوں کی موثر پیش رفت کے لیے رابطوں کو فروغ دینا تھا عوامی وسماجی حلقوں کے مطابق زرعی علاقوں میں آبپاشی کی سہولیات کی بہتری، پانی کے وسائل کا بہتر استعمال اور ترقیاتی اسکیموں کی بروقت تکمیل علاقے کی معاشی ترقی اور کسانوں کی خوشحالی کے لیے اہمیت کی حامل ہے۔

بقیہ 20

امین شاہ، اور اقراء اسکولز کے ضلعی صدر محمد شاکر سمیت دیگر اعلیٰ حکام، کھیلوں سے وابستہ شخصیات، اساتذہ اور طلبہ نے شرکت کی۔ اس موقع پر سیکرٹری تعلیم سکولز لعل جان جعفر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کھیل طلبہ کی تعلیم وتربیت کا ایک اہم حصہ ہیں۔ کھیلوں کے ذریعے نوجوانوں میں نظم وضبط، برداشت، خود اعتمادی، ٹیم ورک اور قائدانہ صلاحیتیں پروان چڑھتی ہیں۔ تعلیمی اداروں میں کھیلوں کی سرگرمیوں کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ طلبہ تعلیم کے ساتھ ساتھ جسمانی اور ذہنی طور پر بھی صحت مند رہ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کے ویژن کے مطابق حکومت بلوچستان نوجوان نسل کو کھیلوں کے بہتر مواقع فراہم کرنے اور تعلیمی اداروں میں مثبت ہم نصابی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے پرعزم ہے۔ اس موقع پر سیکرٹری کھیل درا بلوچ نے کہا کہ ہاکی بلوچستان کا ایک اہم کھیل ہے اور اسکولوں کی سطح پر اس طرح کے مقابلوں کا انعقاد مستقبل کے باصلاحیت کھلاڑیوں کی تلاش اور تربیت میں اہم کردار ادا کرے گا۔

بقیہ 21

مذمت کرتے ہوئے اسے بلوچستان کی روایات اور اسلامی تعلیمات کے منافی قرار دیا ہے۔ بلوچستان عوامی پارٹی کی جانب سے جاری ردعمل میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان ایک روایتی اور قبائلی اقدار کا حامل صوبہ ہے، جہاں خواتین کو عزت واحترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ بلوچستان کی روایات میں خواتین کے احترام کو خصوصی اہمیت حاصل ہے اور یہاں خاتون کی آمد پر قتل جیسے سنگین معاملے میں بھی معافی کی روایت موجود ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ خواتین کے حوالے سے منفی اور غیر مناسب گفتگو سے گریز کرنا چاہیے، خصوصاً عوامی نمائندوں کو اپنے الفاظ اور بیانات کے انتخاب میں احتیاط کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ بلوچستان عوامی پارٹی کا کہنا تھا کہ سیاسی اختلافات اپنی جگہ، تاہم خواتین کے احترام اور معاشرتی روایات کا خیال رکھنا ہر فرد کی ذمہ داری ہے۔ سیاسی معاملات اور اختلافات کو مہذب انداز میں بیان کیا جانا چاہیے اور ایسے بیانات سے اجتناب کرنا چاہیے جو بلوچستان کی روایات اور اسلامی اقدار سے مطابقت نہ رکھتے ہوں۔

بقیہ 22

ساکران روڈ پر نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر کے ایک پولیس اہلکار کانسٹیبل عبدالواحد ولد محمد صدیق کو زخمی کر دی اور موقع سے فرار ہوگئے۔ پولیس نے زخمی کو فوری طور پر ہسپتال پہنچایا جہاں اسے ابتدائی طبی امداد کے بعد کراچی منتقل کر دیا گیا پولیس مزید کارروائی کر رہی ہے۔

بقیہ 23

افرادی قوت سردار بابا غلام رسول عمرانی اور ان کے اہل خانہ کے خلاف ایف آئی آر کے اندراج پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے اسے مبینہ طور پر بے بنیاد قرار دیا ہے۔ اپنے بیان میں حیات خان اچکزئی نے کہا کہ چند انتشار پسند عناصر کی ایماء پر پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما اور صوبائی مشیر کے خلاف من گھڑت مقدمات کا اندراج افسوسناک اور ناقابل فہم ہے۔ سردار بابا غلام رسول عمرانی بلوچستان کی سیاست کا معتبر نام ہیں اور عوامی خدمت کے حوالے سے ان کا کردار واضح ہے۔ ذاتی یا سیاسی عناد کی بنیاد پر قانون کا غلط استعمال کسی صورت قابل قبول نہیں۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ اور پولیس کو کسی بھی سیاسی دباؤ کے بغیر حقائق کی بنیاد پر کارروائی کرنی چاہیے، نہ کہ یکطرفہ اور بے بنیاد درخواستوں پر معزز شہریوں اور عوامی نمائندوں کے خاندانوں کو ہراساں کیا جائے۔ حیات خان اچکزئی نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے مطالبہ کیا کہ وہ معاملے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے ایف آئی آر کی شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات یقینی بنائیں تاکہ حقائق سامنے آسکیں۔ انہوں نے سردار بابا غلام رسول عمرانی اور ان کے خاندان کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے تمام عہدیداران اور کارکنان اپنے رہنما کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں اور ان کے ساتھ کسی بھی قسم کی ناانصافی یا سیاسی انتقام کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

بقیہ 24

خان وومن یونیورسٹی کے حکام کے مطابق سردار بہادر خان وومن یونیورسٹی کا 12 واں کانووکیشن آج بدھ کی صبح دس بجے یونیورسٹی میں منعقد ہو رہا ہے،،، گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل طالبات میں اسناد اور گولڈ میڈلز تقسیم کریں گے کانووکیشن میں سردار بہادر خان وومن یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کرنے والی 9، ایم فل کرنے والی 303، ماسٹر کرنے والی 890 اور بی ایس کرنے والی 1385 طالبات میں اسناد دی جائیں گی جبکہ 78 گولڈ میڈلسٹ کو گولڈ میڈل اور بارہ طالبات کو پن آف آنر دیا جائے گا۔

بقیہ 25

احمد کرد، نائب تحصیلدار ایوب حسن، انجمن تاجران کے صدر ڈاکٹر خدارحیم زہری، لائیواسٹاک آفیسر ڈاکٹر منور اسحاق خراسانی، تاجر برادری کے نمائندگان اور متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس میں اشیائے خورونوش کی سرکاری نرخ ناموں پر عملدرآمد، شہر میں صفائی کی صورتحال اور ٹریفک کے مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اسسٹنٹ کمشنر نے دکانداروں کو ہدایت کی کہ سرکاری پرائس لسٹ نمایاں جگہوں پر آویزاں کی جائیں اور ان پر مکمل عملدرآمد یقینی بنایا جائے بصورت دیگر خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

بقیہ 26

سابق وزیر اعظم اور پاکستان کی ایک بڑی سیاسی جماعت کے سربراہ ہیں، ان کی صحت اور زندگی کے حوالے سے سامنے آنے والے خدشات کو کسی صورت نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ متعلقہ حکام کی ذمہ داری ہے کہ وہ عمران خان کو علاج معالجے کی تمام ضروری سہولیات فراہم کریں اور ان کے ذاتی معالجین کو بھی مکمل رسائی دی جائے۔ سید صادق آغا نے کہا کہ عمران خان کی صحت کا معاملہ انتہائی اہمیت کا حامل ہے، کسی بھی سیاسی اختلاف سے بالاتر ہو کر انسانی حقوق، بنیادی سہولیات اور علاج معالجے کے حق کو یقینی بنایا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان کو فوری رہائی دی جائے تاکہ وہ آزادانہ طور پر اپنا علاج کرا سکیں اور اپنے اہل خانہ ومعالجین کی مشاورت سے صحت یابی کے مراحل طے کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان پاکستان کی ضرورت ہیں، ملک کو اس وقت سیاسی استحکام، قومی یکجہتی اور جمہوری اقدار کے فروغ کی ضرورت ہے۔ سیاسی مسائل کا حل سیاسی مکالمے اور جمہوری عمل میں مضمر ہے، لہٰذا تمام متعلقہ ادارے اس معاملے میں انسانی ہمدردی اور قانون کے تقاضوں کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے فوری اقدامات کریں۔

بقیہ 27

کے مختلف علاقے سرکی روڈ پر مکی وکونگ آئل کے ڈسٹری بیوشن پوائنٹ پر کارروائی کرتے ہوئے مشتبہ اسٹاک کے تقریباً 600 کارٹن ضبط جبکہ گھی اور آئل کے مجموعی طور پر 6 نمونے لیکر لیبارٹری تجزیے کے لیے بھجوا دیے گئے۔ ضبط شدہ اسٹاک کی فروخت وترسیل روک دی گئی ہے اور لیبارٹری رپورٹ کی روشنی میں مزید قانونی کارروائی کی جائے گی۔ دریں اثنا کوئٹہ کے میکانگی روڈ اور کاسی روڈ پر فوڈ بزنس یونٹس کی انسپکشن کے دوران ناقص صفائی، اشیا کی غیر محفوظ اسٹوریج، تاریخوں کے اندراج میں غفلت اور فوڈ بزنس لائسنس کی عدم دستیابی سمیت مختلف خلاف ورزیوں پر ایک بیکنگ یونٹ اور گوشت کی دکان سمیت 3 مراکز کو جرمانہ کیا گیا جبکہ واجبات کی ادائیگی کے لیے متعدد مراکز کو حتمی نوٹسز جاری کیے گئے۔

بقیہ 28

مدعو کیا گیا ہے تاکہ وہ اپنے خیالات کا اظہار کر سکیں اور اس میں بلوچستان کی خواتین کو بھی بولنے اور آگے بڑھنے کے مساوی مواقع میسر آئیں۔ حبا فواد نے کہا کہ بلوچستان کی خواتین میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں لیکن بدقسمتی سے انہیں مواقع کی کمی کا سامنا ہے، ضرورت اس امر کی ہے کہ صوبے کے دور دراز علاقوں کی خواتین کو بھی ایسے ایونٹس میں نمائندگی دی جائے تاکہ ان کے تعلیم، صحت اور دیگر بنیادی مسائل اجاگر ہو کر حل ہو سکیں۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ان کا تعلق خود بلوچستان سے ہے اور وہ یہاں آتی جاتی رہتی ہیں تاہم اب میڈیا پر ان کی آمد نظر آ رہی ہے، اور وہ اس حوالے سے کسی کو وضاحت دینے کی پابند نہیں ہیں۔ انہوں نے ہما مجید اور فرح عظیم شاہ کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ہر فورم پر بلوچستان کی خواتین کے لیے آواز اٹھائی ہے۔ حبا فواد کا کہنا تھا کہ سیاست اپنی جگہ لیکن بلوچستان کی آواز کوئی بھی بن سکتا ہے اور اگر انہیں موقع ملا تو وہ ضرور یہاں کی خواتین کی آواز بنیں گی، تاہم عملی سیاست میں آنے یا کسی جماعت میں شمولیت کے حوالے سے فی الحال کچھ نہیں کہا جا سکتا

بقیہ 29

احتجاجی تحریک چلائیں، کیونکہ کوئٹہ کے شہریوں کو بنیادی ضروریات زندگی سے محروم رکھنا ان کے ساتھ ناانصافی ہے۔ انہوں نے کوئٹہ میں صحافیوں کے ایک گروپ سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ کے بدقسمت عوام اس جدید دور میں بھی گیس، بجلی اور پانی جیسی بنیادی سہولیات کے حصول کے لیے پریشان ہیں۔ شدید سردی کا آغاز ہو چکا ہے، مگر گھروں میں گیس دستیاب نہیں، دوسری جانب گیس کی عدم فراہمی کے باوجود صارفین کو بھاری بھرکم بل بھیجے جا رہے ہیں، جو عوام کے معاشی مسائل میں مزید اضافے کا باعث بن رہے ہیں۔ پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے کہا کہ بجلی کی لوڈشیڈنگ نے بھی شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ روزانہ چار چار گھنٹے کی طویل لوڈشیڈنگ معمول بن چکی ہے، جبکہ ہفتے میں تین راتیں بجلی کی پوری پوری رات بندش کے باعث شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ سرد موسم میں بجلی اور گیس دونوں کی عدم دستیابی نے گھریلو زندگی، کاروباری سرگرمیوں اور طلبہ کی تعلیم کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں پانی کا بحران بھی انتہائی تشویشناک صورتحال اختیار کر چکا ہے۔ واسا کی جانب سے پانی کی فراہمی شہریوں کے لیے خواب بن کر رہ گئی ہے

بقیہ 30

جائے۔ شہریوں کے مطابق سوئی سدرن گیس کمپنی کی جانب سے رات 10 بجے سے قبل ہی گیس کی فراہمی بند کر دی جاتی ہے، جس کے باعث رات کا کھانا تیار کرنے، بچوں اور بزرگوں کے لیے گرم پانی کا انتظام کرنے سمیت گھریلو ضروریات پوری کرنے میں دشواری پیش آ رہی ہے۔ خصوصاً وہ خاندان زیادہ متاثر ہیں جن کے پاس متبادل ایندھن یا بجلی سے کھانا پکانے کا مناسب انتظام موجود نہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ کوئٹہ اور بلوچستان کے دیگر سرد علاقوں میں موسم سرما کے دوران گیس بنیادی ضرورت بن جاتی ہے، ایسے میں رات کے ابتدائی اوقات میں گیس کی بندش مشکلات میں مزید اضافہ کر رہی ہے۔

بقیہ 31

سمیت مختلف مقامات پر گداگری میں ملوث کم عمر بچوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے اب تک 11 کم عمر بھکاریوں کو تحویل میں لے لیا گیا۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق شہر میں منظم گداگری کی روک تھام، عوامی شکایات کے ازالے اور اس غیر قانونی عمل کی حوصلہ شکنی کے لیے متعلقہ محکموں کے ساتھ موثر رابطہ کاری کے ذریعے کارروائیوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔ ضلعی انتظامیہ کوئٹہ شہر میں انسداد گداگری مہم کو مزید موثر بنانے کے لیے پرعزم ہے۔

بقیہ 32

لیے انہوں نے متعدد بار متعلقہ دفتر کے چکر کاٹے لیکن ان کی وہاں کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ لہٰذا، انصاف کے حصول کے لیے انہوں نے وفاقی محتسب ریجنل آفس کوئٹہ سے رجوع کیا اور متعلقہ محکمے کے خلاف درخواست دائر کی۔ درخواست موصول ہوتے ہی وفاقی محتسب کوئٹہ نے بروقت انکوائری کا آغاز کیا اور متعلقہ محکمے کو طلب کر کے کیس کی فوری سماعت شروع کر دی۔ سماعت کے دوران متعلقہ محکمہ کوئی تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ لہٰذا، وفاقی محتسب نے احکامات جاری کیے کہ درخواست گزار کے بجلی بل کی درستگی جلد کی جائے۔ احکامات موصول ہوتے ہی متعلقہ محکمے نے درخواست گزار کے بجلی بل کی درستگی کر دی جس سے درخواست گزار کو بجلی کے بل پر 52 ہزار کا ریلیف فراہم ہوا۔ اس بروقت اور منصفانہ فیصلے پر درخواست گزار نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 33

فروغ نہ صرف معاشی سرگرمیوں میں اضافے بلکہ روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے، صنعتی ترقی اور برآمدات کے فروغ میں بھی کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ لاہور، کراچی، پشاور اور کوئٹہ میں ایس ایم ای سہولت مراکز کے قیام کی منظوری ایک خوش آئند اور قابل تحسین اقدام ہے، تاہم ان مراکز کا دائرہ کار صرف چار بڑے شہروں تک محدود نہیں رہنا چاہیے بلکہ بتدریج ملک کے تمام اضلاع تک بڑھایا جانا چاہیے تاکہ چھوٹے شہروں، دیہی علاقوں اور دور دراز خطوں میں کاروبار کرنے والے افراد بھی ان سہولیات سے مستفید ہو سکیں۔

بقیہ 34

اس اقدام سے فضائی سفر کے دوران مسافروں کو بہتر انٹرنیٹ اور مواصلاتی سہولیات کی فراہمی کی راہ ہموار ہوگی۔ اس فریم ورک کے تحت لائسنس یافتہ سروس فراہم کنندگان، پاکستان اسپیس ایکٹیویٹیز ریگولیٹری بورڈ (پی ایس اے آر بی) کے ساتھ رجسٹرڈ سیٹلائٹس کے ذریعے، پی ٹی اے کی لائسنسنگ شرائط وضوابط کے مطابق پاکستان میں رجسٹرڈ طیاروں کو ٹیلی کمیونیکیشن سروسز فراہم کر سکیں گے۔ پاکستان کی فضائی حدود سے گزرنے والے ٹرانزٹ طیاروں کے لیے متعلقہ شرائط وضوابط کی تکمیل سے مشروط پی ٹی اے سے این او سی سرٹیفکیٹ حاصل کرنا ضروری ہوگا۔ دوران پرواز ٹیلی کمیونیکیشن سروسز کے آغاز سے مسافروں کو بلاتعطل انٹرنیٹ کی سہولت میسر آئیں گی، جس کے ذریعے وہ فضائی سفر کے دوران ڈیجیٹل خدمات، تفریحی مواد، ذاتی رابطوں اور پیشہ ورانہ امور سے متعلق آن لائن سہولیات سے مستفید ہو سکیں گے۔ یہ اقدام ملک میں ڈیجیٹل رابطوں کے فروغ کے لیے پی ٹی اے کی کاوشوں کا تسلسل ہے، جس کا مقصد زمینی ٹیلی کمیونیکیشن نیٹ ورکس کے ساتھ ساتھ فضائی سفر کے دوران بھی مسافروں کو جدید، موثر اور بلاتعطل مواصلاتی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا ہے۔

بقیہ 35

خلاف درج ایف آئی آر کو مبینہ طور پر جھوٹی اور بے بنیاد قرار دیتے ہوئے اس کی شدید مذمت کی ہے۔ اپنے بیان میں محمد بزنجو نے کہا کہ سیاسی اختلافات کی بنیاد پر کسی کو نشانہ بنانا قابل قبول نہیں۔ سردار بابا غلام رسول عمرانی نے ہمیشہ عوامی مسائل کے حل اور علاقے کی ترقی کے لیے اپنا کردار ادا کیا ہے، ایسے اقدامات سے عوامی وابستگی ختم نہیں کی جا سکتی۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے مطالبہ کیا کہ وہ معاملے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات یقینی بنائیں تاکہ انصاف کے تقاضے پورے ہو سکیں۔ محمد بزنجو نے مزید کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کے کارکنان سردار بابا غلام رسول عمرانی کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں اور مشکل کی اس گھڑی میں ان کے ساتھ کھڑے ہیں۔

بقیہ 36

ریلیز کے مطابق ایس پی خاران سدورو لاشاری کی ہدایات پر پولیس ٹیم نے معمول کی گشت اور چیکنگ کے دوران کارروائی کرتے ہوئے دو مشتبہ افراد ضیا الرحمن ولد غلام رسول اور شہزاد ولد عبدالسلام کو گرفتار کیا۔ پولیس کے مطابق دونوں ملزمان کا تعلق تگاپ شہر سے ہے اور وہ خاران شہر میں رہائش پذیر ہیں۔ پولیس نے گرفتار ملزمان کے قبضے سے ایک بغیر لائسنس پستول بمعہ ایمونیشن برآمد کر کے دفعہ 550 کے تحت گاڑی بھی قبضے میں لے لی۔ واقعے کا مقدمہ تھانہ شہید محمد قاسم میں درج کرلیا گیا ہے، جبکہ ملزمان کے خلاف مزید قانونی کارروائی جاری ہے۔

بقیہ 37

تعیناتی اور حفاظتی انتظامات سے متعلق معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تمام بینکوں میں سیکورٹی گارڈز ہر وقت چوکس رہیں، اپنی ڈیوٹی ذمہ داری اور مستعدی سے انجام دیں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی پر فوری نظر رکھتے ہوئے متعلقہ حکام کو آگاہ کریں۔ اس موقع پر بینکوں کے باہر موٹر سائیکلوں کی پارکنگ اور ٹریفک کی روانی کے حوالے سے بھی ہدایات جاری کی گئیں۔ بینک انتظامیہ کو ہدایت کی گئی کہ موٹر سائیکل بینک کے باہر کھڑے نہ کیے جائیں تاکہ بینکوں کے داخلی وخارجی راستے، سڑکیں اور عوامی گزرگاہیں بلا رکاوٹ رہیں۔ اسسٹنٹ کمشنر نے واضح کیا کہ عوام کے جان ومال کا تحفظ اور بینکوں میں محفوظ ماحول کی فراہمی انتظامیہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، اس سلسلے میں سیکورٹی انتظامات کو مزید موثر بنانے کے لیے نگرانی اور اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ 38

ہیں، جنہوں نے اپنی ذاتی آمدن اور محدود وسائل کے باوجود پنجاب کے مختلف علاقوں میں مستحق افراد کی بینائی کی بحالی کا مشن جاری رکھا ہوا ہے۔ تفصیلات کے مطابق ملک محمد اکرام اعوان ڈوگر نے 2001 میں محدود وسائل کے ساتھ مفت آئی کیمپوں کے انعقاد کا آغاز کیا۔ اس فلاحی سفر کی بنیاد دراصل 1990 میں پیش آنے والے ایک ذاتی تجربے پر رکھی گئی، جب انہوں نے اپنے سر کا آنکھوں کا آپریشن کروایا۔ اس دوران انہیں ایسے متعدد غریب اور مستحق افراد دیکھنے کو ملے جو مالی مشکلات کے باعث آنکھوں کا علاج کروانے سے قاصر تھے۔ ضرورت مند مریضوں کی بے بسی نے ان کے دل میں دکھی انسانیت کی خدمت کا ایسا جذبہ پیدا کیا جو آج ایک طویل فلاحی مشن کی صورت اختیار کر چکا ہے۔ ملک محمد اکرام اعوان ڈوگر گزشتہ 26 برس سے اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کیلئے یہ سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں وہ اپنی ذاتی آمدن اور ماہانہ وسائل میں سے باقاعدگی سے رقم مختص کرکے مستحق مریضوں کے علاج معالجے کے اخراجات برداشت کرتے ہیں۔ ان کی اس مسلسل فلاحی جدوجہد کے نتیجے میں اب تک تقریباً 13 ہزار 700 افراد کی آنکھوں کے کامیاب آپریشن کیے جا چکے ہیں، جبکہ تقریباً ڈھائی لاکھ افراد کی آنکھوں کا معائنہ کیا گیا ہے۔ اسی طرح 60 ہزار کے قریب مستحق افراد کو مفت عینکیں اور آئی ڈراپس فراہم کیے گئے ہیں۔ ضرورت مند مریضوں کو آپریشن، مکمل علاج معالجے اور آپریشن کے بعد پانچ روزہ ادویات کی سہولت بھی بلا معاوضہ فراہم کی جاتی ہے۔ ملک محمد اکرام اعوان ڈوگر کی یہ کاوش اس حقیقت کا عملی ثبوت ہے کہ خدمت خلق کیلئے بڑے وسائل سے زیادہ بلند حوصلے، دردِ دل اور اخلاص کی ضرورت ہوتی ہے۔ محدود وسائل سے شروع ہونے والا یہ سفر آج ہزاروں مستحق خاندانوں کیلئے امید اور روشنی کا پیغام بن چکا ہے۔ ان کی 26 سالہ مسلسل جدوجہد معاشرے کے صاحب حیثیت افراد کیلئے بھی ایک قابل تقلید مثال ہے کہ وہ اپنی استطاعت کے مطابق دکھی انسانیت کی خدمت میں اپنا کردار ادا کریں۔

بقیہ 39

ٹھیکیداروں سے کام کی موجودہ صورتحال اور پیش رفت کے حوالے سے معلومات حاصل کیں۔ اسسٹنٹ کمشنر محمد اکرم حریفال نے متعلقہ حکام اور تعمیراتی ٹھیکیداروں کو ہدایت کی کہ تمام ترقیاتی منصوبوں میں تعمیراتی معیار، شفافیت اور مقررہ ضابطوں کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ناقص میٹریل کے استعمال اور غیر معیاری تعمیراتی کاموں کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا، جبکہ تمام منصوبے منظور شدہ ڈیزائن، تکنیکی معیار اور طے شدہ مدت کے مطابق مکمل کیے جائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بی ایس ڈی آئی پروگرام کے تحت جاری ترقیاتی منصوبے ضلع دکی میں بنیادی سہولیات کی بہتری، شہری انفراسٹرکچر کی ترقی اور عوام کو درپیش مسائل کے حل میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ بالخصوص نکاسی آب، واٹر سپلائی، عیدگاہوں، ٹرانسپورٹ اڈوں اور دیگر شہری سہولیات کی بہتری سے شہریوں کو ریلیف ملے گا اور علاقے میں ترقیاتی سرگرمیوں کو فروغ حاصل ہوگا اسسٹنٹ کمشنر نے متعلقہ عملے کو ہدایت کی کہ منصوبوں کی نگرانی کا عمل مسلسل جاری رکھا جائے، تعمیراتی کاموں میں حائل رکاوٹوں کو فوری دور کیا جائے اور کام کی رفتار مزید تیز کی جائے تاکہ عوامی اہمیت کے حامل منصوبے مقررہ وقت پر مکمل ہو سکیں انہوں نے کہا کہ ڈپٹی کمشنر دکی فضل الرحمن کبدانی کی ہدایات کے مطابق ضلعی انتظامیہ ترقیاتی منصوبوں کی باقاعدہ نگرانی کر رہی ہے، تاکہ سرکاری وسائل کا درست استعمال، تعمیراتی معیار کی پاسداری اور ترقیاتی اسکیموں کے ثمرات عوام تک پہنچانے کو یقینی بنایا جا سکے۔

RECTIFICATION OF DATE

Opening / closing date of tender vide EPAD Ref No. P-177456 and DAB/AB No. 484/30-10-2026, inadvertently types as 17-11-2026, may now be read as 23-11-2026.

Closing Time: 12:00 PM Opening Time: 12:30 PM

All other Terms & Conditions shall remain the same

SECRETARY
WORKERS WELFARE FUND
BALOCHISTAN

AB No.558/17-11-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

بقیہ 40

جس کی تکمیل سے ضلع کے تمام سرکاری محکموں کے سربراہان اور متعلقہ دفاتر کو ایک ہی چھت تلے کام کرنے کی سہولت میسر آئے گی اس منصوبے سے نہ صرف مختلف محکموں کے دفاتر کی کمی اور انتظامی مسائل پر قابو پانے میں مدد ملے گی بلکہ سرکاری امور کی انجام دہی، محکموں کے درمیان رابطہ کاری اور باہمی تعاون کے عمل میں بھی بہتری آئے گی انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کا ایک اہم مقصد عوام کو سرکاری دفاتر کے چکر لگانے کی پریشانی سے نجات دلانا ہے، کیونکہ ڈسٹرکٹ کمپلیکس کی تکمیل کے بعد شہری ایک ہی مقام پر مختلف ضلعی محکموں سے رجوع کر کے اپنے انتظامی، سرکاری اور دیگر مسائل کے حل کے لیے سہولیات حاصل کر سکیں گے اس سے عوام کے قیمتی وقت اور وسائل کی بچت کے ساتھ ساتھ سرکاری خدمات کی فراہمی میں بھی آسانی پیدا ہوگی۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نے اس امر پر زور دیا کہ ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل میں تعمیراتی معیار اور مقررہ تقاضوں کو خصوصی اہمیت دی جانی چاہیے تاکہ عوامی وسائل سے تعمیر ہونے والا یہ اہم منصوبہ پائیدار اور دیرپا ثابت ہو اور مستقبل میں ضلعی انتظامیہ اور عوام دونوں کے لیے موثر سہولت کا ذریعہ بن سکے۔

بقیہ 41

اجلاس کے دوران ربیع کینال پر قائم غیر قانونی کنکشن کے خلاف کی جانے والی کارروائیوں زرعی پانی کی غیر منصفانہ تقسیم اور پانی چوری کی روک تھام کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر وریندر لعل نے کہا کہ زرعی پانی ایک اہم قومی اور معاشی اثاثہ ہے اور اس کی منصفانہ تقسیم کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔ کسی بھی شخص کاشتکار یا زمیندار کو یہ اجازت نہیں دی جائے گی کہ وہ اپنے مقررہ حصے سے زائد پانی غیر قانونی طریقے سے حاصل کرے یا دوسرے کاشتکاروں کے حق پر ڈاکہ ڈالے انہوں نے واضح کیا کہ زرعی پانی کی تقسیم میں کسی قسم کی ناانصافی، اقربا پروری یا غیر قانونی عمل ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا

بقیہ 42

تشویش کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ موسم سرما کی آمد کے ساتھ ہی سریاب ٹاؤن کے عوام کو بنیادی سہولیات سے محروم رکھنا انتہائی افسوسناک ہے۔ علاقے کے رہائشی پہلے ہی مہنگائی اور معاشی مشکلات کا شکار ہیں، ایسے میں گیس پریشر کی کمی کے باعث گھریلو صارفین کو کھانا پکانے سمیت روزمرہ امور کی انجام دہی میں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔

بقیہ 43

تاجران کے حاجی سلمان وسید رضا مرکزی انجمن تاجران کے رحیم کاکڑ، محمد ایوب، جمالدین حقانی جمعیت ف اور عمران ترین مرکزی انجمن تاجران بلوچستان نے شرکت کی شرکا نے 19 نومبر کو بلوچستان بھر میں احتجاج وشٹرڈاؤن ہڑتال کو کامیاب بنانے، اس مقصد کے لئے تمام جماعتوں کی جانب سے پمفلٹ تقسیم کرنے کے لئے حکمت عملی طے کرلی اور فیصلہ کیا گیا کہ ہڑتال کو کامیاب بنانے کے سلسلے میں پرامن وجمہوری عمل کے ذریعے عوام کو آمادہ کیا جائے گا اجلاس میں صوبے بھر کے تاجروں بالخصوص کوئٹہ کے تمام دوکانداروں، تاجروں اور عوام سے شٹرڈاؤن ہڑتال کے موقع پر اپنے کاروبار بند رکھنے کی درخواست اور غیر جمہوری ومسلط صوبائی و مرکزی حکومتوں کے رویے کے خلاف بھرپور احتجاج کی اپیل کی گئی۔

بقیہ 44

احاطے میں کھلی کچہری منعقد ہوگی۔ اسسٹنٹ کمشنر سب ڈویژن وندر کے دفتر سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق کھلی کچہری میں مختلف سرکاری محکموں کے ضلعی اور تحصیل سطح کے متعلقہ افسران شرکت کریں گے، جہاں وندر شہر اور گرد ونواح کے شہریوں کو اپنے انفرادی و اجتماعی مسائل، شکایات اور درپیش مشکلات براہ راست حکام کے سامنے پیش کرنے کا موقع فراہم کیا جائے گا۔ کھلی کچہری کے دوران شہری اپنے علاقوں میں بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی اور سرکاری محکموں سے متعلق شکایات حکام تک پہنچا سکیں گے، تاکہ متعلقہ افسران مسائل کا جائزہ لے کر ان کے حل کے لیے ضروری اقدامات کریں۔ واضح رہے کہ نئے تعینات اسسٹنٹ کمشنر سب ڈویژن وندر عارب وقار کی زیر صدارت یہ پہلی کھلی کچہری ہوگی۔

بقیہ 45

ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ بلوچستان محمد حمزہ شفقات نے مزید کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف جنگ میں نہ صرف سیکورٹی فورسز کے جوان بلکہ معصوم عوام بھی وطن پاکستان کے لئے جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں اور بلوچستان دنیا کا واحد خطہ ہے جس کے دو چیف جسٹس صاحبان اور 60 سے زائد وکلاء کو دہشتگردوں نے شہید کر دیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں منعقدہ پانچ روزہ نیشنل ویمن لیڈرشپ کانفرنس سے کرتے ہوئے کیا۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ بلوچستان نے کہا کہ فیک نیوز بھی ہمارے لئے چیلنج ہے اور دشمن فیک نیوز کے ذریعے نہ صرف خوف وہراس پھیلا رہے ہیں بلکہ ہماری اکانومی کو بھی نقصان پہنچا رہے ہیں اور یہ ہم سب کا فرض ہے خصوصاً خواتین جنکو بلوچستان کے امن وامان کے لیے اپنا قومی کردار ادا کرنا ہوگا اور صوبہ میں پہلی مرتبہ خواتین کانفرنس کا انعقاد کرنا اس کی مثال ہے۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ بلوچستان نے مزید کہا کہ ہم سب سفاک دشمن کا سامنا بہادری سے کر رہے ہیں جو نہ صرف دوسرے صوبوں کے بے گناہ لوگوں کو بے دردی سے مارتے ہیں بلکہ انہوں نے اپنے ہی صوبے کے پولیس اہلکاروں کو مانگی ڈیم دہشت گرد حملے میں زندہ حالت میں تیزاب پلایا تھا انہوں نے کہا کہ وہ دن دور نہیں جب بلوچستان میں امن کا سورج طلوع ہوگا

بقیہ 46

جی پولیس بلوچستان نے کہا کہ خواتین کے حقوق کا تحفظ انہیں محفوظ ماحول کی فراہمی اور ان کے مسائل کا بروقت حل پولیس کی اہم ذمہ داریوں میں شامل ہے۔ خواتین پولیس اہلکار معاشرے میں امن وامان کے قیام خواتین کو انصاف کی فراہمی اور ان کے تحفظ کے لیے اہم خدمات انجام دے رہی ہیں۔ آئی جی پولیس نے مزید کہا کہ تاہم خواتین کو معاشرے میں اپنے امور بلاخوف وخطر سرانجام دینے کیلئے ایک سازگار ماحول فراہم کرنا ہم سب کی انفرادی اور اجتماعی ذمہ داری ہے

بقیہ 47

کھول سکتا ہے۔ اپنے ایک اہم سفارتی بیان میں ایرانی وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ ایران خطے میں جنگ کو طول دینے کا خواہاں نہیں اور تمام متنازع معاملات کے پرامن وسفارتی حل کے لیے مذاکرات کی میز پر بیٹھنے کو تیار ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ خطے میں سمندری راستوں کی بندش اور کشیدگی کی ذمہ داری بیرونی طاقتوں کی جارحانہ پالیسیوں پر عائد ہوتی ہے اور اگر پابندیاں اور حملے بند کر دیے جائیں تو حالات فوری معمول پر آسکتے ہیں۔ سفارتی حلقوں نے ایرانی وزیر خارجہ کے اس بیان کو کشیدگی کم کرنے کی جانب ایک اہم اشارہ قرار دیا ہے۔

بقیہ 48

کاری بورڈ قیصر احمد شیخ نے اسلام آباد میں منعقدہ "چین کی طرز حکمرانی اور عالمی ترقی" کے موضوع پر عالمی مکالمے میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اس عالمی مکالمے کا مشترکہ انعقاد چائنا میڈیا گروپ، عوامی جمہوریہ چین کے سفارت خانے اور پاکستان چائنا انسٹی ٹیوٹ نے کیا۔ اپنے خطاب میں وفاقی وزیر نے چین کے غیر معمولی ترقیاتی سفر کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کو انسانی ترقی، طویل المدتی منصوبہ بندی اور باہمی مفاد پر مبنی اقتصادی تعاون کے حوالے سے چین کے تجربات سے سیکھنا چاہیے۔ انہوں نے 1972 سے اب تک 50 سے زائد مرتبہ چین کے دوروں کے اپنے تجربات کا حوالہ دیتے ہوئے پائیدار معاشی ترقی اور مشترکہ خوشحالی کے حصول کے لیے علاقائی تجارت، اتفاق رائے اور باہمی مفاد پر مبنی شراکت داری کی اہمیت پر زور دیا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ چین کا ترقیاتی تجربہ ان تمام ممالک کے لیے قابل قدر رہنمائی فراہم کرتا ہے جو پائیدار معاشی ترقی کے خواہاں ہیں، پاکستان کو چین کی ترقی کی خصوصیات کا مزید گہرائی سے مطالعہ کرنا چاہیے، جن میں طویل المدتی وژن، پالیسیوں کا تسلسل، انسانی سرمائے میں سرمایہ کاری، پیداواری صلاحیت میں اضافہ، صنعتی ترقی اور موثر طرز حکمرانی شامل ہیں۔ اپنے ذاتی مشاہدات کا ذکر کرتے ہوئے قیصر احمد شیخ نے کہا کہ چین سے حاصل ہونے والا پہلا اور سب سے اہم سبق انسانی ترقی پر اس کی غیر معمولی توجہ ہے۔ انہوں نے چین کی جانب سے تقریباً 80 کروڑ افراد کو غربت سے نکالنے کے تاریخی کارنامے کو سراہتے ہوئے اسے انسانی تاریخ کی عظیم ترین کامیابیوں میں سے ایک قرار دیا۔

TENDER NOTICE

Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. The EXECUTIVE ENGINEER (Building), City QUETTA CWPP&H invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2026 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates

Tender Fee 2000 PKR and Bid Security 3%

S.No	Name of Work/s	E/Cost
1	REPAIR / MAINTENANCE & INSTALLATION OF PROPOSED WORK IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN BRANCH REGISTRY QUETTA FOR THE YEAR 2026-27 TSE-2627111224763	23,678,846

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 2 Assignment of similar nature of work Turn over of at least 16,575,192 PKR Amount in1 subsequent previous years showing financial capacity of the firm Bidder must have completed at least 3 similar projects in the last 5 years. Each project must have at least 80% similar work and cost at least 50% of the estimated cost. Maintenance, restoration, rehabilitation and subcontracted works are not accepted CDR and Green Challan **Procedure Of Procurement:** Single Stage One Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of **Bank Gurantee, Deposit at Call** of 3 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed **2,000 PKR Issuance of tender Documents:** From the date of publication of NIT to **07 December, 2026** during office hours on working days **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by **07 December, 2026** till **09:00 AM. Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at **10:00 AM Address:** whyte Road Quetta

Phone no: 0819203188

Email: executiveengineerquettacity@gmail.com

EXECUTIVE ENGINEER
(Building), City QUETTA
CWPP&H

DPRQ/PRQ No.2500/17-11-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

بقیہ 1

فتن الہندوستان کو طالبان رجیم کی جانب سے اسلحہ فراہمی کے لیے لکھا گیا خط بھی دونوں کے گٹھ جوڑ کا واضح ثبوت ہے۔ اس حوالے سے خفیہ رپورٹ کے مطابق بھارتی خفیہ ایجنسی را نے بلوچستان میں تخریب کاری اور دہشت گردی کے لیے 78 لاکھ ڈالر کی ادائیگی کی ہے۔ بھارتی ریٹائرڈ کرنل بھی فتن الہندوستان اور فتن الخوارج کے ذریعے پاکستان میں دہشت گرد حملوں میں افغان سرزمین سمیت بھارتی اور اسرائیلی کردار کا اعتراف کر چکا ہے۔ انٹیلیجنس رپورٹ میں پاکستان میں دہشتگردی کے لیے افغان گورنر ملا شیرین کی میزبانی میں بھارت افغان انٹیلیجنس حکام کے اجلاس کا انکشاف ہو چکا ہے۔ اجلاس میں دہشتگرد تنظیم فتن الہندوستان، القاعدہ اور خارجی گل بہادر گروپ کے نمائندے شامل تھے۔ امریکی واچ ڈاگ سیگار کی رپورٹ کے مطابق افغانستان میں امریکا کی جانب سے چھوڑا گیا 7.1 ارب ڈالر کا اسلحہ افغان رجیم کی سرپرستی میں دہشتگرد تنظیمیں استعمال کر رہی ہیں۔ اقوام متحدہ سمیت عالمی جرائد بھی افغان طالبان رجیم کے فراہم کردہ امریکی ہتھیاروں کی دہشتگرد گروہوں تک رسائی کے سنگین پہلو کو بے نقاب کر چکے ہیں۔

بقیہ 2

اطلاعات ونشریات نے ایک بیان میں کہا کہ طالبان حکومت کے ترجمان کا بیان رجیم کی انتہائی گمراہ کن سوچ کو بے نقاب کرتا ہے۔ وزارت اطلاعات ونشریات کے مطابق افغان طالبان بگڑتے تعلقات کی بنیادی وجوہات تسلیم کرنے کو آمادہ نہیں ہیں، افغان طالبان قیادت مسلسل پاکستان کی پالیسیوں کو مورد الزام ٹھہرا رہی ہے۔ وزارت اطلاعات کے مطابق افغان طالبان اس اہم مسئلے کو نظرانداز کر رہے ہیں جو تعلقات میں تلخی کا بنیادی سبب ہے، تلخی کا بنیادی سبب افغان سرزمین سے دہشتگردی روکنے میں طالبان حکومت کی مسلسل ناکامی ہے، دوطرفہ تعلقات میں سب سے بڑی رکاوٹ افغان سرزمین سے پاکستان کے خلاف دہشتگردی ہے۔ وزارت اطلاعات ونشریات کے مطابق کابل کو اپنی سرزمین سے پاکستان کے خلاف دہشت گردی روکنے کی ذمہ داری پوری کرنا ہوگی، پاکستان اپنی سلامتی کو لاحق خطرات کے خاتمے کیلئے تمام ضروری اقدامات کا حق رکھتا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ افغان طالبان کی الزام تراشی اور کھوکھلی یقین دہانیاں پاک افغان بحران کا حل نہیں، پاکستان کا مؤقف بالکل واضح اور دوٹوک ہے کہ دہشت گردی ہماری ریڈ لائن ہے۔ وزارت اطلاعات نے کہا کہ اپنے شہریوں کے تحفظ اور سلامتی پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا، اپنے عوام کے تحفظ کے لیے پاکستان کے عزم کو کبھی کمزوری نہ سمجھا جائے۔

بقیہ 3

سے ہماری بات نہیں مانتا تو اسے سنگین قیمت چکانا پڑے گی، افغان طالبان رجیم بھارت کی پراکسی ہے، بھارت پاکستان میں دہشت گردی کا سب سے بڑا اسپانسر ہے، دہشت گرد تنظیمیں ٹی ٹی پی اور بی ایل اے بھی پاکستان کے خلاف بھارتی پراکسی ہیں، روسی مداخلت کے بعد افغانستان میں متعدد ایجنسیوں اور پراکسیز نے اپنی جڑیں مضبوط کرلیں۔ برطانوی خبر رساں ایجنسی رائٹرز کو دیے گئے انٹرویو میں ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ افغان طالبان رجیم بھارت کی پراکسی ہے۔ افغانستان کو اب بھی غیر ریاستی عناصر چلا رہے ہیں، یہ ایک رجیم ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد تنظیمیں ٹی ٹی پی اور بی ایل اے بھی پاکستان کے خلاف بھارتی پراکسی ہیں۔ بھارت پاکستان میں دہشت گردی کا سب سے بڑا اسپانسر ہے۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا کہ افغان طالبان اپنے مذموم مقاصد کے لیے غیر ریاستی عناصر اور کرائے کے جنگجو استعمال کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ روسی مداخلت کے بعد افغانستان میں متعدد ایجنسیز اور پراکسیز نے اپنی جڑیں مضبوط کرلیں۔ انہوں نے کہا کہ جیش العدل، القاعدہ، آئی ایس کے پی جیسی بین الاقوامی دہشتگرد تنظیمیں بھی افغانستان میں موجود ہیں۔ اس بات کی نشاندہی اقوام متحدہ اور امریکا کے علاوہ کئی ممالک کر چکے ہیں۔ ترجمان پاک افواج نے کہا کہ پاکستان افغان طالبان سے صرف یہ کہتا ہے کہ وہ پاکستان کے اندر دہشتگردوں کی حمایت کرنا بند کرے۔ افغان طالبان رجیم نے نور ولی خارجی، بشیر زیب اور گل بہادر جیسے دہشتگردوں کو پناہ دے رکھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں دہشتگردی کیلئے تشکیلیں افغانستان سے آتی ہیں، وہیں سے انہیں اسلحہ ملتا ہے، اگر طالبان رجیم دہشتگردی کے حوالے سے ہماری بات نہیں مانتا تو اسے سنگین قیمت چکانا پڑے گی۔

بقیہ 4

کروی۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے اٹلانٹا میں جی 20 وزرائے خارجہ اجلاس کے اختتام پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان افغانستان کے علاقے سے ہونے والے دہشتگرد حملوں پر تشویش کا اظہار کر رہا ہے۔ وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا پاکستان کا مؤقف ہے کہ طالبان نے ان حملوں کو روکنے کے لیے اقدامات نہیں کیے۔ مارکو روبیو نے کہا پاکستان نے دہشتگردوں کیخلاف جوابی کارروائی کی ہے، امریکا نہیں چاہتا کہ پاکستان دہشتگردی کا نشانہ بنے۔

بقیہ 5

نے اٹلانٹا میں جی ٹوئنٹی وزرائے خارجہ اجلاس کے اختتام پر خطاب میں کہا کہ پاکستان افغانستان کے علاقے سے ہونے والے دہشت گرد حملوں پر تشویش کا اظہار کر رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان کا موقف ہے کہ طالبان نے ان حملوں کو روکنے کے لیے اقدامات نہیں کیے، پاکستان نے جوابی کارروائی کی ہے۔

بقیہ 6

کہ ڈوگرہ راج سے آزادی اور پاکستان سے الحاق گلگت بلتستان کی تاریخ کا قابل فخر باب ہے۔ سپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ یکم نومبر 1947 کا دن گلگت بلتستان کی تاریخ کا درخشاں باب ہے۔ گلگت بلتستان کے عوام نے بے مثال جرات، عزم اور قربانیوں سے ڈوگرہ راج سے آزادی حاصل کی۔ اپنے بیان میں صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ 79 سال قبل گلگت بلتستان کے بہادر عوام نے ڈوگرہ راج کے استعماری تسلط کا خاتمہ کرکے آزادی کا اعلان کیا، شہید ذوالفقار علی بھٹو نے 1972ء میں گلگت بلتستان میں اصلاحات کا تاریخی آغاز کیا، پرانے ایجنسی نظام کی جگہ نیا انتظامی اور عدالتی ڈھانچہ متعارف کرایا گیا، 1974ء میں ہنزہ اور نگر سمیت باقی ماندہ ریاستوں کا خاتمہ کرکے مربوط انتظامی نظام متعارف کرایا گیا، شہید محترمہ بے نظیر بھٹو نے 1994ء کے لیگل فریم ورک آرڈر کے ذریعے اصلاحات کا عمل آگے بڑھایا،

بقیہ 7

مقامی لوگ بھی ڈٹ گئے اور فائرنگ کے تبادلے کے دوران 3 دہشت گرد مارے گئے اسی طرح سیکورٹی فورسز کی جانب سے بلوچستان کے علاقے خاران میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران لیے میں دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر کارروائی اور کلیرنس آپریشن کے دوران 10 دہشت گرد مارے گئے مزید دہشت گردوں کی تلاش جاری دہشت گردوں کے خاتمے تک سیکورٹی فورسز کا یہ کلیرنس آپریشن جاری رہے گا۔

بقیہ 8

2026ء سے پاکستان نے چیئرمین شپ سنبھال لی۔ وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے پاکستان کی طرف سے عالمی مالیاتی نظام کو زیادہ منصفانہ، جامع اور ترقی پذیر بنانے کے عزم کا اظہار کیا اور کہا کہ ترقی پذیر ممالک کی فیصلہ سازی میں مؤثر نمائندگی یقینی بنانا ہوگی، عالمی اقتصادی پالیسی سازی میں ترقی کو مرکزی حیثیت دینا ہوگی۔ انہوں نے نائیجیریا کی سابقہ قیادت کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے جی 24 کی پیش رفت جاری رکھنے کا عزم کیا۔ وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے ترقی پذیر معیشتوں کی اجتماعی آواز مضبوط بنانے پر زور دیا اور کہا کہ عالمی اقتصادی پالیسی سازی میں ترقی کو مرکزی حیثیت دینا ہوگی۔ پاکستان کی جی 24 صدارت کے لیے تین اہم ترجیحات کا اعلان اعلان کرتے ہوئے وزیر خزانہ نے کہا کہ ترقی پذیر ممالک کی فیصلہ سازی میں مؤثر نمائندگی یقینی بنانا ہوگی

بقیہ 9

زرداری نے گلگت بلتستان کے 79ویں یوم آزادی کے موقع پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم ان بہادر لوگوں کی جرات اور قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں جنہوں نے اپنے وطن کو ڈوگرہ راج سے آزاد کرایا اور پاکستان سے وابستہ ایک روشن مستقبل کی بنیاد رکھی۔ یکم نومبر کو گلگت بلتستان کے یوم آزادی کے موقع پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ میں گلگت بلتستان کے عوام، خاص طور پر نوجوان نسل، لڑکیوں اور خواتین کو اپنے دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتی ہوں، اس جدوجہد کی میراث آج گلگت بلتستان میں پروان چڑھنے والی نسلیں ہیں۔ ہمیں اس کا احترام اس طرح کرنا چاہیے کہ ہر بچے کو تعلیم میسر ہو، ہر نوجوان کو بامعنی روزگار کا موقع ملے اور ہر خاتون کو اپنی زندگی کے فیصلوں میں مکمل حصہ لینے کا حق حاصل ہو۔

بقیہ 10

50 ہزار ٹن ڈی اے پی کھاد جبکہ 51 ہزار ٹن گندم شامل ہے، گندم کی ہینڈلنگ کا عمل بھی جاری ہے۔ وفاقی وزیر بحری امور جنید انوار چوہدری نے بتایا کہ 2 بحری جہازوں کی بیک وقت ہینڈلنگ کراچی پورٹ ٹرسٹ کی آپریشنل صلاحیت کا مظہر ہے، ضروری اشیا کی بروقت ترسیل غذائی تحفظ کے لیے ناگزیر ہے جبکہ بندرگاہوں پر کارگو ہینڈلنگ کی استعداد بڑھانا حکومت کی ترجیح ہے۔ چیئرمین کے پی ٹی ریئر ایڈمرل شاہد احمد کے مطابق کراچی پورٹ ملکی تجارت اور سپلائی چین میں کلیدی کردار ادا کر رہا ہے، بندرگاہوں کے بنیادی ڈھانچے کو جدید بنانے اور کارگو ہینڈلنگ کی صلاحیت بہتر بنانے پر کام جاری ہے۔

بقیہ 11

اقتدار میں بھارتی مسلم اقلیت کے خلاف امتیازی اور پرتشدد بھی کارروائیوں میں شدت برقرار ہے۔ بھارتی جریدے کے مطابق بھارتی ریاست بہار میں ہندوتوا عناصر کا مسجد پر حملہ، نمازیوں پر تشدد اور املاک میں توڑ پھوڑ کا واقعہ سامنے آیا ہے، جہاں مسجد کے امام کو ہراساں کرنے کے ساتھ مسجد کو بم سے اڑانے اور نمازیوں کو گولی مارنے کی دھمکیاں بھی دی گئیں۔ رپورٹ کے مطابق بھارتی ریاست مدھیہ پردیش میں بھی انتہا پسند بجرنگ دل کارکنوں نے مسلمان تاجروں کو وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنایا گیا اور مذہبی تعصب کے باعث شدید زخمی مسلمان تاجروں کو اسپتال میں بستر کے بجائے فرش پر لٹایا گیا۔ بین الاقوامی انسانی حقوق کے ماہرین کے مطابق مودی کی سرپرستی میں ہندو انتہا پسندوں کی دیدہ دلیری کے باعث بھارت میں اقلیتیں مسلسل خوف اور عدم تحفظ کا شکار ہیں۔

بقیہ 12

پر ہوگا جبکہ اصل درآمدی لاگت دستیاب نہ ہونے پر آخری کارگو کا پریمیم اور اضافی اخراجات استعمال کرنے کی اجازت ہوگی۔ آئل ریفائنریز آئندہ 30 روز تک پیٹرول کی ایکس ریفائنری قیمت 7 مارچ 2026 کی سطح پر مقرر کریں گی۔ ریفائنریز کو پریمیم، اضافی اخراجات اور کسٹمز ڈیوٹی 7 مارچ 2026 کی سطح پر رکھنے کی اجازت ہوگی۔ ذرائع کے مطابق درآمدی قیمت اور ایکس ریفائنری قیمت کا فرق ریفائنریز کو پیٹرولیم لیوی کی مد میں جمع کرانا ہوگا۔ پیٹرولیم لیوی میں رد و بدل کا فائدہ صرف پیٹرول صارفین کو منتقل کیا جائے گا، پیٹرولیم لیوی میں حاصل ہونے والا فائدہ پیٹرول کی قیمت میں کمی کی صورت میں صارفین کو ملے گا۔ نجی ٹی وی کے مطابق پیٹرولیم ڈویژن نے تمام آئل ریفائنریز کو باضابطہ خطوط ارسال کردیے۔ ریفائنریز کو پیٹرول کی روزانہ فروخت کی تفصیلات پیٹرولیم ڈویژن اور اوگرا کو فراہم کرنے کی ہدایت کردی گئی۔ ذرائع کے مطابق روزانہ فروخت کی رپورٹس کے ساتھ ہی پی آرز اور چالان بھی جمع کروانا ہوں گے، اوگرا اور پیٹرولیم ڈویژن اضافی لیوی کی ادائیگیوں اور حسابات کی تصدیق کریں گے۔ نئے طریقہ کار کا اطلاق آئندہ 30 روز کے لیے ہوگا۔ نومبر میں پاکستان آنے والے پیٹرول کارگوز پر درآمدی پریمیم 28 سے 35 ڈالر فی بیرل تک پہنچنے کا امکان ہے جبکہ اس وقت پیٹرول کی قیمتوں میں 19.88 ڈالر فی بیرل پریمیم شامل ہے۔ مقامی ریفائنریز کے لیے پریمیم اضافی اخراجات اور کسٹمز ڈیوٹی 7 مارچ 2026 کی جنگ سے قبل کی سطح پر برقرار رکھی جائے گی۔

بقیہ 13

کے بعد فوری کارروائی کرتے ہوئے ایک دولہا نہیں بلکہ 6 دولہا اور چار دیگر افراد کو گرفتار کرلیا ہے۔ پولیس کے مطابق شادی تقریبات میں ہوائی فائرنگ کے خلاف کارروائیاں تھانہ ریگی، مچنی گیٹ، تہکال، پشتخرہ، ناصر باغ میں کی گئیں، جب کہ گرفتار افراد سے اسلحہ بھی برآمد کیا گیا۔ پولیس کے مطابق شادی بیاہ کی تقریبات میں ہوائی فائرنگ کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی ہے۔ پابندی کی خلاف ورزی پر آئندہ بھی ایسی کارروائیاں کی جائیں گی۔

بقیہ 14

مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کی تاریخی جدوجہد، قربانیوں اور پاکستان سے غیر متزلزل وابستگی کو خراج تحسین پیش کیا ہے کہ ڈوگرہ راج سے آزادی اور پاکستان سے الحاق گلگت بلتستان کی تاریخ کا ایک قابل فخر باب ہے۔ سینیٹ سیکرٹریٹ سے جاری بیان کے مطابق چیئرمین سینیٹ نے مختلف جمہوری حکومتوں کی جانب سے گلگت بلتستان میں متعارف کرائی جانے والی اہم اصلاحات کو سراہتے ہوئے بالخصوص شہید ذوالفقار علی بھٹو، شہید محترمہ بے نظیر بھٹو اور صدر آصف علی زرداری کی قیادت میں 2009 میں پیپلز پارٹی کی حکومت کے دور میں کیے گئے بااختیار بنانے کے اقدامات کو اہم سنگ میل قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ گلگت بلتستان پاکستان کے لیے تزویراتی، ثقافتی اور معاشی لحاظ سے غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے۔ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ خطے کی پائیدار ترقی کے لیے بنیادی ڈھانچے، تعلیم، صحت، سیاحت اور روزگار کے مواقع میں بہتری ناگزیر ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ گلگت بلتستان کی ترقی اور خوشحالی پاکستان کی مجموعی ترقی سے جڑی ہوئی ہے اور امید ظاہر کی کہ اس خطے کے عوام ایک مضبوط، متحد اور خوشحال پاکستان کی تعمیر میں اپنا بھرپور کردار ادا کرتے رہیں گے۔

بقیہ 15

2026 کے لیے تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں جو (آج) پیر 2 نومبر کو اسلام آباد میں شروع ہوگا۔ واٹر ویک میں آبی وسائل کے تحفظ اور موسمیاتی لچک پر مبنی خوراک کے نظام کے استحکام کیلئے قومی اور بین الاقوامی شراکت دار شریک ہوں گے، پانچ روزہ بین الاقوامی کانفرنس کا عنوان عمل کے لیے عزم، پاکستان میں آبی تحفظ کا فروغ اور موسمیاتی لچکدار خوراک کے نظام کا حصول منتخب کیا گیا ہے جو 6 نومبر تک جاری رہے گی۔ تقریب کا انعقاد انٹرنیشنل واٹر مینجمنٹ انسٹی ٹیوٹ (آئی ڈبلیو ایم آئی) نے پاکستان کونسل آف ریسرچ ان واٹر ریسورسز (پی سی آر ڈبلیو آر) اور وزارت آبی وسائل کے اشتراک سے کیا ہے۔ کانفرنس میں پالیسی ساز، اراکین پارلیمنٹ، محققین، ترقیاتی شراکت دار، نوجوان رہنما، سول سوسائٹی کے نمائندے اور میڈیا پروفیشنلز شرکت کریں گے

بقیہ 16

خیال۔ نسل نو کو نبی مہربان صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت سے روشناس کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ تعلیم و تعلیمی اداروں کو اسلامی بنانا چاہیے۔ امیر جماعت اسلامی بلوچستان قائد حق دو تحریک ورکن صوبائی اسمبلی گوادر مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے مبلغ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت گوادر مفتی عبدالغنی کے ہمراہ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر گوادر زاہد بلوچ سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران مفتی عبدالغنی نے عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ اور اس حوالے سے طلبہ میں آگاہی پیدا کرنے کے لیے گوادر کے مختلف اسکولوں کے طلبہ کے درمیان "عقیدہ ختم نبوت اور ہماری ذمہ داری" کے عنوان سے تقریری مقابلے منعقد کرنے کی تجویز پیش کی اور اس سلسلے میں تعاون کی درخواست کی۔

بقیہ 17

پاکستان کا کردار نہایت اہم رہا ہے، مکہ دفاعی معاہدہ پر حکومت کی تائید کرتے ہیں، مکہ مدینہ کے محافظین میں شامل ہونے کا کریڈٹ فیلڈ مارشل اور وزیراعظم کو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی جمعیت اہلحدیث خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کی حمایت کرتی ہے۔ سینیٹر حافظ عبدالکریم کا کہنا تھا کہ بانی پی ٹی آئی عدالت کے فیصلے پر جیل میں ہیں۔

بقیہ 18

سیگالوف نے کہا کہ عرب قیادت والی اسلامی جماعت راعم میں شمولیت اختیار کرکے ملک کی سیاست میں نئی بحث چھیڑ دی ہے، وہ جلد اسرائیلی پارلیمنٹ کے رکن کی حیثیت سے حلف اٹھائیں گے۔ انہوں نے یہودی اکثریتی جماعت چھوڑ کر راعم میں شمولیت اختیار کی جس نے حالیہ انتخابات میں 8 نشستیں حاصل کی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اس اتحاد کا مقصد یہ ثابت کرنا ہے کہ یہودی اور عرب مذہب اور نسل کے اختلافات کے باوجود کر سیاسی اتحاد قائم کر سکتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ راعم کے رہنما منصور عباس عرب اور مذہبی ہیں جبکہ وہ یہودی اور سیکولر ہیں لیکن دونوں اسرائیلی شہری ہیں اور ملک کی ترقی کیلئے انہیں مل کر کام کرنا چاہیے۔ اسرائیل کی 20 فیصد آبادی فلسطینی عرب شہریوں پر مشتمل ہے جن میں اکثریت مسلمانوں کی ہے۔ انہیں ووٹ دینے اور پارلیمنٹ میں نمائندگی کا حق حاصل ہے، تاہم عرب آبادی کے کئی علاقوں میں غربت، جرائم اور سرکاری وسائل کی کمی جیسے مسائل موجود ہیں۔ راعم کے رہنما منصور عباس نے بھی واضح کیا ہے کہ ان کی جماعت نئی حکومت میں شامل ہونا چاہتی ہے اور عرب و یہودی شہریوں کے درمیان تعاون کو فروغ دینا چاہتی ہے۔

بقیہ 19

جولائی سے اکتوبر کے دوران 129 ارب روپے کے ٹیکس شارٹ فال کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ ذرائع کے مطابق جولائی تا اکتوبر ایف بی آر کی ٹیکس وصولیاں 4 ہزار 88 ارب 20 کروڑ روپے رہیں جبکہ اس عرصے کیلئے ٹیکس وصولیوں کا ہدف 4 ہزار 217 ارب روپے مقرر کیا گیا تھا۔ اس کے باوجود ٹیکس وصولیوں میں گزشتہ سال کے مقابلے میں 7 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ حکام کے مطابق جون 2027 تک 15 ہزار 264 ارب روپے ٹیکس جمع کرنے کا ہدف مقرر ہے، جس کے حصول کے لیے ایف بی آر کو 17 فیصد شرح نمو درکار ہوگی۔ ذرائع کے مطابق اکتوبر میں ایف بی آر کی ٹیکس وصولیاں ایک ہزار 2 ارب روپے رہیں، جبکہ 31 اکتوبر کے آخری روز ٹیکس وصولیوں میں 27 ارب روپے کا اضافہ ہوسکا۔

بقیہ 20

رہائش گاہ پر ہیلووین پارٹی میں گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ معاہدہ کرتے ہیں اور پھر کر جاتے ہیں۔ دیکھتے ہیں کہ کیا وہ کوئی معاہدہ کرتے ہیں یا نہیں۔ ہمیں کوئی جلدی نہیں ہے۔ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ ہم نے ایران کی بحریہ، فضائیہ، فضائی دفاعی نظام، پیداواری صلاحیتوں اور جوہری پروگرام کو تباہ کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ اب صرف ایک یا دو مقامات باقی ہیں جن سے نمٹنا ہے۔ ہم یہ کام 10 منٹ میں کر سکتے ہیں اور ہمارے پاس اس کے لیے ایک منصوبہ موجود ہے۔

بقیہ 21

کوریا ملوث ہے۔ ایک بیان میں ایف بی آئی نے کہا کہ شمالی کوریا سے منسلک ہیکرز چوری شدہ اثاثے اسٹیم کیم میں تبدیل کر رہے ہیں۔ ایف بی آئی کا کہنا تھا کہ چوری شدہ ڈیجیٹل اثاثوں کی مزید منی لانڈرنگ کا خدشہ ہے۔ واضح رہے کہ کرپٹو ایکسچینج بائنانس کو سائبر حملے کا سامنا ہے جس سے تقریباً 6.3 ارب ڈالر مالیت کے کرپٹو اثاثے متاثر ہوئے ہیں۔

بقیہ 22

خراب کر رہی ہیں۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ فضائی آلودگی کم کرنے کے لیے مانیٹرنگ، روک تھام اور فیلڈ انفورسمنٹ جاری ہے۔ مریم اورنگزیب کا کہنا ہے کہ خلاف ورزی پر 3 صنعتی یونٹس کو سیل کر کے مقدمات درج کیے گئے ہیں جبکہ 16 لاکھ روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا گیا ہے۔ پنجاب کی سینئر وزیر نے کہا کہ 4 اینٹوں کے بھٹے مسمار کیے گئے ہیں، 8 کو سیل کیا گیا ہے، 4 بھٹوں کے خلاف مقدمات درج کیے گئے ہیں جبکہ 10 لاکھ روپے جرمانے بھی عائد کیے گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ غیر معیاری پلاسٹک فیکٹریز کے خلاف کارروائیوں میں 178 مقامات کی انسپکشن کی گئی جن میں 13 مقامات کو سیل کر کے 613 کلوگرام پلاسٹک کو ضبط کر لیا گیا ہے۔ صوبائی وزیر نے یہ بھی کہا ہے کہ فصلوں کی باقیات جلانے کے خلاف کارروائیوں میں 5 لاکھ 16 ہزار 327 وارننگ نوٹس بھی جاری کیے گئے ہیں۔

بقیہ 23

بمباری دوبارہ شروع کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ امریکی اخبار کا کہنا تھا کہ فوجی کارروائی امریکی وسط مدتی انتخابات کے بعد شروع ہو سکتی ہے۔ دوسری جانب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران کی ایک یا دو مزید جوہری تنصیبات پر کارروائی باقی ہے، ضرورت پڑی تو ان تنصیبات پر 10 منٹ میں کارروائی کی جا سکتی ہے۔ فلوریڈا میں اپنی رہائش گاہ پر ہیلووین پارٹی میں گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایران معاہدہ کرتا ہے اور پھر پیچھے ہٹ جاتا ہے، دیکھتے ہیں کہ کیا وہ کوئی معاہدہ کرتے ہیں یا نہیں، ہمیں کوئی جلدی نہیں ہے۔ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ ہم نے ایران کی بحریہ، فضائیہ، فضائی دفاعی نظام، پیداواری صلاحیتوں اور جوہری پروگرام کو تباہ کر دیا ہے۔

بقیہ 24

میں محتاط جائزہ اور تبادلہ خیال کیا جا رہا ہے، وٹیس کے پیغام کے پیچھے اگر ایندھن کی تقسیم کا مقصد ہے تو یہ امریکا کی سابقہ غلطیوں کے ساتھ ایک اور غلطی ہوگی۔ ان کا کہنا تھا کہ امریکی فریق کی وسیع مکالمے کی کوشش کو مثبت قدم کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، ایرانی شرائط کے تسلیم ہوتے ہی براہ راست بالواسطہ مذاکرات کا فیصلہ کریں گے۔ عباس عراقچی نے مزید کہا کہ حالیہ صورتحال میں امریکا کے ساتھ ملاقات کی ضرورت نہیں سمجھتے۔ ایرانی وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ جنگ خارج از امکان نہیں، ہر صورتحال کے لئے تیار ہیں، لبنان سمیت تمام محاذوں پر جنگ کا خاتمہ چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ طے کردہ شپنگ روٹس تسلیم کیے جانے اور دیگر روٹس بند کرنے کی شرط پر ہرمز کھولنے کے لیے غور کر سکتے ہیں۔ عباس عراقچی نے کہا کہ قطر نے ایرانی سات روزہ تجویز کو کم کرکے پانچ روزہ کرنے کی تجویز پیش کی ہے، ہم ایک تجویز پر پہنچے ہیں جس میں عملدرآمد کا دورانیہ 2 روزہ کر دیا گیا ہے۔

بقیہ 25

ونڈسر (سابقہ پرنس اینڈریو) کے ساتھ اس نجی شاہی محل میں گزارا تھا۔ برطانوی ٹی وی کے مطابق پولیس کا کہنا تھا کہ انہیں اس حوالے سے کچھ معلومات موصول ہوئی ہیں جن پر ابتدائی مراحل کی انکوائری جاری ہے۔ یہ تفتیش ان الزامات سے جڑی ہے جن میں کہا گیا ہے کہ خواتین کو غیر قانونی طور پر بالمورل لایا گیا تھا۔ پرنس اینڈریو سے ان کے بھائی برطانوی بادشاہ چارلس پہلے ہی شاہی القابات واپس لے چکے ہیں۔ اس سال فروری میں انہیں عوامی عہدے کے غلط استعمال کے شبہے میں گرفتار بھی کیا گیا تھا اور بعد میں پوچھ گچھ کے بعد رہا کردیا گیا۔ دوسری طرف امریکی استغاثہ کی جانب سے ماضی میں جاری کی گئی تصاویر میں جیفری ایپسٹین اور اس کی ساتھی غزلین میکسویل کو بالمورل محل میں وقت گزارتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ شاہی محل (بکنگھم پیلس) نے اس معاملے پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا جبکہ اینڈریو نے اپنے اوپر لگائے گئے تمام الزامات کو سختی سے مسترد کیا ہے۔ پولیس کا کہنا تھا کہ ان کی تمام تر توجہ متاثرہ خواتین کو انصاف فراہم کرنے پر ہے۔

بقیہ 26

امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آئندہ چوبیس گھنٹوں میں ملک کے بیشتر علاقوں میں موسم خشک رہنے جبکہ شمالی علاقوں میں مطلع جزوی ابر آلود اور صبح ورات کے اوقات میں موسم سرد رہنے کا امکان ہے تاہم رات کے اوقات میں بالائی خیبر پختونخوا اور گلگت بلتستان میں چند مقامات پر ہلکی بارش جبکہ پہاڑوں پر ہلکی برفباری ہوسکتی ہے۔ حکام کے مطابق اسلام آباد اور گردونواح میں موسم خشک رہنے کا امکان ہے، تاہم صبح اور رات کے اوقات میں خنکی رہے گی۔ خیبر پختونخوا کے بیشتر اضلاع میں موسم خشک جبکہ پہاڑی علاقوں میں سردی رہے گی۔ چترال، دیر، سوات، کوہستان، کرم اور گردونواح میں مطلع جزوی ابر آلود رہنے کے علاوہ چند مقامات پر گرج چمک کے ساتھ ہلکی بارش ہوسکتی ہے۔ پنجاب کے بیشتر اضلاع میں موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔ مری، گلیات اور گردونواح میں مطلع جزوی ابر آلود جبکہ صبح اور رات کے اوقات میں موسم سرد رہنے کی توقع ہے۔ سندھ کے بیشتر اضلاع میں موسم خشک جبکہ دن کے دوران گرمی رہے گی۔ بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں بھی موسم خشک رہے گا، تاہم شمالی اضلاع میں صبح ورات کے اوقات میں سردی کا امکان ہے۔ کشمیر اور گلگت بلتستان میں مطلع جزوی ابر آلود اور موسم سرد رہے گا تاہم شام اور رات کے اوقات میں گلگت بلتستان میں چند مقامات پر گرج چمک کے ساتھ ہلکی بارش اور پہاڑوں پر ہلکی برفباری ہوسکتی ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ملک کے بیشتر علاقوں میں موسم خشک جبکہ شمالی علاقوں میں سرد اور مطلع جزوی ابر آلود رہا۔ رپورٹ کے مطابق ریکارڈ کیے گئے زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں لہ میں منفی چار، اسکردو میں منفی ایک اور استور میں تین ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔

بقیہ 27

کیا گیا ہے، جس کے بعد یو اے ای 2027ء میں ترکیہ کو پیچھے چھوڑ کر مشرق وسطیٰ اور شمالی افریقہ (مینا) کا سب سے بڑا کرپٹو مرکز بن سکتا ہے۔ بلاک چین تجزیاتی ادارے چین اینالیسس کی نئی رپورٹ کے مطابق جون 2026ء تک ایک سال کے دوران متحدہ عرب امارات کی کرپٹو معیشت 32 فیصد اضافے کے ساتھ 104.8 ارب ڈالر (384.6 ارب درہم) تک پہنچ گئی۔ رپورٹ کے مطابق یو اے ای کی کرپٹو مارکیٹ اس وقت ترکیہ کی مارکیٹ کے حجم کا تقریباً 73 فیصد ہے، جولائی 2025ء سے جون 2026ء کے دوران مینا خطے کی مجموعی کرپٹو معیشت 443.3 ارب ڈالر رہی، جو گزشتہ سال کے 449.6 ارب ڈالر کے مقابلے میں معمولی کمی ظاہر کرتی ہے، متحدہ عرب امارات کو نکال کر خطے کی باقی کرپٹو معیشت میں 8.6 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی۔

بقیہ 28

استعمال سے گریز اور بچت کو فروغ دینے پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ توانائی کے استعمال میں معمولی احتیاط بھی قیمتی زرمبادلہ کی بچت کا ذریعہ بن سکتی ہے، ایران امریکا کشیدگی سے عالمی منڈی میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں متاثر ہوئیں، عالمی منڈی میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں کم ہوتے ہی عوام کو بھی فوری ریلیف فراہم کیا جائے گا۔ اتوار کوہاٹ یونیورسٹی کے کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ مقبول فیصلوں کے بجائے ملکی زرمبادلہ کے تحفظ کو ترجیح دی، پٹرولیم قیمتوں میں اضافے کے اثرات کم کرنے کے لیے ٹارگٹڈ سبسڈی فراہم کی ہم نے وسائل ان لوگوں پر مرکوز کر کے انہیں محفوظ رکھا جو اس کے سب سے زیادہ مستحق تھے، اور آبنائے ہرمز کے بحران کا دیگر ممالک کے مقابلے میں کم نقصان کے ساتھ سامنا کیا، 12 سے 13 ملین مستحق افراد کو جنگ سے پہلے کی قیمتوں پر سبسڈائزڈ پٹرول فراہم کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 6 ماہ کے دوران آبنائے ہرمز کی صورتحال نے سب کو متاثر کیا ہے۔

بقیہ 29

ہوئے کہا ہے کہ پاکستان افغانستان کے ساتھ مذاکرات میں سہولت کاری کے لیے امریکہ سمیت تمام دوست ممالک کی مخلصانہ کوششوں کا خیرمقدم کرے گا۔ وفاقی دارالحکومت سے جاری ترجمان دفتر خارجہ کے بیان کے مطابق بامعنی مذاکرات کے لیے ضروری ہے کہ افغان طالبان حکام اس بات کا واضح عزم کریں کہ وہ اپنی سرزمین سے سرگرم دہشت گرد گروہوں کے خلاف ٹھوس کارروائیاں کریں گے۔ ترجمان نے کہا کہ افغان سرزمین سے سرگرم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی (فتنہ الخوارج) ایف اے کے (بلوچستان لبریشن آرمی (بی ایل اے (فتنہ الہندوستان (ایف اے ایچ) اور دیگر دہشت گرد گروہوں کے خلاف قابل تصدیق کارروائی کرنا ہوگی۔ دوسری جانب دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ پاکستان تعمیری روابط کے لیے بدستور تیار ہے، تاہم ان روابط کے نتیجے میں پاکستان کے جائز سیکورٹی خدشات دور کرنے کے لیے عملی اور ٹھوس پیش رفت ہونا ضروری ہے۔

بقیہ 30

واقعات میں شمار ہوتا ہے، جب سابق وزیراعظم اندرا گاندھی کے قتل کے بعد شروع ہونے والے سکھ مخالف فسادات کو آج 42 سال گزر چکے ہیں۔ 31 اکتوبر 1984 کو اندرا گاندھی کے قتل کے بعد سکھوں کے خلاف جان لیوا تشدد شروع ہوا، جو 3 روز تک بلا روک ٹوک جاری رہا۔ ان فسادات کے دوران ہزاروں بے گناہ سکھوں کو قتل کیے گئے، جبکہ سیکڑوں خواتین کو جنسی تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ یہ افسوسناک واقعات محض سکھ برادری کے خلاف تشدد نہیں بلکہ انسانی حقوق اور بنیادی اقدار پر گہرا حملہ تھے۔ عالمی ذرائع ابلاغ اور بین الاقوامی جریدوں نے بھی سکھوں کے قتل عام کو بھارتی تاریخ کا شرمناک باب قرار دیا ہے۔ ڈپلومیٹ کے مطابق انتہاپسند ہندوؤں نے ووٹر فہرستوں کے ذریعے چن چن کر سکھوں کی شناخت کرکے انہیں موت کے گھاٹ اتارا۔ ہیومن رائٹس واچ کے مطابق بھارتی حکومت کی سرپرستی میں سکھوں کے خلاف باقاعدہ نسل کشی کی مہم چلائی گئی۔

بقیہ 31

اسے عالمی اقتصادی منظرنامے پر پاکستان کے مؤثر کردار کے اعتراف کا اہم سفارتی سنگ میل قرار دیا۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے پاکستان کو بین الحکومتی گروپ آف ٹوئنٹی فور (G-24) کی چیئرمین شپ ملنے پر دلی مسرت کا اظہار کرتے ہوئے اسے ایک اہم سفارتی سنگ میل قرار دیا ہے، جو عالمی اقتصادی امور میں پاکستان کے مؤثر کردار اور آواز کو مزید تقویت دے گا۔ وزیراعظم نے وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب اور وزارت خزانہ کی پوری ٹیم کی انتھک محنت، مؤثر سفارت کاری اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہتے ہوئے انہیں خراج تحسین پیش کیا۔ وزیراعظم نے عالمی بینک اور بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے سالانہ اجلاسوں کے دوران پاکستان کے مؤثر کردار اور ترقی پذیر ممالک کی اقتصادی قیادت میں پاکستان کو نمایاں مقام دلانے کے لیے وزیر خزانہ اور ان کی ٹیم کی کاوشوں کو قابل ستائش قرار دیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ G-24 کی چیئرمین شپ پاکستان کو عالمی مالیاتی نظام میں ضروری اصلاحات، موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کے لیے منصفانہ مالی معاونت اور ابھرتی ہوئی معیشتوں کے لیے پائیدار ترقی کے مواقع کے فروغ کے حوالے سے مؤثر کردار ادا کرنے کا اہم پلیٹ فارم فراہم کرے گی۔

بقیہ 32

ڈیجیٹل اشتہاری بورڈ پر نازیبا ویڈیو چل گئی۔ مصری حکام کا کہنا تھا کہ ہیکرز نے اشتہاری اسکرین کو ہیک کیا تھا۔ حکام کے مطابق اشتہاری کمپنی کی ویب سائٹ پر سائبر حملہ کیا گیا تھا۔ اس حوالے سے تحقیقات جاری ہیں۔ کئی دوسرے ممالک میں بھی ایسے واقعات پیش آچکے ہیں۔

بقیہ 33

کرانے کی آخری تاریخ 31 اکتوبر گزرتے ہی ختم ہوگئی جس کے بعد انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرانے پر جرمانہ عائد ہوگا، تاہم وہ لوگ اس جرمانے سے بچ سکیں گے، جنہوں نے گوشوارہ جمع کرانے کی تاریخ میں پہلے سے توسیع کی درخواست دی ہوگی۔ ٹیکس گوشوارے جمع کرانے کی آخری تاریخ تک ملک بھر میں 78 لاکھ سے زائد انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرائے گئے جب کہ تاجر آسان ٹیکس اسکیم میں 1945 انکم ٹیکس گوشوارے جمع ہوئے۔ ذرائع ایف بی آر کے مطابق تاجر آسان ٹیکس اسکیم کے تحت 19 کروڑ روپے کا ٹیکس جمع ہوا۔ اکتوبر میں 1013 ارب روپے کا ٹیکس جمع ہوا جبکہ اکتوبر میں ٹیکس جمع کرنے کا ہدف ایک ہزار 132 ارب روپے ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ اکتوبر میں 430 ارب روپے انکم ٹیکس اور 425 ارب روپے سیلز ٹیکس جمع ہوا۔ اس کے علاوہ 80 ارب روپے فیڈرل ایکسائز اور 118 ارب روپے کسٹم ڈیوٹی جمع ہوئی۔ جولائی تا اکتوبر کے دوران 4099 ارب روپے کا ٹیکس جمع ہوا، جو ہدف سے 86 ارب روپے کم ہے۔ اس مدت کے دوران ٹیکس جمع کرنے کا ہدف 4185 ارب روپے مقرر کیا گیا تھا۔

بقیہ 34

انڈیا کے مطابق بھارتی ریاست بہار میں ہندوتوا عناصر کا مسجد پر حملہ، نمازیوں پر تشدد اور املاک میں توڑ پھوڑ کا واقعہ سامنے آیا ہے، جہاں مسجد کے امام کو ہراساں کرنے کے ساتھ مسجد کو بم سے اڑانے اور نمازیوں کو گولی مارنے کی دھمکیاں بھی دی گئیں۔ بھارتی خبر رساں ادارے سیاست ڈیلی میں شائع مضمون کے مطابق بھارتی ریاست مدھیہ پردیش میں بھی انتہا پسند بجرنگ دل کارکنوں نے مسلمان تاجروں کو وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنایا گیا اور مذہبی تعصب کے باعث شدید زخمی مسلمان تاجروں کو اسپتال میں بستر کے بجائے فرش پر لٹایا گیا۔ بین الاقوامی انسانی حقوق کے ماہرین کے مطابق مودی کی سرپرستی میں ہندو انتہا پسندوں کی دیدہ دلیری کے باعث بھارت میں اقلیتیں مسلسل خوف اور عدم تحفظ کا شکار ہیں۔

بقیہ 35

بلتستان کے عوام کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ یکم نومبر گلگت بلتستان کے عوام کی بہادری، قربانیوں اور آزادی کے غیر متزلزل عزم کی علامت ہے۔ گلگت بلتستان کے عوام کو جمہوری، آئینی اور بنیادی حقوق کی فراہمی ناگزیر ہے۔

بقیہ 36

کامیابی ہے، ایران کی جوہری پالیسی میں تبدیلی کا کوئی نیا فیصلہ نہیں ہوا۔ امریکی نائب صدر کے خط سے متعلق اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ ایرانی مطالبات پورے ہونے کے بعد ہی جوہری معاملے پر بات ہوسکتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایران سفارت کاری کو سنجیدگی سے آگے بڑھا رہا ہے، قومی حقوق پر سمجھوتہ نہیں کریں گے محسن رضائی نے کہا کہ جنگ کا مستقل خاتمہ ہونا چاہیے، دوبارہ کسی ملک کو ایران پر حملے کی جرات نہیں ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ مذاکرات کی صورت میں این پی ٹی کے تحت ایران کے جوہری حقوق کا احترام کیا جانا چاہیے، ایرانی شرائط پوری ہونے تک آبنائے ہرمز بند رہے گی۔

بقیہ 37

شروع ہونے والے احتجاج نے جرمنی کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا جہاں گزشتہ روز ایک لاکھ 20 ہزار افراد نے مختلف شہروں میں حکومت کے خلاف مظاہرے کیے۔ جرمنی میں جنریشن زیڈ کی قیادت میں ہونے والے احتجاج میں مہنگائی، تعلیمی اداروں کے لیے ناکافی فنڈز، ماحولیاتی مسائل اور لازمی فوجی سروس دوبارہ متعارف کرانے کی ممکنہ تجویز کے خلاف آواز اٹھائی گئی۔ برلن، فرینکفرٹ، کولون اور میونخ سمیت بڑے شہروں میں مظاہرے کیے گئے۔ بعض مقامات پر احتجاج پرتشدد صورت اختیار کر گیا، جس کے بعد پولیس کو مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے واٹر کینن اور آنسو گیس سمیت مختلف اقدامات کیے۔ کولون میں مظاہرین کی جانب سے آتش بازی کے سامان کے استعمال پر پولیس نے واٹر کینن چلائی، جبکہ ہیمبرگ میں رکاوٹیں جلانے اور امدادی کارکنوں پر حملوں کے بعد رائٹ پولیس کو طلب کرنا پڑا۔ فرینکفرٹ میں پولیس کے مطابق مظاہرین نے امدادی اہلکاروں پر پیٹرول بم پھینکے اور دکانوں کے شیشے توڑ دیے، جس کے باعث زیل شاپنگ اسٹریٹ کا ایک حصہ بند کرنا پڑا۔ پولیس نے ایک مشتبہ شخص کو گرفتار کرکے دو ہتھیار بھی قبضے میں لے لیے۔ احتجاجی تحریک کے منتظمین کے مطابق ملک بھر میں ہونے والے مظاہروں میں تقریباً ایک لاکھ 20 ہزار افراد شریک ہوئے۔ تحریک کا کہنا تھا کہ نوجوان اپنے مستقبل سے متعلق فیصلوں میں نظرانداز کیے جانے کے خلاف آواز اٹھا رہے ہیں اور ان کا مقصد پرامن احتجاج کے ذریعے حکومتی پالیسیوں پر دباؤ ڈالنا ہے۔

بقیہ 38

کنڈی نے کہا ہے کہ افغان مہاجرین سے متعلق وفاق کی پالیسی اپنائیں گے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ وزیراعظم 160 ارب روپے دے رہے ہیں، 70 فیصد رقم ان علاقوں میں خرچ ہوگی جو ماضی میں محروم رہے ہیں، ضم اضلاع کو وسائل فراہم کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ افغان مہاجرین سے متعلق وفاق کی پالیسی اپنائیں گے، غیر قانونی طور پر مقیم افغان مہاجرین کو واپس جانا ہوگا۔ فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ اختلافات اپنی جگہ لیکن صوبے کے امن کیلئے متفق ہونا پڑے گا، ہم نے صوبے کو امن کا گہوارہ بنانا اور اس کا تشخص بہتر بنانا ہے۔ گورنر نے کہا کہ کسی کے خلاف کرپشن چارجز ہوئے تو کارروائی ہوگی، کسی پر جرائم ثابت ہوں گے تو سامنا تو کرنا پڑے گا، جب تک سزا و جزا کا نظام نہیں ہوگا، حالات ٹھیک نہیں ہوں گے۔

بقیہ 39

عائشہ رضا فاروق نے والدین سے اپیل کی ہے کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ 2 سے 8 نومبر تک جاری رہنے والی ملک گیر پولیو مہم کے دوران پانچ سال سے کم عمر کے تمام بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائیں۔ مہم کے آغاز سے قبل اپنے ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ پولیو کا خاتمہ ایک قومی ذمہ داری اور حکومت پاکستان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بچوں کی صحت اور بہبود کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیو ایک خطرناک بیماری ہے جو عمر بھر کے لیے معذوری کا سبب بن سکتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگرچہ اس بیماری کا کوئی علاج نہیں ہے لیکن ویکسینیشن (قطرے پلانے) کے ذریعے بچوں کو اس سے محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔ یہ مہم ملک بھر کے 97 منتخب اضلاع میں چلائی جائے گی جس کے دوران تقریباً 2 کروڑ 40 لاکھ (24 ملین) بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔

بقیہ 40

میں تحریک انصاف کی شمولیت کے لیے پیپلز پارٹی کے رابطے جاری ہیں، پیپلز پارٹی کمیٹی کی سربراہی اپوزیشن کو دینے پر بھی آمادہ ہے۔ نجی ٹی وی کے مطابق پیپلز پارٹی نے پی ٹی آئی کو پیشکش کی ہے کہ انتخابی اصلاحات کمیٹی میں آجائیں، سربراہی بھی دینے کو تیار ہیں۔ ذرائع کے مطابق پارلیمانی کمیٹی میں تمام جماعتوں کو شامل کرنے اور اپوزیشن کو مناسب نمائندگی دینے کی تجویز ہے۔ کمیٹی میں نمائندگی پارلیمان میں عددی تناسب کے بجائے باہمی اتفاق سے دینے کی تجویز بھی سامنے آئی ہے۔ اپوزیشن کی نمائندگی سے متعلق تجویز پیپلز پارٹی وفاقی حکومت تک پہنچائے گی۔ ذرائع کے مطابق پی ٹی آئی کو کمیٹی میں شمولیت پر حتمی جواب دینے کی یقین دہانی کرائی گئی ہے۔ بلاول بھٹو زرداری انتخابی اصلاحات کا عمل حکومت اور اپوزیشن کی مشترکہ مشاورت سے آگے بڑھانا چاہتے ہیں۔

بقیہ 41

معاہدے میں شمولیت کے امکان پر باضابطہ بات چیت شروع ہونے کی تصدیق کردی ہے۔ شامی وزیر خارجہ اسعد الشیبانی نے بحرین میں منعقدہ منامہ ڈائیلاگ کے دوران کہا کہ دمشق کی مکہ اتحاد میں شمولیت کا جائزہ لینے کے لیے مذاکرات جاری ہیں۔ تاہم شام نے ابھی معاہدے میں شمولیت کا حتمی فیصلہ نہیں کیا۔ مکہ دفاعی معاہدہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان رواں سال اگست میں طے پایا تھا۔ معاہدے کی بنیادی شق کے مطابق کسی ایک رکن ملک پر مسلح حملے کو تینوں ممالک پر حملہ تصور کیا جائے گا۔ معاہدے میں دفاعی تعاون، فوجی رابطوں، انٹیلی جنس اور مشترکہ دفاعی صلاحیتوں کو فروغ دینے کی گنجائش بھی رکھی گئی ہے۔ اسعد الشیبانی نے کہا کہ شام خطے کی سلامتی کا ایک اہم حصہ ہے اور دمشق ایسے کسی بھی علاقائی فریم ورک کی حمایت کرے گا جو علاقائی استحکام اور مشترکہ دفاع کو مضبوط بنائے۔ ان کے مطابق مشرق وسطیٰ کو اس وقت مشترکہ دفاعی اور بازدار قوت کے نظام کی پہلے سے زیادہ ضرورت ہے۔

بقیہ 42

رپورٹ سامنے آئی ہے۔ فلسطینی وال اینڈ سیٹلمنٹ ریزسٹنس کمیشن کے مطابق 2015 سے ستمبر 2026 تک فلسطینی ڈھانچوں کے خلاف 9,518 مسماری کا اور تعمیری کام روکنے کے نوٹس جاری کیے گئے۔ ان میں 2015 سے 2025 کے دوران 9,174 جبکہ 2026 کے پہلے نو ماہ میں مزید 344 نوٹس شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق الخلیل (ہیبرون) سب سے زیادہ متاثر ہونے والا علاقہ ہے، جہاں 2,697 نوٹس جاری کیے گئے۔ اس کے بعد بیت لحم میں 1,310، رام اللہ والبیرہ میں 1,118 اور مقبوضہ مشرقی یروشلم میں 929 نوٹس ریکارڈ ہوئے۔ کمیشن کا کہنا تھا کہ یہ تعداد اور زیادہ بھی ہوسکتی ہے کیونکہ یہ صرف ان کیسز پر مبنی ہیں جنہیں کمیشن اور اس کے قانونی شراکت داروں نے دستاویزی شکل دی ہے۔ اقوام متحدہ کے انسانی امور کے رابطہ دفتر کے مطابق اسی عرصے کے دوران مغربی کنارے میں تقریباً 12 ہزار فلسطینی املاک منہدم کی گئیں، جس کے نتیجے میں 18 ہزار سے زائد فلسطینی بے گھر ہوئے جبکہ تقریباً 8 لاکھ 43 ہزار افراد کسی نہ کسی طرح متاثر ہوئے۔ اقوام متحدہ کے ریکارڈ میں مسماری کی وجوہات میں اسرائیلی تعمیراتی اجازت نامے کا نہ ملنا، بعض صورتوں میں سزا کے طور پر کارروائی اور فوجی آپریشنز شامل ہیں۔

بقیہ 43

فراہم کرنے، معاشی سرگرمیوں کے فروغ اور قومی ترقی کے اہداف کے حصول کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے۔ اس ضمن میں تمام سیاسی جماعتوں کو قومی مفاد اور ملکی ترقی کے مشترکہ ایجنڈے پر متحد ہو کر آگے بڑھنے کی ضرورت ہے۔ یہ بات انہوں نے امریکہ اور جاپان سمیت مختلف ممالک میں مقیم پاکستانیوں کے وفود، قبائلی عمائدین، وکلا، دانشوروں، سماجی تنظیموں کے نمائندوں اور مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد سے ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ ملاقات میں سمندر پار پاکستانیوں کو درپیش مسائل، ان کے حقوق و تحفظ، ملک کی معاشی وسیاسی صورتحال، قومی سلامتی اور ملکی ترقی وخوشحالی کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ 44

پاکستان (ڈریپ) نے انفلوویک ٹیٹرا اور ڈیلسی گروپ ٹیٹرا نامی فلو ویکسین کے جعلی بیچز کی نشاندہی کرتے ہوئے ملک بھر میں پروڈکٹ الرٹس جاری کردیے ہیں۔ ڈریپ کے مطابق ملٹی نیشنل کمپنیوں ایبٹ فارما اور سنوفی ڈیفراپ کی تیار کردہ فلو ویکسین کے نام سے جعلی مصنوعات مارکیٹ میں سپلائی کی گئی ہیں۔ اسی طرح انفلوویک ٹیٹرا کے پیکٹ پر ایبٹ بائیولوجیکلز نیدرلینڈز کا پتہ درج ہے، جبکہ ویکسی گرپ ٹیٹرا کے پیکٹ پر سنوفی ڈیفراپ فرانس کا پتہ درج کیا گیا ہے۔ ڈریپ نے بتایا کہ سنوفی کے پاکستان میں ڈسٹری بیوٹر نے جعلی فلو ویکسین کی سپلائی سے متعلق اطلاع دی، ویکسی گرپ ٹیٹرا کا بیچ نمبر وائے فور بی 34 درآمد نہیں کیا گیا، جبکہ لاہور میں سپلائی ہونے والی انفلوویک ٹیٹرا ویکسین کا بیچ نمبر پی 13 بھی جعلی قرار دیا گیا ہے۔ دوسری جانب اتھارٹی نے خبردار کیا ہے کہ جعلی ویکسین کے معیار اور افادیت کے بارے میں کچھ معلوم نہیں، جبکہ ان کا استعمال انسانی صحت کے لیے خطرناک اور جان لیوا ثابت ہوسکتا ہے۔ حکام کی جانب سے شہریوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ مشتبہ ویکسین استعمال نہ کریں اور جعلی ویکسین کے ممکنہ منفی اثرات کی اطلاع فوری فارماکوویجیلنس سینٹر کو دیں۔ اتھارٹی نے تمام صوبوں کو جعلی ویکسین کی خرید وفروخت اور سپلائی روکنے کے لیے ہنگامی اقدامات کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے صوبائی ڈرگ کنٹرول حکام اور فیلڈ فورس کو متعلقہ جعلی بیچز فوری طور پر مارکیٹ سے ضبط کرنے کا حکم دیا ہے۔

بقیہ 45

صنعتی یونٹ "زیمال کریٹ" کا باقاعدہ افتتاح کر دیا۔ یہ یونٹ زیمال بلڈرز کے زیر اہتمام قائم کیا گیا ہے۔ گوادر پرو کے مطابق تین ایکڑ رقبے پر پھیلے اس صنعتی یونٹ میں روزانہ 18 ہزار لف ٹائلز تیار کرنے کی پیداواری صلاحیت موجود ہے۔ اس یونٹ کے قیام سے گوادر میں تعمیراتی سامان کی بڑھتی ہوئی مقامی ضروریات پوری کرنے اور شہر میں جاری ترقیاتی سرگرمیوں کو سہولت فراہم کرنے میں مدد ملے گی۔ رپورٹ کے مطابق اس موقع پر زیمال بلڈرز کے مالک اور معروف ٹھیکیدار حاجی محمد شریف زیمال نے بتایا کہ گوادر میں لف ٹائلز اور پیورز کی بڑھتی ہوئی طلب کے پیش نظر یہ صنعتی یونٹ قائم کیا گیا ہے، جس کا مقصد مختلف ترقیاتی منصوبوں کے لیے مقامی سطح پر تیار کردہ تعمیراتی سامان کی آسان اور بروقت فراہمی یقینی بنانا ہے۔

بقیہ 46

عرب سیاسی جماعتوں کے ساتھ اتحاد کر کے وزیراعظم نیتن یاہو کی حکومت ختم کریں۔ احتجاج ایسے وقت میں ہوا ہے جب حالیہ انتخابات میں عرب اکثریتی جماعتوں نے نمایاں کامیابی حاصل کی ہے، تاہم اپوزیشن رہنما گادی آئزن کوٹ نے تاحال ان جماعتوں کے ساتھ اتحاد کا فیصلہ نہیں کیا۔ اسرائیل کی 120 رکنی پارلیمنٹ کے انتخابات میں نیتن یاہو مخالف یہودی جماعتوں نے 48 نشستیں حاصل کیں جبکہ دو عرب جماعتوں، راعم اور جوائنٹ لسٹ نے مجموعی طور پر 19 نشستیں جیتیں۔ دونوں گروپ متحد ہو جائیں تو انہیں 67 نشستوں کے ساتھ واضح اکثریت حاصل ہوسکتی ہے، اپوزیشن میں شامل بعض جماعتیں عرب جماعتوں کے ساتھ اتحاد کی مخالفت کر رہی ہیں۔ گادی آئزن کوٹ کا کہنا ہے کہ وہ ایسی حکومت بنانا چاہتے ہیں جو اسرائیل کو یہودی، جمہوری اور لبرل ریاست تسلیم کرے اور حماس کو دہشت گرد تنظیم قرار دے۔ بائیں بازو کی جماعت ڈیموکریٹس کے رہنما یائر گولان نے عرب جماعتوں کی حمایت سے حکومت بنانے کی تجویز کی تائید کی ہے، یتن یاہو نے عرب جماعتوں کے ساتھ کسی بھی قسم کے سیاسی تعاون کو اسرائیل کیلئے تباہ کن قرار دیا ہے۔

بقیہ 47

ہوگیا۔ اجلاس میں روس یوکرین جنگ، ایران کے خلاف امریکا اور اسرائیل کی جنگ، امریکی تجارتی محصولات اور بحیرہ جنوبی چین میں کشیدگی سمیت اہم امور زیر بحث آئے۔ اجلاس کے اختتام پر مشترکہ اعلامیہ جاری نہیں کیا جاسکا تاہم امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے مشترکہ ترجیحات پر مشتمل چیئرمین کا بیان جاری کیا۔ روس کی شرکت پر اختلافات کے باعث روایتی گروپ فوٹو بھی منسوخ کردیا گیا۔ یورپی سفارت کاروں نے روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف کی موجودگی پر اعتراض کیا تھا۔ اجلاس میں آبنائے ہرمز اور باب المندب سمیت اہم سمندری تجارتی راستوں کو کھلا رکھنے، توانائی، غذائی تحفظ اور عالمی سپلائی چین کے معاملات پر بھی گفتگو ہوئی۔ دوسری جانب مشرق وسطیٰ کی صورتحال پر ایران نے امریکا اور اسرائیل کو حملوں سے باز رہنے کی تنبیہ کی جبکہ سعودی عرب نے ڈرون حملے کو ناکام بنانے کا دعویٰ کیا۔ اختلافات کے باوجود شرکا نے آئندہ ماہ فلوریڈا میں ہونے والے جی 20 سربراہی اجلاس کو کامیاب بنانے کے لیے کوششیں جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے تسلیم کیا کہ عالمی مسائل کے حل کے لیے ممالک کے درمیان اب بھی گہرے اختلافات موجود ہیں۔

بقیہ 48

اور جسٹس محمد آصف پر مشتمل ڈویژن بنچ اپیلوں پر سماعت کرے گا۔ عدالت نے فریقین سے حتمی دلائل طلب کر رکھے ہیں جبکہ بشریٰ بی بی نے علاج کے لیے اسپتال منتقل کرنے کی متفرق درخواست بھی دائر کر رکھی ہے۔

بقیہ 49

پاکستان ترکمانستان مشترکہ بین الحکومتی کمیشن کے چھٹے اجلاس کی مشترکہ صدارت کی جس میں دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعاون کے تمام پہلوؤں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور مختلف شعبوں میں شراکت داری کو مزید گہرا کرنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق اجلاس وزارت خارجہ میں منعقد ہوا، جس میں تجارت و سرمایہ کاری، توانائی، زراعت و غذائی تحفظ، ٹرانسپورٹ و مواصلات، صنعت، انفارمیشن ٹیکنالوجی و ٹیلی کمیونیکیشن، تعلیم، صحت، بینکاری و مالیات، سیاحت، کھیل اور ثقافت سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کو فروغ دینے کے امکانات زیر غور آئے۔ اجلاس میں بجلی کے شعبے میں تعاون، ٹرانزٹ تجارت اور علاقائی روابط کے فروغ کے مواقع پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں فریقین نے کاروباری اداروں کے درمیان روابط کو مضبوط بنانے، ادارہ جاتی شراکت داری بڑھانے اور عوامی سطح پر رابطوں کی اہمیت پر زور دیا۔ نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے طے شدہ فیصلوں اور نتائج پر مؤثر عملدرآمد کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ مشترکہ ورکنگ گروپس، اداروں کے درمیان قریبی رابطہ کاری اور باقاعدہ پیش رفت کے جائزے کے ذریعے دونوں ممالک کی دیرینہ دوستی کو ٹھوس اور عملی فوائد میں تبدیل کیا جانا چاہیے۔ اجلاس میں وفاقی وزیر برائے توانائی، وفاقی وزیر تجارت، وفاقی وزیر پیٹرولیم، وزیر مملکت برائے وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت اور وزیر مملکت برائے قومی ورثہ و ثقافت کے علاوہ متعلقہ وزارتوں اور محکموں کے سینئر حکام نے بھی شرکت کی۔

TENDER NOTICE

TSE-2627111224793 Only electronic bid will be submitted, No physical bid is required. Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. The Executive Engineer Roads Kuchlak CWPP&H Department Quetta invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2026 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates **Tender Fee 500 PKR and Bid Security 2%**

S.No	Name of Work/s	E/Cost
1	CONSTT:/ REHABILITATION OF DRAIN BT ROAD AT KILLI HAJI MEHRAB JAMALABAD KUCHLAK, QUETTA. PSDP#: 1243 (Z2026.0685)	39,800,991

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 2 Assignment of similar nature of work Turn over of at least 27,860,693 PKR Amount in3 subsequent previous years showing financial capacity of the firm Valid PEC CDR and Green Challan **Procedure Of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee, Deposit at Call of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The NIT & Bidding Document can be obtained electronically from www.bppra.gob.pk **Issuance of tender Documents:** Complete Bidding Document can be viewed at www.bppra.gob.pk **Last Date of bid submission:** Bid can only be submitted electronically latest by 03 December, 2026till 11:00 AM through supplier dashboard. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at 12:00 PM on EPPS System **Address:** Office of the Executive Engineer Roads Kuchlak CWPP&H Department Spiny Road Quetta.

Phone no: 3458375521
Email: sanaullahmengalxenkuchlakroads@gmail.com

Executive Engineer Roads
Kuchlak CWPP&H Department
Quetta

DPRQ/PRQ No.2490/17-11-2026

www.dpr.gob.pk | @dpr_gob | dpr.gob | @dgpr.balochistan

VACANCY ANNOUNCEMENT

Applications are invited from eligible candidates for the following post in the Union Council Ghazi, District Kachhi. Interested candidates may submit their applications along with educational certificates, CNIC and other required documents to the office of Union Council Ghazi, District Kachhi within 15 days from the date of publication of this advertisement. No application will be accepted after the last date.

S. No.	Name of Post	Qualification	Required Experience
1	Chowkidar	Primary Pass	—

Interview Schedule:

- All candidates are required to appear for interview on **02 December 2026,** Wednesday at 10:00 AM at the office of Chairman, Union Council Ghazi with their original documents.

Chairman
Union Council Ghazi

AB No.557/17-11-2026

www.dpr.gob.pk | @dpr_gob | dpr.gob | @dgpr.balochistan